9968566831 | @siyasimanzar
website: siyasimanzar.com

روزنامہ
# سیاسی منظر
दैनिक सियासी मंज़र दिल्ली دہلی
Daily SIYASI MANZAR Delhi

₹1

RNI No. :- DELURD/2015/62787 | VOL. 10 | ISSUE. 205 | Thursday 13 January 2025 | Page : 8 | DELHI | جمعرات، 13 فروری 2025، 14 شعبان المعظم، 1446ھ | دہلی

# مفت سہولیات کے اعلانات پر سپریم کورٹ برہم

## لوگ کام نہیں کرنا چاہتے کیونکہ انہیں مفت راشن مل رہا ہے: جسٹس گوگوئی

نئی دہلی، 12 فروری (ایجنسیاں) حکومتوں کی طرف سے عوام کو دی جانے والی 'فری بیز' یعنی مفت سہولیات پر آج تلخ تبصرہ کیا۔ عدالت عظمیٰ نے فری بیز کے اعلانات سے متعلق روایت کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ''لوگ کام کرنے کے خواہش مند نہیں ہیں، کیونکہ انھیں مفت راشن اور پیسہ مل رہا ہے۔'' یہ تبصرہ جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے کیا۔ سپریم کورٹ کی بنچ شہری علاقوں میں بے گھر اشخاص کے لیے 'رہائش کے حق' سے متعلق ایک معاملے کی سماعت کر رہی تھی۔ اس دوران جسٹس گوئی نے کہا کہ بدقسمتی سے ان مفت سہولیات کے سبب لوگ کام کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ انھیں مفت راشن حاصل ہو رہا ہے، انھیں بغیر کوئی کام کیے رقم مل رہی ہے۔

اٹارنی جنرل آر وینکٹ رمنی نے بنچ کو مطلع کیا کہ مرکزی حکومت انسداد شہری غریبی مشن کو آخری شکل دینے کے عمل میں ہے۔ اس کے تحت شہری علاقوں میں بے گھروں کے لیے رہائش کا انتظام سمیت مختلف مسائل کے حل کیے جائیں گے۔ بنچ نے اس تعلق سے اٹارنی جنرل کو مرکزی حکومت سے یہ پوچھنے کی ہدایت دی کہ انسداد شہری غریبی مشن کتنے وقت میں نافذ کیا جائے گا۔

بعد ازاں عدالت عظمیٰ نے اس معاملے کی سماعت 6 ہفتہ تک کے لیے ملتوی کر دی۔ دوسری طرف دہلی ہائی کورٹ نے سبکدوش جج ایس این ڈھینگرا کے ذریعہ بی جے پی، عآپ اور کانگریس کے خلاف انتخاب میں ووٹرس کو نقد تقسیم کرنے سے متعلق ان کے وعدوں پر داخل مفاد عامہ عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ سبکدوش جج نے عرضی میں کہا تھا کہ ایسا عمل بدعنوانی والی روش میں شامل ہے۔ اس معاملے میں الیکشن کمیشن کی طرف سے پیش وکیل سروچی سوری نے عدالت کو بتایا کہ سپریم کورٹ پہلے سے ہی اشونی کمار اپادھیائے معاملے میں 'فری بیز' سے متعلق عرضی پر سماعت کر رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 2023 کی ہدایت کے ضمن میں 3 ججوں کی بنچ تشکیل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس پر سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس نے سبکدوش جج کے وکیل سے کہا کہ انھیں عدالت عظمیٰ کا رخ کرنا چاہیے اور وہاں فریق کی تلاش کرنی چاہیے۔

## بھکت چرن داس اوڈیشہ کانگریس کے صدر مقرر

اوڈیشہ، 12 فروری (ایجنسیاں) کانگریس نے منگل کو سابق مرکزی وزیر بھکت چرن داس کو پارٹی کی اوڈیشہ اکائی کا صدر مقرر کیا ہے۔ ساتھ ہی، مدھیہ پردیش اسمبلی کے رکن وکرانت بھوریا کو کانگریس کے آل انڈیا آدیواسی سیل کا نیا صدر بنایا گیا ہے۔ کانگریس کے تنظیمی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال کی جانب سے جاری بیان کے مطابق، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھکت چرن داس کو فوری اثر کے ساتھ اوڈیشہ پردیش کانگریس کمیٹی کا صدر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ داس اس سے قبل لوک سبھا کے رکن اور بہار میں کانگریس کے انچارج بھی رہ چکے ہیں۔ پارٹی نے مدھیہ پردیش میں بھی ایک اہم تبدیلی کی ہے۔ وکرانت بھوریا کو آل انڈیا آدیواسی کانگریس کا نیا صدر بنایا گیا ہے۔ انہیں شیواجی راؤ موگھے کی جگہ یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ وکرانت بھوریا پیشے سے ایک ڈاکٹر ہیں اور سابق مرکزی وزیر اور مدھیہ پردیش کے سینئر لیڈر کانتی لال بھوریا کے بیٹے ہیں۔

## اب اِدھر اُدھر نہیں جائیں گے: نتیش کمار

پٹنہ: وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ایک بار پھر سے سابقہ لالو رابڑی حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے والا کچھ کرتا تھا جی؟ ہم لوگوں نے (بی جے پی لیڈروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) ایک ساتھ مل کر بہار کی ترقی کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ درمیان میں دو مرتبہ بے کار میں ادھر ادھر ہو گئے۔ اب ہم لوگ ایسا نہیں کریں گے، ہم لوگ ایک ساتھ رہیں گے۔ دراصل روید اس جینتی کے موقع پر آج پٹنہ کے باپو آڈیٹوریم میں وکاس مترا اور دھن پروگرام کا انعقاد کیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے بھی پروگرام میں شرکت کی اور لوگوں سے خطاب کیا۔ نتیش کمار نے کہا کہ اٹل بہاری واجپئی نے مجھے حکومت میں وزیر بنایا تھا۔ انہوں نے ہی مجھے بہار کا وزیر اعلیٰ بنایا تھا۔ مرکزی وزیر نتیانند رائے نے وزیر اعلیٰ کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ہم لوگ وزیر اعظم کے ترقی یافتہ ہندوستان میں زیادہ سے زیادہ کردار ادا کر رہے ہیں۔

# امانت اللہ خان کے خلاف مقدمہ درج

## گرفتاری کیلئے پولیس کی چھاپے ماری، مختلف دفعات کے تحت کارروائی

نئی دہلی، 12 فروری (ایجنسیاں) دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے اوکھلا سے عام آدمی پارٹی کے رکن اسمبلی امانت اللہ خان کے خلاف غیر قانونی مجمع اکٹھا کرنے، پولیس کارروائی میں مداخلت کرنے اور اہلکاروں پر حملے کے الزامات میں مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق، کرائم برانچ کی ایک ٹیم جامعہ نگر میں ایک ملزم کی گرفتاری کے لیے پہنچی تھی لیکن کارروائی کے دوران امانت اللہ خان اپنے حامیوں کے ہمراہ وہاں پہنچے اور مبینہ طور پر پولیس کے کام میں مداخلت کی، جس سے ملزم فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ پولیس کے مطابق، امانت اللہ خان نے کرائم برانچ کے اہلکاروں کے ساتھ سخت رویہ اختیار کیا اور ان کی کارروائی کو روکنے کی کوشش کی۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے نہ صرف گرفتاری میں رکاوٹ ڈالی بلکہ پولیس اہلکاروں کو دھمکایا بھی۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ امانت اللہ خان نے اہلکاروں سے کہا کہ وہ اس علاقے میں کارروائی نہیں کر سکتے اور انہیں وہاں سے چلے جانے کی دھمکی دی۔ پولیس نے امانت اللہ خان کے خلاف تعزیرات ہند کے تحت متعدد دفعات لگائی ہیں۔ ان پر بی این ایس کی دفعہ 191 (2) عائد کی گئی ہے، جو کسی بھی ایسے عمل سے متعلق ہے جس سے عوامی نظم ونسق بگڑنے کا خدشہ ہو۔ ان پر دفعہ 190 بھی لگائی گئی ہے، جو غیر قانونی مجمع کا حصہ بننے اور اس سے پیدا ہونے والے کسی بھی جرم کی ذمہ داری سے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ، ان پر دفعہ 221 کے تحت ڈیوٹی پر موجود سرکاری اہلکار کے کام میں رکاوٹ ڈالنے، دفعہ 121 (1) کے تحت کسی سرکاری ملازم کو فرائض کی انجام دہی سے روکنے اور دفعہ 132 کے تحت سرکاری ملازمین پر حملہ کرنے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ مزید برآں، ان پر دفعہ 351 (3) لگائی گئی ہے، جو کسی کو جانی یا مالی نقصان پہنچانے کی دھمکی دینے سے متعلق ہے، جبکہ دفعہ 263 کے تحت کسی ملزم کی قانونی گرفتاری میں مداخلت کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ امانت اللہ خان کی تلاش کے لیے متعدد مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں، مگر اب تک وہ لاپتہ ہیں اور ان کا فون بھی بند جا رہا ہے۔ دہلی پولیس نے اوکھلا سمیت دیگر علاقوں میں بھی دبش دی ہے، جبکہ سرحدی ریاستوں میں ان کی نقل وحرکت پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اگر امانت اللہ خان خود کو قانون کے حوالے نہیں کرتے تو ان کے خلاف مزید سخت قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

### امانت اللہ خان نے پولیس کمشنر کو لکھا خط

#### پولیس میں جھوٹی شکایت کر کے ایف آئی آر درج کرائی گئی: امانت اللہ خان

نئی دہلی، 12 فروری (ایجنسیاں) عآپ رکن اسمبلی امانت اللہ خان کی گرفتاری کو لے کر ہو رہی چھاپہ ماری کی خبروں کے درمیان امانت اللہ نے دہلی پولیس کمشنر کو ایک خط لکھا ہے۔ انھوں نے اس خط میں دعویٰ کیا ہے کہ پولیس میں جھوٹی شکایت کر ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ ساتھ ہی اپنے خلاف درج ایف آئی آر معاملہ میں انھوں نے خود مختار اور غیر جانبدار افسر سے جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ امانت اللہ خان نے اپنے خط میں دعویٰ کیا ہے کہ ابھی جو افسر جانچ کر رہے ہیں، وہ جانبداری کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اپنے طویل خط میں انھوں نے خود کو بے قصور قرار دیتے ہوئے بتایا کہ آخر ایف آئی آر درج کیے جانے کے پیچھے کی کہانی کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اوکھلا علاقہ میں ایک شخص کو کسی مقدمہ میں پریشان کیا جا رہا تھا۔ خود کو پولیس افسر بتانے والے کچھ لوگ اسے دھمکا رہے تھے۔ اس شخص کو 2018 میں ہی ضمانت مل گئی تھی۔ جو لوگ خود کو افسر ہونے کا دعویٰ کر رہے تھے، انھوں نے اپنی غلطیوں کو چھپانے کے لیے میرے خلاف شکایت کرائی ہے۔ اس خط میں وہ آگے بتاتے ہیں کہ ''مجھے میڈیا کے ذریعہ یہ جانکاری ملی ہے کہ میرے خلاف جامعہ نگر پولیس اسٹیشن میں جھوٹی اور بے بنیاد شکایت درج کرائی گئی ہے۔ جس کے سبب ایف آئی آر درج ہوئی۔ یہ ایف آئی آر توڑ مروڑ کر پیش کیے گئے دلائل کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ زیر غور واقعہ دلیلوں کی غلط بیانی کا واضح معاملہ ہے۔ مجھے جھوٹے طریقے سے پھنسایا جا رہا ہے۔'' وہ مزید دعویٰ کرتے ہیں کہ ''10 فروری کو مجھے میرے علاقے میں عارضی پمپوں کے کام نہ کرنے کی شکایت ملی تھی۔ رکن اسمبلی ہونے کے ناطے میں مقامی لوگوں کی شکایت دور کرنے کے لیے علاقے میں گیا تھا۔ علاقے کا جائزہ لینے کے بعد میں نے بھوپیندر بگھیل اور امت ترپاٹھی کو فون کر مسئلہ ٹھیک کرنے کے لیے کہا تھا۔

# ہمارے کارکنوں نے اس انتخاب کا مقابلہ تحریک کی طرح کیا

## ہم ملک کے مستقبل اور صاف سیاست کے لئے کام کر رہے ہیں: منیش سسودیا

نئی دہلی، 12 فروری: عام عام آدمی پارٹی کے رہنما اور دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا نے بدھ کے روز ملک بھر سے پارٹی کے کارکنوں سے بات چیت کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اس کے دوران، انہوں نے پارٹی کی مستقبل کی حکمت عملی کے بارے میں معلومات شیئر کیں اور تمام لوگوں کے ساتھ تجاویز بھی کیں۔ منیش سسودیا نے کہا کہ ایک طرف ہمارا مقصد حکومت تشکیل دے کر نظام کو ٹھیک کرنا ہے، لیکن ہم نہ صرف اقتدار کے لئے آئے ہیں، بلکہ ہم تبدیلی کے لئے بھی آئے ہیں اور ہمیں خوشی ہے کہ ملک کی سب سے بڑی پارٹی کو بھی آج تعلیم کے بارے میں بات کرنی ہوگی۔ یہ تبدیلی کا آغاز ہے۔ ہماری لڑائی اقتدار حاصل کرنے کے لئے نہیں ہے، بلکہ، دوسری جماعتوں کی سوچ اور ترجیحات کو تبدیل کرنا بھی ہماری تحریک کا حصہ ہے۔ منیش سسودیا نے کہا کہ اروند کیجریوال نے دہلی میں تعلیم، صحت، بجلی، پانی سمیت عوامی مفاد کے دیگر شعبوں میں تبدیلیاں ظاہر کیں۔ اگر بی جے پی حکومت اسے آگے لے جاتی ہے، تو یہ ہماری فتح بھی ہوگی، کیونکہ ہم خود کو اقتدار میں رکھنے کے لئے نہیں آئے ہیں، لیکن تعلیم، صحت، بجلی، پانی وہ ضروری مسائل کو تبدیل کرنے کے لئے آئے ہیں۔ اگر دوسری جماعتیں اپنی روایتی سیاست، بدعنوانی، غنڈہ گردی، ذات پات اور مذہب چھوڑ کر اس سمت سے بات کرنا شروع کر دیں تو ہمیں اسے اپنی کامیابی کے طور پر بھی دیکھنا چاہیے۔ تاہم، ان کے لئے اس پر کام کرنا بہت دور کی بات ہے۔ منیش سسودیا نے ملک بھر میں سوشل میڈیا ٹیم کے ساتھ آن لائن بات کی اور کہا کہ اگرچہ انتخابات کے نتائج ہمارے مطابق نہیں آئے، ہر ایک نے سخت محنت کی ہے۔ بہت سیارے رضا کار دہلی کی سڑکوں پر اترے۔ ہم سب ایک تحریک کے لئے لڑ رہے تھے، انتخابات نہیں۔ ہم اپنا خواب دیکھ رہے تھے یہ سیاست ایمانداری اور کام کی بھی ہو سکتی ہے۔ جب اس ملک کی سیاست ذات پات، مذہب اور غنڈہ گردی سے گھرا ہوا ہے تو، ایک پارٹی تعلیم صحت، بجلی اور پانی کی بنیاد پر انتخابات کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ منیش سسودیا نے کہا کہ ہماری لڑائی صرف ایک انتخاب تک ہی محدود نہیں ہے۔ یہ لڑائی نہ صرف اس وجہ سے ہے کہ ہم طاقت چاہتے ہیں، بلکہ ہماری لڑائی اس لئے ہے کہ اس ملک کے ہر بچے کو اچھی تعلیم ملتی ہے۔ ہر غریب کو امیر ہونے کا حق حاصل کرنا چاہئے۔ ملک کی سیاست کو غنڈہ گردی، بدعنوانی، مذہب اور ذات کے ٹھیکیداروں سے پاک ہونا چاہئیے اور وہ معاملات جو کسی شخص کی ترقی کے لئے ضروری ہیں وہ سیاست ہونی چاہئے۔ ہم نے نہ صرف انتخابات میں ووٹ مانگے تھے، بلکہ تبدیلی کی بنیاد رکھی تھی۔ ہم نے کامیابی کے ساتھ یہ فاؤنڈیشن رکھی ہے۔ ہم اس تبدیلی کی بنیاد رکھنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ منیش سسودیا نے رضا کاروں کو بتایا کہ آپ سب کو انتخابات کو اقتدار کے لئے لڑے جانے کے بجائے کسی خیال کی لڑائی کے طور پر دیکھنا چاہئے۔ فکر کی جنگ میں، خیال کبھی نہیں ہارتا۔ وہ مضبوط ہو جاتا ہے۔ تاریخ اس وقت تشکیل پاتی ہے جب سوچ مضبوطی سے پیدا ہوتی ہے۔ آج ہماری لڑائی ایک موڑ پر آ گئی ہے۔ منیش سسودیا نے کہا کہ جب ہم نے دہلی میں تعلیم کا انقلاب شروع کیا تو کسی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ سرکاری اسکولوں کو بھی ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔ لوگ اس سرکاری اسکولوں کا مذاق اڑاتے تھے اب نجی اسکولوں کا مقابلہ کریں گے۔

# یکساں سول کوڈ کے خلاف عدالت پہنچی جمعیۃ علماء ہند

### نفاذ کے خلاف جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل ہوں گے پیش ★ یکساں سول کوڈ آئین میں دیئے گئے بنیادی حقوق کے خلاف اور ملک کی یکجہتی وسالمیت کے لئے نقصان دہ ہے: مولانا سید ارشد مدنی

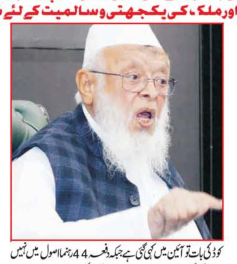

نئی دہلی، 12 فروری (پریس ریلیز) اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے خلاف صدر جمعیۃ علماء مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء ہند اتراکھنڈ نے نینی تال ہائی کورٹ میں آج ایک پٹیشن داخل کی اور چیف جسٹس کے سامنے مینشن بھی کیا اور اس پر اسی ہفتے عدالت میں سماعت متوقع ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے اس اہم مقدمے کی پیروی سپریم کورٹ کے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل کریں گے۔ مولانا مدنی نے اس پٹیشن پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے آئین اور جمہوریت اور قانون کی بالادستی کو قائم رکھنے کے لئے جمعیۃ علماء ہند نے عدالت کا رخ اس امید کے ساتھ کیا ہے کہ ہمیں انصاف ملے گا۔ کیوں کہ ہمارے لئے آخری سہارا عدالتیں ہی رہ جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایسا کوئی قانون منظور نہیں جو شریعت کے خلاف ہو، مسلمان ہر چیز سے سمجھوتہ کر سکتا ہے لیکن اپنی شریعت اور مذہب سے ہرگز ہرگز کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتا ہے۔ یہ مسلمانوں کے وجود کا نہیں بلکہ ان کے حقوق کا سوال ہے۔ موجودہ حکومت یکساں سول کوڈ ایکٹ لا کر مسلمانوں سے وہ حقوق چھین لینا چاہتی ہے، جو اسے ملک کے آئین نے دیئے ہیں۔ کیوں کہ ہمارے عقیدے کے مطابق جو ہمارے عائلی قوانین ہیں وہ انسان کے بنائے ہوئے قوانین نہیں ہیں وہ قرآن مجید اور احادیث سے ماخوذ ہیں انہوں نے سوال اٹھا کہ جو لوگ کسی مذہبی پرسنل لا پر عمل نہیں کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے ملک میں پہلے ہی سے ایک اختیاری سول کوڈ موجود ہے تو پھر یونیفارم سول کوڈ کی ضرورت کیوں ہے؟ اور پھر یہ کہ یکساں سول کوڈ کا نفاذ آئین میں شہریوں کو دیئے گئے بنیادی حقوق سے متصادم ہے، سوال مسلمانوں کے پرسنل لا کا نہیں بلکہ ملک کے سیکولر آئین کو اپنی حالت میں باقی رکھنے کا ہے، کیونکہ ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور دستور میں سیکولرازم کے معنی یہ ہیں کہ ملک کی حکومت کا اپنا کوئی مذہب نہیں ہے اور ملک کے عوام اپنے مذہبی معاملات میں آزاد ہیں، اس لئے یکساں سول کوڈ مسلمانوں کے لئے ناقابل قبول ہے، اور ملک کی یکجہتی اور سالمیت کے لئے بھی نقصاندہ ہے، انہوں نے آگے کہا کہ یکساں سول کوڈ کے نفاذ کے لئے، دفعہ 44 کو ثبوت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے اور یہ پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے کہ یکساں سول کوڈ کی بات تو آئین میں کہی گئی ہے جبکہ دفعہ 44 رہنما اصول میں نہیں ہے، بلکہ ایک مشورہ ہے، دوسری طرف آئین کی ہی دفعہ 25، 26 اور 29 کا کوئی ذکر نہیں ہوتا جن میں شہریوں کے بنیادی حقوق کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں مذہبی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے، اور مسلم پرسنل لاء کو شریعت اپلیکیشن ایکٹ 1937 کے ذریعہ بھی تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ یوں بھی کسی ریاست کو یو سی سی بنانے کا اختیار نہیں ہے۔ اس طرح دیکھا جائے تو یکساں سول کوڈ بنیادی حقوق کی نفی کرتا ہے، اس کے باوجود ہماری حکومت کہتی ہے کہ ایک ملک ایک قانون ہوگا اور یہ کہ ایک گھر میں دو قانون نہیں ہو سکتا، یہ عجیب وغریب بات ہے۔ مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ IPC، CRPC کی دفعات بھی پورے ملک میں یکساں نہیں ہیں، ریاستوں میں اس کی نوعیت تبدیل ہو جاتی ہے، یہاں تک کہ ملک میں گوکشی کا قانون بھی ایک نہیں ہے، جو قانون ہے وہ پانچ ریاستوں میں نافذ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد جب جب فرقہ پرستوں کی جانب سے شریعت میں مداخلت کی کوشش ہوئی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند نے پوری قوت کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا ہے ہندوستان کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی حکومت ہند کو شریعت کے تعلق سے قانون سازی کی ضرورت محسوس ہوئی تو جمعیۃ علماء ہند کی رہنمائی کے بغیر وہ قانون پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکا۔ جیسا کہ شریعت ایکٹ اور انفساخ نکاح۔ قوانین ہند میں دو ایکٹ ایسے ہیں جن میں جمعیۃ علماء ہند کا نام اور اس کی کوششوں کا تذکرہ ہے۔ چنانچہ قوانین ہند کے ریکارڈ میں شریعت بل کے نفاذ سے متعلق جمعیۃ علماء ہند کا ان الفاظ میں ذکر ہے: شریعت بل 1937 سے پہلے روایتی قوانین رائج تھے، ان کی جگہ شریعت بل کے نفاذ کے سلسلہ میں جمعیۃ علماء ہند نے پرزور مطالبہ کیا جو کہ مسلمانوں کی Greatest واحد نمائندہ تنظیم ہے اور جمعیۃ علماء ہند کے ہی مطالبہ پر شریعت بل 1937 پاس کیا گیا۔ (اعلانیہ اغراض ومقاصد Statement of Objects and Reasons (P-1) اسی طرح 1939 میں انفساخ نکاح بل کے سلسلہ میں قوانین ہند میں یہ جملہ موجود ہے: جمعیۃ علماء ہند کی Opinion یعنی رائے پر یہ قانون پاس کیا جا رہا ہے۔ ''(مذاکرات مجلس مقننہ (Debate of Legislature...) P9) مولانا مدنی نے کہا کہ ہندوستان کے دستور میں جمعیۃ علماء ہند کے سوا کسی دوسری جماعت کا ذکر نہیں ہے، جو لوگ دستور میں کہی گئی باتوں کی اہمیت کو نہیں جانتے آج اپنی طرف سے جو چاہتے ہیں تشریح کر جاتے ہیں۔ چنانچہ یہ کہنا بالکل درست معلوم ہوتا ہے کہ یکساں سول کوڈ کا نفاذ شہریوں کی مذہبی آزادی پر قدغن لگانے کی ایک سوچی سمجھی سازش ہے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ فرقہ پرست طاقتیں نت نئے جذباتی اور مذہبی مسائل کھڑے کر کے ملک کی اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کو مسلسل خوف اور انتشار میں مبتلا رکھنا چاہتی ہیں اور ملک کی آئین کو آگ لگانا چاہتی ہیں لیکن مسلمانوں کو کسی بھی طرح کے خوف اور انتشار میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے، ملک میں جب تک انصاف پسند لوگ باقی ہیں ان کو ساتھ لیکر جمعیۃ علماء ہند ان طاقتوں کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھے گی، جو ملک کے اتحاد اور سالمیت کے لئے نہ صرف ایک بڑا خطرہ ہیں بلکہ سماج کو تعصب کی بنیاد پر تقسیم کرنے کے درپے ہیں، انہوں نے اخیر میں کہا کہ اس ملک کے خمیر میں ہزاروں برس سے نفرت نہیں محبت شامل ہے کچھ عرصہ کے لئے نفرت کو کامیاب ضرور کہا جا سکتا ہے لیکن ہمیں یقین ہے کہ آخری اور حتمی فتح محبت کی ہونی ہے۔

## کشی نگر مسجد کے انہدام پر مایاوتی نے اٹھایا سوال

### حکومت سے مذہبی تفریق جیسے اقدامات پر فوراً روک لگانے کا کیا مطالبہ

لکھنؤ، 12 فروری (ایجنسیاں): اتر پردیش کے کشی نگر میں مدنی مسجد پر بلڈوزر کارروائی کے معاملے پر بی ایس پی سربراہ مایاوتی نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ضلع انتظامیہ کی مذہبی تفریق پر مبنی کارروائیوں پر فوری روک لگائے۔ مایاوتی نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ کشی نگر کے ہاٹا علاقے میں واقع مدنی مسجد کے مبینہ غیر قانونی تعمیر کو منہدم کرنے کی خبر عوام میں غم وغصے کا باعث بنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کو فوراً اس معاملے کا نوٹس لے کر مذہبی تفریق پر مبنی اقدامات کو روکنا چاہیے۔ یہ واقعہ 9 فروری کو پیش آیا جب کشی نگر کی مدنی مسجد کے ایک حصے کو غیر قانونی تجاوزات قرار دے کر مسمار کیا گیا۔ اس اقدام کے بعد سیاسی ہلچل مچ گئی اور اپوزیشن جماعتوں نے حکومت کو نشانہ بنایا۔ سماجوادی پارٹی نے بھی اس معاملے میں مداخلت کی اور پارٹی کے صدر اکھلیش یادو کی ہدایت پر ایک 18 رکنی وفد کو مسجد کا جائزہ لینے کے لیے بھیجا۔ وفد نے مسجد کے منتظمین سے ملاقات کی اور بلڈوزر کارروائی کی مذمت کرتے ہوئے اسے غیر آئینی قرار دیا۔ سماجوادی پارٹی نے کہا کہ وہ اس معاملے کی تفصیلی رپورٹ پارٹی کے قومی صدر کو پیش کرے گی۔ دوسری جانب، سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ مسجد کے کچھ حصے سرکاری زمین پر بغیر اجازت تعمیر کیے گئے تھے، جس کے خلاف کارروائی کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق، مسجد کے خلاف دسمبر 2023 میں شکایت درج کی گئی تھی، جس کے بعد انتظامیہ نے تحقیقات شروع کیں۔ خیال رہے کہ مسجد انتظامیہ نے 8 فروری تک ہائی کورٹ سے اسٹے حاصل کر لیا تھا لیکن اسٹے ختم ہونے کے بعد 11 فروری کو پولیس کی بھاری نفری کی موجودگی میں بلڈوزر کارروائی عمل میں لائی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ ہندووادی رہنما رام بچن سنگھ نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے اس معاملے کی شکایت کی تھی، جس کے بعد کارروائی کا حکم دیا گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، مسجد کی تعمیر بغیر منظوری کے کی گئی تھی اور اسے تھانے اور میونسپلٹی کی زمین پر بنایا گیا تھا۔

# اوڈیشہ ہائی کورٹ نے خواتین کو دیا مشورہ

## تعلیم یافتہ خواتین ضروریات زندگی کیلئے گھر پر بیٹھنے کے بجائے ملازمت تلاش کریں

اوڈیشہ، 12 فروری (ایجنسیاں) اوڈیشہ ہائی کورٹ نے طلاق کے ایک معاملے میں فیملی کورٹ کے ذریعہ مقرر گزارہ بھتہ کو گھٹاتے ہوئے اہم تبصرہ کیا ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ اگر عورت تعلیم یافتہ ہو، اس کے پاس نوکری کا تجربہ ہو تو اُسے اپنے شوہر سے گزارہ بھتہ کا دعویٰ کرنے کے لیے گھر میں بیٹھی نہیں رہنا چاہیے بلکہ کام کرنا چاہیے۔ اس معاملے میں عدالت نے گزارہ بھتہ کی رقم کو 8000 روپے سے کم کر کے 5000 روپے فی ماہ کرنے کا فیصلہ سنایا۔ جسٹس گوری شنکر ستپتی نے معاملے کی سماعت کرتے ہوئے کہا، ''قانون ان بیویوں کی ستائش نہیں کرتا جو صرف اس لیے غیر فعال رہتی ہیں تاکہ شوہر پر گزارہ بھتہ کا بوجھ ڈال سکیں۔ وہ اگر بہتر اور اعلیٰ صلاحیت رہتے ہوئے کام کرنے کی کوشش نہیں کرتی ہیں تو یہ ٹھیک نہیں ہے۔'' فیصلہ سناتے ہوئے جج نے آگے کہا، ''سی آر پی سی کی دفعہ 125 کے تحت مقننہ کا مقصد ان بیویوں کو راحت فراہم کرنا ہے جو اپنی دیکھ بھال کرنے میں اہل نہیں ہیں اور جن کے پاس اپنی روزمرہ کے لیے وافر آمدنی نہیں ہے۔'' اس درمیان اوڈیشہ حکومت نے نوجوان جوڑوں میں طلاق کے معاملوں کی بڑھتی تعداد کو دیکھتے ہوئے ریاست میں شادی سے قبل صلاح و مشورہ مرکز کھولنے کا منگل کو فیصلہ کیا۔ ایک افسر نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی نے قومی خاتون کمیشن (این سی ڈبلیو) کی چیئرپرسن وجیا راہٹکر کی صلاح کے بعد یہ فیصلہ لیا۔ نائب وزیر اعلیٰ پربھاتی پریدا نے بتایا کہ اوڈیشہ 2025 کو ''طلاق روک تمام سال کے طور پر منائے گا۔ واضح ہو کہ خاتون کمیشن کی چیئرپرسن وجیا راہٹکر اوڈیشہ کے دو روزہ دورے پر ہیں اور انہوں نے یہاں ریاستی خاتون کمیشن کے 32 ویں یوم تاسیس کی تقریب میں حصہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے سکریٹریٹ میں وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی، جس میں اہم معاملوں پر بات چیت ہوئی۔

## 'وجہ بتاؤ نوٹس' کا ہریانہ کے وزیر انل وج نے بھیجا جواب

ہریانہ، 12 فروری (ایجنسیاں) ہریانہ حکومت میں وزیر انل وج اپنوں کے ہی خلاف محاذ کھولے ہوئے ہیں۔ ان کے لگاتار بیانات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہریانہ بی جے پی صدر موہن لال بڈولی نے گزشتہ دنوں انھیں 'وجہ بتاؤ نوٹس' بھیجا تھا۔ اس کا جواب آج انل وج نے بھیج دیا ہے۔ انھوں نے جواب موہن لال بڈولی کو بھیجنے کی جگہ پارٹی اعلیٰ کمان کو بھیجا ہے۔ انھوں نے اپنے خط میں کیا کچھ لکھا ہے، اس تعلق سے میڈیا کو کچھ بھی بتانے سے انکار کر دیا ہے۔ انل وج نے اعلیٰ کمان کو لکھے گئے خط سے متعلق زیادہ تفصیل تو نہیں بتائی لیکن اتنا ضرور کہا کہ ان سے مزید کوئی جواب مانگا جائے گا تو اس کا بھی جواب وہ دینے کو راضی ہیں۔

انل وج کا کہنا ہے کہ ''میں 3 دنوں سے بنگلورو میں تھا۔ میں نے جواب لکھا کہ 2 دن کا وقت دیا گیا تھا، وقت سے پہلے میں نے جواب بھیج دای ہے۔ میں نے اس میں یہ بھی لکھا کہ اگر آپ کو کسی اور بات کا بھی جواب چاہیے تو (سوال) بھیج دیں، میں آپ کو اس کا بھی جواب بھیج دوں گا۔'' اس سے قبل بڈولی نے گزشتہ دنوں میڈیا سے کہا کہ بی جے پی کے قومی صدر کی ہدایت پر پیر کے روز وج کو نوٹس جاری کیا گیا تھا اور پارٹی نے ان سے 3 دن کے اندر تحریری جواب طلب کیا۔ اس کے بعد انل وج کا بھی ایک بیان آیا تھا، جس میں انھوں نے کہا تھا کہ وہ گزشتہ 3 دنوں سے بنگلورو میں تھے اور گھر پہنچنے کے بعد اپنا جواب تیار کریں گے۔ 11 فروری کو دیے گئے اپنے بیان میں وج نے کہا تھا کہ پہلے میں ٹھنڈے پانی سے نہاؤں گا، روٹی کھاؤں گا، پھر لکھوں گا پارٹی کے وجہ بتاؤ نوٹس کا جواب۔ واضح رہے کہ ہریانہ بی جے پی چیف بڈولی نے انل وج کو نوٹس جاری کیا تھا، اس میں لکھا گیا تھا کہ ''آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ نے حال میں پارٹی (کے ریاستی) صدر (بڈولی) اور وزیر اعلیٰ عہدہ کے خلاف عوام میں بیانات دیے ہیں۔ یہ سنگین الزام ہے اور پارٹی کی پالیسی و داخلی ڈسپلن کے خلاف ہے۔'' اس میں آگے لکھا گیا تھا کہ ''ہم آپ سے 3 دنوں کے اندر اس سلسلے میں تحریری وضاحت دینے کی امید کرتے ہیں۔'' دراصل انبالہ کینٹ سے 7 مرتبہ رکن اسمبلی وج لگاتار سینی کو ہدف تنقید بنا رہے ہیں۔ حالانکہ وزیر اعلیٰ نے اس معاملے کو زیادہ توجہ نہیں دی اور دعویٰ کیا تھا کہ وج ناراض ہیں اس لیے ایسی باتیں کر رہے ہیں۔ پارٹی کا سینئر لیڈر ہونے کے ناطے انھیں اپنی بات کہنے کا حق ہے۔

# آپ کے اقتدار کا خاتمہ ہوتے ہی کارروائیوں کا آغاز

## بدعنوانی اور رشوت خوری کے الزام میں محکمۂ ٹرانسپورٹ کے 6 افسران کو سی بی آئی نے کیا گرفتار

نئی دہلی، 12 فروری (ایجنسیاں) سی بی آئی نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے دہلی ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے 6 افسروں کو بدعنوانی اور رشوت خوری کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ یہ کارروائی منگل کی شام میں انجام دی گئی۔ افسروں نے آج اس کی اطلاع دی ہے۔ دہلی میں برسر اقتدار عام آدمی پارٹی کے بے دخل ہونے کے بعد راجدھانی میں یہ پہلی بڑی کارروائی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ایجنسیوں کو محکمہ میں وسیع پیمانے پر بدعنوانی کے خلاف شکایتیں مل رہی تھیں۔ سی بی آئی نے بتایا کہ گرفتاری سے پہلے شکایتوں کی نگرانی اور تصدیق کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ شکایتوں کی تصدیق میں پہلی نظر میں مختلف سطح پر بدعنوانی کے اشارے ملے، جس کے بعد ان افسروں کی گرفتاریاں ہوئیں۔ حراست میں لیے گئے ان سبھی افسروں سے پوچھ تاچھ جاری ہے۔ آج تک کے مطابق سی بی آئی ذرائع نے بتایا ہے کہ کل شام کو دہلی ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے افسروں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ یہ سبھی خاکی وردی پہنے تھے اور کا بیجا استعمال کر رہے تھے۔ جو گاڑیاں سڑکوں پر آتی ہیں ان سے یہ چالان وصول کرتے تھے۔ افسروں پر لگائے گئے الزامات کی سی بی آئی نے جب جانچ کی تو پتہ کہ 6 ٹی 4 اور ٹی 5 سطح کے جو ملازم ہیں ان پر بدعنوانی کے الزام پہلی نظر سے صحیح ہیں۔ آج صبح ان کی گرفتاری کی گئی۔ سی بی آئی نے بتایا کہ حراست میں لیے گئے افسروں سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ اس کے بعد انہیں عدالت میں پیش کیا جائے گا، پھر ایجنسی ان کی تحویل مانگے گی۔ پوچھ تاچھ کے بعد یہ پتہ چل گیا ہے کہ یہ رشوت اپنے لیے لے رہے تھے یا کسی اعلیٰ افسر کو بھی اوپر پہنچا رہے تھے۔ سی بی آئی کا کہنا ہے کہ یہ بڑی کارروائی ہے۔

## رام مندر کے چیف پجاری آچاریہ ستیندر داس کا انتقال

لکھنؤ، 12 فروری (ایجنسیاں): ایودھیا میں واقع رام مندر کے چیف پجاری آچاریہ ستیندر داس کا انتقال ہو گیا۔ وہ گزشتہ کئی دنوں سے علیل تھے اور لکھنؤ کے سنجے گاندھی پوسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایس جی پی جی آئی) میں زیر علاج تھے، جہاں بدھ کے روز انہوں نے آخری سانس لی۔ اسپتال انتظامیہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ آچاریہ ستیندر داس کو 3 فروری کو فالج کے بعد تشویشناک حالت میں اسپتال کے نیورولوجی وارڈ کے ایچ ڈی یو میں داخل کیا گیا تھا۔ وہ ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر سمیت دیگر بیماریوں میں بھی مبتلا تھے۔ آچاریہ ستیندر داس کے انتقال پر اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، ''شری رام جنم بھومی مندر، ایودھیا دھام کے چیف پجاری آچاریہ ستیندر کمار داس جی مہاراج کے انتقال کی خبر نہایت ہی افسوسناک ہے۔ یہ سماجی وروحانی دنیا کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ وہ شری رام سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مرحوم کی روح کو اپنے قدموں میں جگہ دیں اور ان کے عقیدت مندوں کو صبر عطا کریں۔ آچاریہ ستیندر داس کو 2 فروری کو فالج کے باعث ایودھیا کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا، جہاں سے انہیں بہتر علاج کے لیے پہلے ٹراما سینٹر اور پھر ایس جی پی جی آئی، لکھنؤ ریفر کر دیا گیا تھا۔ 4 فروری کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اسپتال جا کر ان کی عیادت کی اور ڈاکٹروں سے علاج کی پیش رفت کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ قبل ازیں، ایودھیا سٹی نیورو سینٹر کے ڈاکٹر ارون کمار سنگھ نے بتایا تھا کہ ان کی حالت نازک ہے۔ سی ٹی اسکین سے معلوم ہوا کہ انہیں برین ہیمرج ہوا ہے، جو کئی حصوں میں پھیلا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے انہیں بہتر علاج کے لیے لکھنؤ ریفر کیا گیا تھا۔ آچاریہ ستیندر داس کو رام مندر کی تعمیر کے آغاز سے ہی چیف پجاری کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ وہ شری رام جنم بھومی کے تمام مذہبی وعبادتی امور کی نگرانی کرتے رہے اور رام مندر کی تعمیر کے دوران اہم ذمہ داریاں انجام دیتے رہے۔ ان کے انتقال پر عقیدت مندوں میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔

روزنامہ سیاسی منظر دہلی
दैनिक सियासी मंज़र दिल्ली

# کیا ملک کی تصویر یہی ہے؟

آج کے کچھ اخباروں میں دو خبریں ایک ساتھ چھپی ہیں، ایک خبر کی سرخی ہے، مسلمانوں کے خلاف زہر فشانی میں غیر معمولی اضافہ۔ امریکی رپورٹ، دوسری خبر کی سرخی ہے۔ دہرادون میں مسلم دوکانداروں پر شرپسندوں کا حملہ۔ انڈین ایکسپریس میں چھپنے والی رپورٹ کے مطابق دہرادون میں کالی سینا نامی تنظیم کے لوگوں نے ایک نابالغ کے ساتھ مبینہ جنسی زیادتی کے خلاف احتجاج کے دوران نہ صرف مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیز تقریریں کی، بلکہ انہوں نے وہاں سے مسلمانوں کو بے دخل کرنے کی دھمکیاں بھی دیں۔ اگرچہ جو کچھ ہوا، اس کو لے کر پانچ لوگوں کے خلاف ایف آئی آر تو درج کر لی گئی ہے۔ لیکن اب تک کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔ ہم بتا دیں اتراکھنڈ میں یہ مزموم سلسلہ کافی دنوں سے جاری ہے۔ مسلمانوں کو نت نئے حربوں اور بہانوں سے پریشان کیا جا رہا ہے۔ انہیں ریاست سے باہر نکالنے کے مطالبے بھی ہو رہے ہیں۔ اور فرقہ پرست عناصر ہر عام مسلمانوں کو دھمکیاں بھی دے رہے ہیں۔ دوسری خبر کچھ یوں ہے۔ امریکہ میں مفکرین کے ایک گروپ (تھنک ٹینک) نے اپنی ایک رپورٹ میں اس بات پر گہری تشویش کا اظہار کیا کہ ہندوستان میں 2024 میں مسلم مخالف شرانگیزی میں حیران کن اضافہ ہوا ہے۔ انڈیا ہیڈ لیب نامی ادارے کے مطابق نفرت انگیزی میں اس خطرناک اضافہ کا حکمراں جماعت بی جے پی اور وسیع تر ہندو قوم پرست تحریک کے نظریاتی عزائم سے گہرا تعلق ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2023 میں مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کے 668 معاملات ریکارڈ ہوئے۔ جبکہ 2024 میں ان کی تعداد ایک ہزار 165 ہو گئی ہے۔ ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ حکومت دوسری رپورٹوں کی طرح اس رپورٹ کو بھی رد کر دے گی، اور کہے گی کہ یہ رپورٹ غلط معلومات پر مبنی ہے۔ لیکن کیا وہ دہرادون میں جو شرانگیزی ہو رہی ہے، اس کو رد کر سکتی ہے؟ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اب یہ سب کچھ آج کی سیاست میں معمول کی بات ہو گئی ہے۔ اس سے پہلے اسطرح کے واقعات اگر رونما ہوتے تھے تو قانونی کارروائی ہوتی تھی۔ مگر اب کچھ نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ لوگ اس کی مذمت کرنے سے بھی گریز کرنے لگے ہیں۔ بات وہی ہے کہ تمام ادارے ناکام بنا دیئے گئے ہیں۔ اور ان اداروں میں ایسے نظریات کے حامل افراد کو بھر دیا گیا ہے۔ جو آر ایس ایس یا اس کے دوسرے اداروں سے تعلق رکھتے ہیں۔ انسانی حقوق کمیشن اور قومی اقلیتی کمیشن جیسے ادارے اپنا وجود کھو چکے ہیں۔ ان اداروں کی طرف سے اگر کبھی کوئی بیان بھی آتا ہے، تو اس میں حکومت کی ہمدردی کی جاتی ہے۔ مودی حکومت کا قصیدہ پڑھا جاتا ہے۔ جن نیک مقاصد کے تحت یہ ادارے ملک میں قائم کئے گئے تھے۔ انہیں تبدیل تو نہیں کیا گیا ہے۔ لیکن بدلے ہوئے سیاسی حالات میں یہ مقاصد اپنی افادیت کھو چکے ہیں۔ ملک کا میڈیا مکمل زہر پھیلا رہا ہے۔ مگر اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوتی، ملک میں نفرت کو بڑھاوا دینے کی بنیاد ہمارا میڈیا ہے۔ میڈیا کی شرانگیزیوں پر پابندی لگانے کو لے کر جمعیۃ علماء ہند کی ایک اہم پٹیشن عدالت میں دھول چاٹ رہی ہے۔ حالانکہ عدالت چاہے تو زہر اگلنے والے میڈیا پر روک لگا سکتی ہے مگر افسوس ایسا نہیں ہو رہا ہے۔ ابتداء میں عدالت نے میڈیا کے رویہ پر کچھ سخت تبصرے ضرور کئے تھے۔ لیکن اس سے ان کے رویہ میں کوئی فرق نہیں آیا۔ جہاں تک مرکز یا صوبائی حکومتوں کا سوال ہے، وہ نہ صرف تماشا دیکھ رہی ہیں۔ بلکہ اپنے طور پر بھی نفرت کی تبلیغ میں مصروف ہیں۔ دنیا میں ہندوستان کی بدنامی ہوتی رہے۔ اس سے انہیں کچھ لینا دینا نہیں، انہیں اپنا نظریہ عزیز ہے، اور اقتدار تو ہندو مسلمانوں کو آپس میں بانٹ کر ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

# پارلیمنٹ میں اُردو کی گونج ایک خوش آئند آغاز

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

یہ ایک غیر متوقع مگر خوش آئند لمحہ ہے کہ وہ حکومت، جس پر بارہا مسلم مخالف پالیسیوں کے الزامات لگے، جس کے دور میں اردو زبان کو بارہا حاشیے پر دھکیلنے کی کوششیں ہوئیں، آج اسی حکومت نے پارلیمنٹ میں اردو کے ترجمے کی سہولت فراہم کر کے ایک مثبت قدم اٹھایا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت، جسے عمومی طور پر اکثریتی تعصب کا حامل سمجھا جاتا ہے، آج ایک ایسی زبان کو اس کے حق کی ایک ہلکی سی جھلک دینے پر آمادہ ہوئی ہے، جو برصغیر کی تہذیب و ثقافت کی علامت ہے۔ اس فیصلے نے نہ صرف اردو زبان سے محبت کرنے والوں کو حیران کیا، بلکہ یہ ثابت کیا کہ حکومت اگر چاہے تو زبانوں کے تئیں اپنے رویے میں وسعت پیدا کر سکتی ہے۔ اردو، جس کی بنیاد صدیوں کی گنگا جمنی تہذیب پر استوار ہے، آزادی کے بعد سے مسلسل نظر انداز ہوتی رہی۔ اگرچہ آئینی سطح پر یہ ہندوستان کی 22 تسلیم شدہ زبانوں میں شامل ہے، مگر عملی طور پر اسے وہ مقام کبھی نہ مل سکا جو دیگر زبانوں کو حاصل تھا۔ آج جب پارلیمنٹ میں اسپیکر اوم برلا نے اعلان کیا کہ اردو ان چھ زبانوں میں شامل ہے، جن کے لیے ترجمے کی سہولت دی جا رہی ہے، تو یہ کم از کم رسمی سطح پر ایک مثبت پیش رفت ضرور ہے۔ اس اقدام سے پارلیمنٹ میں اردو بولنے والے نمائندوں کو آسانی ہوگی اور اردو اپنی گمشدہ شناخت کو تھوڑا سہارا دے سکے گی۔ یہ پہلا موقع ہے جب کسی حکومت نے اردو کے لیے سنجیدگی دکھائی ہے، اور اگر یہ سلسلہ آگے بڑھتا ہے تو یقیناً یہ اقدام نریندر مودی کا ایک روشن کارنامہ ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ ایک کھلا راز ہے کہ موجودہ حکومت کی پالیسیوں پر اردو داں طبقے نے ہمیشہ انگلیاں اٹھائی ہیں، مگر آج جب ایک مثبت قدم اٹھایا گیا ہے، تو انصاف کا تقاضا ہے کہ اس کا اعتراف بھی کیا جائے۔ کیا یہ محض ایک رسمی اعلان ہے یا حکومت واقعی اردو کو اس کا حق دینے کے لیے سنجیدہ ہے؟ اگر مودی سرکار واقعی اردو کے تئیں دیانت دار ہے تو یہ سلسلہ یہیں رکنا نہیں چاہیے۔ اردو کو تعلیمی نصاب میں دوبارہ مضبوط مقام دینا ہوگا، سرکاری دفاتر میں اسے عملی زبان کے طور پر تسلیم کرنا ہوگا، اور اردو صحافت کو وہ آزادی دینی ہوگی جو دیگر زبانوں کو حاصل ہے۔ اگر حکومت اس سمت میں مزید قدم بڑھاتی ہے، تو نریندر مودی کا نام تاریخ میں ان رہنماؤں میں لکھا جائے گا جنہوں نے ہندوستان کی تہذیبی وراثت کی حفاظت کی، اور اردو کے ساتھ ساتھ خود کو بھی امر کر دیا۔ یہ خوشی اپنی جگہ، مگر کیا یہ اردو کا وہ مقام ہے جس کی یہ حق دار تھی؟ کیا اردو صرف پارلیمانی ترجمے تک محدود رہے گی، یا حکومت آگے بڑھ کر اسے ایک زندہ زبان کے طور پر ترقی دینے کے عملی اقدامات کرے گی؟ یہ وہ سوالات ہیں جو وقت کے ساتھ جواب طلب رہیں گے۔ اگرچہ آج کا دن اردو کے لیے ایک روشن دن ضرور ہے، مگر یہ روشنی تب ہی مکمل کہلائے گی جب اردو کو اسکولوں، یونیورسٹیوں، دفتری معاملات، اور عوامی زندگی میں دوبارہ وہ عزت ملے گی جو کسی بھی زبان کا بنیادی حق ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ مودی سرکار اس چھوٹے مگر معنی خیز قدم کو ایک بڑی تحریک میں بدل دے گی، اور اردو کو صرف زبانی جمع خرچ تک محدود رکھنے کے بجائے اسے ایک حقیقی سرکاری زبان کے طور پر فروغ دے گی۔ اگر ایسا ہوتا ہے، تو یہ محض اردو کی فتح نہیں ہوگی، بلکہ ہندوستان کی تہذیبی تکثیریت کی بھی جیت ہوگی۔ اور اگر مودی سرکار اردو کو اس کے جائز حقوق سے مکمل طور پر نواز دیتی ہے، تو آنے والی نسلیں نہ صرف اردو کو زندہ دیکھیں گی بلکہ نریندر مودی کا نام بھی ہمیشہ کیلئے اردو کی تاریخ میں سنہرے الفاظ میں لکھا جائے گا۔

# دہلی اسمبلی الیکشن و نتائج سیکولر پارٹیوں کیلئے سبق آموز!

جاوید اختر بھارتی

کہتے ہیں وقت بدلتا رہتا ہے یہاں تک کہ کبھی کوئی زمین بھی ایسی ہوتی ہے جہاں کوڑوں کا انبار لگا ہوتا ہے مگر کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کی نوعیت، حیثیت اور حالت بدل جاتی ہے وہ بڑی اہمیت والی ہو جاتی ہے اور ادب احترام کے قابل ہو جاتی ہے مطلب کہ وہاں مسجد، مندر، مدارس و اسکول و کالج، سرکاری دفاتر کی تعمیر ہو جاتی ہے کہیں عبادت ہوتی ہے تو کہیں تعلیم دی جاتی ہے، کہیں درس و تدریس کے فرائض انجام دیئے جاتے ہیں تو کہیں اعلیٰ تعلیم بھی دی جاتی ہے اور جہاں سے ایک طرف علماء کرام کی جماعت تیار ہوتی ہے تو دوسری طرف ڈاکٹر، انجینئر، پروفیسر کی جماعت تیار ہوتی ہے کہیں عبادت ہوتی ہے تو کہیں عوامی خدمت ہوتی ہے،، اسی طرح ایک گھوڑا کبھی کسی غریب کے گھر بندھتا ہے اور اس کے گھر کے چولہے میں آگ جلنے کا ذریعہ بنتا ہے تو کبھی بادشاہوں کے درباروں میں بھی بندھتا ہے یعنی گھوڑے کی پشت پر کبھی فقیر سوار ہوتا ہے تو کبھی بادشاہ بھی سوار ہوتا ہے مگر گھوڑا کبھی اپنی اوقات نہیں بھولتا مگر واہ رے انسان تیری سوچ اور تیرے نظریئے کا کیا کہنا تو خود مثال دیتا ہے کہ گھوڑا اور گھوڑے کے دن یکساں نہیں ہوتے، کاروبار میں نفع و نقصان دونوں جب تک ہوتا ہے تبھی تک کاروبار صحیح مانا جاتا ہے خالی نفع ہی نفع ہے یا خالی نقصان ہی نقصان ہے تو وہ غلط ہے، کہا تو یہ بھی جاتا ہے کہ اصل زندگی بھی وہی ہے جس میں دکھ سکھ دونوں ہوں پھر تو نے کیسے یقین کر لیا کہ مجھے اقتدار سے بے دخل نہیں ہونا ہے، شکست نہیں کھانا ہے، جنم جنم کا چیلنج بھی دینے لگے کم از اپنے حالات پر غور کیا ہوتا اور ماضی کے اوراق و صفحات کو پڑھا ہوتا تو معلوم ہوتا کہ انا ہزارے کے ساتھ ایک تحریک سے پہلے آپ (کجریوال) کو کوئی نہیں جانتا تھا اور یہی سچ ہے کہ اسی وقت سے لوگوں نے کجریوال کو جانا جو کہا کرتا تھا کہ ہمیں سیاست نہیں کرنی ہے ہمیں الیکشن نہیں لڑنا ہے اور ہمیں ووٹ نہیں مانگنا ہے مگر ملک کی عوام نے دیکھا کہ ایک شاگرد اقتدار کا مزا چکھنے کے لئے استاد سے بھی رشتہ ناطہ توڑ دیا اور سیاسی پارٹی کی تشکیل کی،، عام آدمی پارٹی،، نام رکھا اور الیکشن بھی لڑا اور حکومت بھی بنائی مگر تکبر و گھمنڈ کی چادر اوڑھنے لگے جس کا ووٹ لیتے اسی کے ساتھ دھوکا دیتے رہے دہلی کے مسلمانوں سے وعدے تو خوب کرتے مگر دہلی کے مسلمانوں کو جتنی مصیبتوں و مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس کے لئے کجریوال ہی ذمہ دار ہیں مسلمانوں کے کسی بھی مسلے پر کجریوال کا موقف واضح نہیں رہا، نظریہ بے باک نہیں رہا اسی لئے کجریوال کو آر ایس ایس کا ریچارج بھی کہا جاتا ہے،، کجریوال کو اپنی پارٹی پر گھمنڈ تھا اپنی جیت کا گھمنڈ تھا یہ بھول گئے کہ ووٹ دینے کے لئے ایک گیلری ہوتی ہے اس گیلری میں دو دو ووٹر ایک ساتھ نہیں جا سکتے کیوں: اس لئے تاکہ تنہائی میں خوب سوچ سمجھ کر فیصلہ لیا جا سکے اور اپنا نمائندہ منتخب کیا جا سکے پھر کجریوال کو کس بنیاد پر اتنا گھمنڈ ہو گیا کہ انہوں نے کانگریس کو بھی جھٹک دیا اور آنکھ دکھانا شروع کر دیا ابھی پارلیمانی الیکشن میں تو ملک کا آئین خطرے میں تھا انڈیا اتحاد کا اسٹیج لگتا تھا بڑی بڑی باتیں ہوتی تھیں لیکن کیا وہ اتحاد صرف پارلیمانی انتخابات کے لئے تھا سچائی تو یہ ہے کہ انڈیا اتحاد ابتدا سے ہی لڑکھڑا رہا ہے اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ کسی کے اندر قربانی دینے کا جذبہ نہیں اور حکومت کی باگ ڈور سنبھالنے کا جذبہ سب کے اندر دکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ پارلیمانی انتخابات انڈیا اتحاد کے بینر تلے لڑنے والے دہلی کے اسمبلی الیکشن میں آمنے سامنے ہو گئے ایک دوسرے پر تلخ و ترش کلامی کرنے لگے نتیجہ یہ ہوا کہ ہاتھ مفلوج ہو گیا، جھاڑو بکھر گیا اور کمل کھل گیا کہا جاتا ہے کہ کانگریس نے عام آدمی پارٹی کی چالیس سیٹیں بی جے پی کو تحفہ میں دے دیا تو دوسری طرف یہ بھی کہا جاتا ہے کہ غرور خاک میں مل گیا ہوا یہ کہ کانگریس کا ووٹ فیصد بڑھا ہے لیکن وہ فیصلہ کن ثابت نہیں ہوا بلکہ وہ ووٹ جو بڑھا ہے وہ عام آدمی پارٹی کا ووٹ تھا وہی کانگریس کی جھولی میں گیا اور عام آدمی پارٹی کے جھاڑو کی تیلیاں بکھر گئیں اور بی جے پی کی بلے بلے ہو گئی اب شائد کجریوال کو احساس ہوگا کہ کانگریس کو آنکھیں دکھانا نقصاندہ ثابت ہوا،، کچھ لوگوں کی انگلیاں مسلمانوں کی طرف اٹھنے لگی ہیں کہ مسلمانوں نے عقل و شعور سے کام نہیں لیا جس کے نتیجے میں بی جے پی کو فتح حاصل ہوئی اس طرح کی باتیں کہنے والے یاد رکھیں کہ مسلمانوں نے بی جے پی کو ہرانے کا ٹھیکہ نہیں لے رکھا ہے بلکہ عام آدمی پارٹی خود اپنا محاسبہ کرے کہ وہ اپنے دور اقتدار میں کس کے ساتھ کتنا انصاف کیا ہے؟ اور وہ لوگ جو بیان بازی میں ساری حدیں پار کر جاتے ہیں اور یہاں تک کہہ جاتے ہیں کہ اللہ نے بی جے پی کے خوف سے بچانے کے لئے کجریوال کو بھیجا ہے وہ اپنے بارے میں بتائیں کہ اللہ نے انہیں کس لئے بھیجا ہے اور وہ کیا کر رہے ہیں،، حقیقت تو یہ ہے کہ انہوں نے خود ڈر اور چاپلوسی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا رکھا ہے تاکہ اپنا مفاد پورا ہوتا رہے ایسے لوگوں کو یہ کہنے کا قطعی حق نہیں ہے کہ جو ڈر گیا وہ مومن نہیں،، پہلے تو وہ خود نیک نیتی کے ساتھ انسانی فریضہ انجام دیں اور انسانی فرائض میں وہ سب کچھ آتا ہے جس سے انسان سیاست، تجارت، ملازمت میں سرخرو ہو سکے،، راقم الحروف بی جے پی کے نظریات کا حمایتی نہیں مگر ساتھ ہی مکر و فریب کی سیاست کا بھی حمایتی نہیں ہے،، سیکولرازم کا دھڈورا پیٹنے والی سیاسی پارٹیاں سیکولر ہونے کا ثبوت کب دیں گی پارلیمانی انتخابات میں ایک بڑی پارٹی کی طرف سے مہاراشٹر، چھتیس گڑھ اور جھارکھنڈ میں مسلمانوں کو ٹکٹ نہ دینا کیا یہی سیکولرازم ہے؟ ایک مذہب کے لوگوں کو ذات برادری کے نام پر ٹکٹ دینا اور دوسرے مذہب کے لوگوں کو ذات برادری بالائے طاق رکھ کر مذہبی بنیاد پر ہاتھوں میں جھنجھنا تھما دینا کیا یہی سیکولرازم ہے؟ دہلی الیکشن ملک کی تمام سیکولر جماعتوں کے لیے ایک پیغام ہے، آپ دو رنگی چھوڑ دیں یا تو آپ فاشسٹ طاقتوں سے جا ملیں یا پھر کھل کر سیکولر بن کر جئیں، دو کشتیوں میں سوار ہونے والوں کا پاؤں اِس کشتی میں باقی رہے اور نہ ہی اس کشتی میں۔

وہ کھیل اب پرانا ہو چکا ہے کہ بی جے پی کے خوف سے مسلمان تمھیں ووٹ دیا کریں گے، انھوں نے بی جے پی کو دیکھ لیا ہے اور اب ان کے دلوں سے بھاجپا کا انجانا خوف ختم ہو گیا ہے، انھیں بس اب اس سے مطلب ہے کہ اگر تم واقعی سیکولر ہو، مسلمانوں کے مسائل کو اچھوت نہیں سمجھتے ہو تو مسلمان تمھیں کندھے پر بٹھائیں گے؛ ورنہ وہ اپنے لیے متبادل تلاشیں گے؛ خواہ اس متبادل کی تلاش میں انھیں سخت خسارہ ہو اور بی جے پی اقتدار میں واپس آ جائے۔

اب بھلے ہی دہلی میں کانگریس کا ووٹ بڑھا لیکن سیٹوں کا نہ نکلنا یہ تو ایک ایسا پھول ہے کہ نہ خوشبو میں نہ بدبو میں، ایک ایسا درخت ہے کہ نہ پھل دے نہ سایہ دے،، اگر انڈیا اتحاد کے شامیانے تلے الیکشن لڑا گیا ہوتا تو دہلی کی صورت حال کچھ اور ہوتی پھر ہاتھ مفلوج نہ ہوا ہوتا اور جھاڑو نہ بکھرا ہوا ہوتا اور جب ایسا ہوا ہوتا تو کمل نہیں کھلا ہوتا۔ اور کجریوال کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ طوفانوں میں کشتیاں ڈوب جاتی ہیں اور گھمنڈ میں بڑی بڑی ہستیاں ڈوب جاتی ہیں۔

(یہ مضمون نگار کی اپنی رائے ہے، ادارہ کا اس سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

# ارکان اسلام کا وقت سے مشروط ہونا اس کی قدر کو اجاگر کرتا ہے

ڈاکٹر ابو زاہد شاہ
سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی

پیسوں کے عوض خرید سکتا ہے۔ وقت اللہ تعالی کی نعائم میں سے ایک غیر معمولی اور قیمتی نعمت ہے۔ وقت کی قدر و قیمت کا اندازہ ہم اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ رب ذوالجلال نے اس کی قسم یاد فرمائی ہے۔ واضح باد کہ اللہ تعالی ہمیشہ غیر معمولی شئی کی قسم کھاتا ہے۔ اس آیت پاک میں وقت کی قسم یاد فرمانا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ بروز محشر اللہ تعالی اپنے بندوں سے ان کی زندگی کے ہر لمحہ کا حساب کتاب لے گا۔ حقیقی مومن وقت کا قدردان ہوتا ہے جو ایک دن کے گزر جانے پر سمجھتا ہے کہ زندگی کا ایک حصہ گزر گیا اسی لیے وہ مسلسل ختم ہونے والا سرمایہ یعنی وقت کو ہمیشہ اپنے اور دوسروں کے فائدے کے لیے استعمال کرتا ہے اور اس کی پوری زندگی خیر الناس من ینفع الناس سے عبارت ہوتی ہے۔ مسلمانوں کو وقت کی اہمیت سے واقف کروانے کے لیے دین اسلام نے تمام عبادات جیسے نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کو وقت کے ساتھ مشروط کیا ہے۔ اگر ہم بروقت عبادات بجا لاتے ہیں تو دنیا و آخرت کی فوز و فلاح یقینی ہو جاتی ہے اور ہم وقت کی قدر و قیمت سے نا آشنا ہو کر زندگی غفلت میں گزار دیتے ہیں تو دنیا و آخرت میں تباہی و بربادی یقینی ہے۔ ارکان اسلام جنہیں ارکان دین اور فرائض بھی کہا جاتا ہے یعنی شہادہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج۔ دین اسلام کے یہ وہ پانچ ستون ہیں جن پر اسلام کی عمارت قائم ہے اور ان میں سے ہر رکن مقید بالوقت ہے۔ اسلام کے ان بنیادوں کا مومن کی شخصیت کو سنوارنے اور اس کے کردار کو مثالی بنانے میں بہت بڑا دخل ہے اسی لیے ان پانچ ستونوں کا صحیح نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نظام عبادات یعنی نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج درحقیقت اسلام کا تربیتی نظام ہے اسی لیے ان کو سخت انضباط اور معین اوقات کے ساتھ مشروط رکھا گیا ہے جو دین اسلام میں وقت کی قدر و اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ ارکان اسلام کے ثمرات سے کماحقہ وہی مستفید و مستفیض ہو سکتا ہے جو ان عبادات کو متعین اوقات میں سر انجام دیتا ہے۔ اگر مسلمان ارکان اسلام کو فرائض، واجبات، آداب کے ساتھ اور ان کی حقیقت کو سمجھتے ہوئے ادا کریں گے تو اخلاقی و روحانی اقدار کو فروغ ملے گا اور انسانی معاشرے میں مثبت و صالح تبدیلی آئے گی ورنہ ارکان اسلام پر عمل آوری ایک رسم بن کر رہ جائے گی۔ قرآن مجید کے مطابق فرعون نے ڈوبتے ہوئے کفر سے بیزاری و برأت کا اعلان کیا، ایمان لانے کا اقرار کیا اور سر تسلیم خم کرنے کا اعتراف کیا۔ جمہور علماءِ اسلام کے نظریہ کے مطابق چونکہ مہلت کی گھڑیاں ختم ہو چکی تھیں، نیل کی امواج بلا میں گھر کر اور عذاب کی ہولناکیوں کو دیکھ کر حالت اضطراری اور مجبوری میں دعوی ایمان کیا تھا لہٰذا ایسے وقت اور حالات میں ایمان لانا فرعون کے حق میں نافع و معتبر نہ ہوا اور وہ خائب و خاسر رہا۔ روایت میں آتا ہے رحمت کونین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں اللہ تعالی بندہ کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک کہ وہ غرغرہ یعنی نزع کی حالت میں نہ آجائے۔ اگر یہ وقت نکل جائے تو بندے کے پچھتانے، معذرت کرنے اور توبہ کرنے سے کوئی ثمرات مرتب نہیں ہوں گے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالی نے فرعون کے دعوی ایمان کے باوجود نہ صرف اسے صفحہ ہستی سے مٹا دیا بلکہ دوسروں کے لیے عبرت کا نشان بنا دیا چونکہ وقت نکل جانے کے بعد اور استیصالی عذاب کے موقع پر ایمان کا اقرار کرنا فضول ہے۔ اس کے برعکس اگر کوئی بندۂ خدا وقت رہتے ہوئے اپنے گناہوں سے تائب ہو جائے تو اللہ تعالی اس پر اس قدر مہربان ہو جاتا ہے کہ اس کی توبہ کو اس کی سرکشی و نافرمانی کے تدارک کا ذریعہ بنا دیتا ہے۔ اس حقیقت سے ہم اندازہ کر سکتے ہیں کہ دین اسلام میں وقت کی کس قدر اہمیت ہے۔ قرآن مجید کی ایک آیت کے مطابق نمازوں کے اوقات معین ہیں اور دوسری آیت میں مسلمانوں کو نمازوں کی حفاظت کا حکم دیا گیا ہے۔ ان دونوں آیات کی روشنی میں علمائے اعلام نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا لازم و ضروری ہے نہ ان سے صرف نظر کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی ان میں کسی بھی طرح کی تقدیم و تاخیر جائز ہے بلکہ بعض علماء نے نماز کو وقت سے موخر کرنے کو حرام قرار دیا ہے۔ نماز کا وقت مقرر و محدود ہے اسی لیے وقت پر ادا کریں گے تو ادا کہلائے گی اور اگر وقت گزرنے کے بعد ادا کریں گے تو قضا کہلائے گی۔ حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے مروی ہے مرقع ہر خوبی و زیبائی سے عرض کیا: اللہ تعالی کو کونسا عمل زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا۔ محدثین کرام نے اس حدیث پاک کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اول وقت نماز پڑھنا افضل ہے۔ فریضۂ نماز کی ادائیگی کے بے شمار فوائد و منافع ہیں اس میں ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ نمازی وقت کا قدردان بن جاتا ہے۔ رمضان المبارک میں روزہ رکھنے سے انسان کو بے شمار جسمانی اور روحانی فوائد و ثمرات حاصل ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں رمضان المبارک کی عظمت، حرمت اور فضیلت کے صدقہ میں اس عظیم الشان مہینہ میں نفلی عمل کا اجر بڑھا کر فرض عمل کے برابر کر دیا جاتا ہے اور فرض کی ادائیگی ستر فرض ادا کرنے کے برابر ہو جاتا ہے۔ رمضان المبارک کا ہر لمحہ وقت کی پابندی کا درس دیتا ہے۔ رمضان المبارک کے مذکورہ بالا فضیلتوں اور برکتوں سے بندۂ مومن اپنے دامن کو اسی وقت بھر سکتا ہے جب رمضان المبارک کا مہینہ ہو اگر یہ مہینہ رخصت ہو جائے یعنی وقت گزر جائے تو پھر بندۂ مومن رمضان المبارک کے تمام فوائد و منافع اور ثمرات و برکات کو حاصل نہیں کر سکتا۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ اگر لوگوں کو رمضان المبارک کی ساری فضیلتوں اور برکتوں کا علم ہو جائے تو وہ تمنا کریں گے کاش! سارا سال رمضان ہو جائے۔ اگر کسی کے پاس حاجت اصلیہ سے زیادہ ساڑھے سات تولہ سونا، یا ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس قیمت کے برابر نقد یا مال تجارت ہو تب بھی زکوٰۃ واجب نہیں ہوتی۔

زکوٰۃ واجب ہونے کے لیے ضروری ہے ان تمام کے ساتھ اس مال پر ایک سال کا وقت گزرنا بھی لازم ہے تب ہی صاحب نصاب پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ زکوٰۃ کے وجوب میں بھی وقت کو اہمیت دی گئی ہے۔ اسی طرح حج جو مالی و بدنی عبادت کا مجموعہ اس کا رکن اعظم وقوف عرفات ہے یعنی عرفات کے میدان میں ٹھہرنا۔ وقوف عرفات کے لیے دین اسلام نے وقت مقرر کیا ہے جو 9 ذی الحجہ کو زوال آفتاب سے غروب آفتاب تک ہوتا ہے اس دوران حاجی صاحبان کا عرفات کے حدود کے اندر رہنا واجب ہے اگر کوئی مقررہ اوقات میں عرفات کے حدود سے نکل جاتا ہے تو اس پر ترک واجب کی وجہ سے دم واجب ہوگا اگر واپس حدود عرفات میں داخل ہو جائے تو دم ساقط ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی مقررہ وقت میں عرفات کے میدان میں نہ ٹھہر سکے تو اس کا حج ہی نہیں ہوگا۔ یعنی حج کی ادائیگی میں بھی وقت کو اہمیت حاصل ہے۔ کس قدر معیوب بات ہے کہ دین اسلام نے ارکان اسلام کو وقت کے ساتھ مشروط کر کے مسلمانوں کو وقت کی قدر و قیمت سکھائی ہے وہی قوم و ملت اپنے قیمتی اوقات کو لایعنی گفتگو اور غیر ضروری امور میں ضائع کر رہے ہیں۔ حضرت سیدنا ابن عباسؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا دو نعمتیں ایسی ہیں جن میں اکثر لوگ اپنا نقصان کرتے ہیں، صحت اور فراغت۔ آج ہمارے پاس وقت ہے لیکن ہم نہ عبادات کی ادائیگی کی طرف مائل ہو رہے ہیں اور نہ اعمال صالحہ کا ذخیرہ کرنے کی ہمارے اندر چاہت ہے لیکن جب ہم خدانخواستہ ICU میں پہنچ جاتے ہیں یا پھر مرض الموت میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو اس وقت یہ خواہش پیدا ہو جاتی ہے کہ کاش ہم عبادات اور نیک اعمال کر پاتے لیکن اس وقت تک کافی دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ اکثر مساجد میں عبادات یا دینی محافل کے اوقات میں زیادہ تعداد ضعیف العمر حضرات کی ہوتی ہے جو اپنی زندگی کا بڑا حصہ گزار چکے ہوتے ہیں۔ نوجوان جن کے سامنے طویل زندگی ہوتی ہے اور انہیں دین اسلام کی خدمت کرنی ہوتی ہے وہ ان اوقات میں عموماً نادارد ہوتے ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ نوجوان نسل کے پاس وقت نہیں ہے یا وہ انتہائی مصروف ہے بلکہ اس کی اصل وجہ غفلت ہے ورنہ بہت سارے مسلم نوجوان ایسے ہیں جو گھنٹوں سوشیل، ہوٹلوں، شادی خانوں اور دعوتوں میں اپنا قیمتی وقت ضائع کر رہے ہیں جس سے نہ صرف ان کا اپنا نقصان ہو رہا ہے بلکہ ان کے والدین کا، ان کے اہل و عیال کا، اسلام اور مسلمانوں کا بھی نقصان ہو رہا ہے۔ اگر مسلمانوں کی نوجوان نسل وقت کا صحیح استعمال کرنا شروع کر دیں تو مسلم معاشرے سے بہت ساری برائیاں بالخصوص تعلیمی پسماندگی، بے روزگاری، معاشی تنگ دستی وغیرہ از خود ختم ہو جائیں گی۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی ﷺ ہمیں قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ و یٰسین۔

## مراسلات

مراسلہ نگار کی رائے سے ایڈیٹر کا اتفاق ضروری نہیں

### صوفی ازم اور درگاہیں
### ہندوستان کے ہم آہنگ ورثے کی علامت

**مکرمی!**

صوفی ازم اسلام کے اندر ایک صوفیانہ روایت ہے، تاریخی طور پر ہندوستان میں قومی اتحاد کی ترقی اور ہم آہنگی تہذیب کو فروغ دینے میں ایک ہم کردار ادا کیا ہے۔ محبت، برداشت اور وجود کی اتحاد کے اصول سے جڑی ہوئی ہیں، تصوف مذہبی اور تہذیبی حدود کے اوپر ہے، یہ الہیت کے ساتھ ذاتی تعلق پر زور دیتا ہے تصوف کے مشہور و معروف مثال میں سے ایک حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی وراثت میں متحدہ طاقت چھپی ہوئی ہے اور ان کی درگاہ مسلسل اس اہمیت کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ حضرت نظام الدین اولیاء 14 ویں صدی کے مشہور چشتی سلسلہ کے صوفی بزرگ تھے جنہوں نے صوفی تعلیمات کی اہمیت کو ظاہر کیا، انھوں نے عالمی بھائی چارہ اور محبت کے خیال کو اعلی مقام عطا کیا۔ تمام مذاہب اور ذات کے لوگوں کو خوش آمدید کہا، سبھی طبقات کے لوگ ان کی روحانی تعلیمات سے جڑے۔ ان کی گہری توجہ، وحدت الوجود "وجود کی اتحاد" کے اصول پر تھا۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ ایسے عقیدہ کی وکالت کرتے ہیں کہ خدا ہر چیز میں موجود ہے، اور سارے راستے ایک ہی جیسے الہی حقیقت کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہ فلاسفی عالمی معاشرے میں گہری طرح سے گونجنے لگا ہے، مذہبی انتہا پسندی کے رکاوٹوں کو توڑ دیتا ہے اور ہم آہنگی کی عزت اور تفہیم کو ترقی دیتا ہے۔ حضرت نظام الدین ؒ کی درگاہ جو ایک صوفی کا مزار ہے وہ ان عظیم ورثہ کی گواہی دیتا ہے۔ یہ صرف مذہبی مزار نہیں ہے بلکہ یہ فعال تہذیب اور روحانیت کا مرکز ہے، جو ہزاروں زیارت کرنے والے اور گھومنے والے کو اپنے طرف متوجہ کرتے ہیں۔ زندگی کے تمام رخ سے، ان کے مذہبی تعلقات سے قطع نظر ہو کر کے یہ درگاہ ہندوستان کے ہم آہنگی ورثے کی علامت ہے، جہاں پر مسلم، ہنو، سکھ اور دوسرے لوگ برکتوں کے حصول کے لیے جمع ہوتے ہیں، قوالی کی ادائیگی میں شامل ہوتے ہیں اور سالانہ عرس پر حاضر ہوتے ہیں۔ یہ اجتماع، بشمولیتی روحانیت کیا دبانی کا کام کرتا ہے جسے نظام الدین اولیاء نے فروغ دیا۔ موسیقی اور شاعری صوفی روایات میں مرکزی مقام رکھتے ہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے شاگرد امیر خسروؒ جنہوں نے فنکاری کی تمام شکلوں کو ہندوستانی تہذیب کے ساتھ متصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ موسیقی میں خسرو کا کردار عظیم ہے قوالی کی ترقی اور دوسرے کلاسک شکلوں کے ساتھ، جو معاشرے کے کا درمیان تہذیبی تقسیم کو ختم کر دیا۔ ان کا مقامی زبان کا استعمال اور موسیقی کے طریقے صوفی تعلیمات کو عظیم سامعین تک رسائی کروائی اور ایک مشترکہ تہذیبی پہچان کی ترقی دی، جو مذہبی تقسیم سے آگے بڑھ کر ہے۔ درگاہ کا کردار فرقہ وارانہ ہم ابندی کی ترقی کے لیے اہم ہے، جو ان کی روحانی اعمال سے اوپر ہے۔ تاریخی طور پر مکالے اور مختلف قوموں کے درمیان اتحاد پیدا کیا ہے۔ یہ رسم و رواج اور اعمال ان مزاروں سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں جیسا کہ لنگر انسانیت کی لنگر کی تقسیم صوفی خدمت و اعمال کے مساوات کو ظاہر کرتے ہیں، یہ لوگوں کی ضرورت کو حل نہیں کرتے ہیں بلکہ اتحاد اور محبت کے پیغام کو فروغ دیتے ہیں۔ فرقہ وارانہ ہم آہنگی و ترقی میں معتبر ترقی کے باوجود درگاہ کے ورثے کو مشکلوں کا سامنا کیا، کچھ متاثر ترین نفرت پھیلانے والے اصفرت پھیلانے والوں کا عروج کی وجہ سے آہنگی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے ورثے کو مشکلوں کا سامنا کرنا پڑا کیوں کہ تقسیم کرنے والے بیانیے صوفی مزاروں کے ہم آہنگی روایات کو کمزور کرنے کی کوشش کو آگے بڑھایا۔ یہ اعمال صرف صوفی بزرگوں کے ورثے کو ختم نہیں کرتے ہیں بلکہ یہ ہندوستان کے تہذیبی اتحاد کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں، جو تنوع اور مشترکہ وجود کو ترقی دیتے ہیں۔ ان تقسیم کرنے والی طاقتوں کے خلاف لڑنے کی ضرورت ہے تاکہ تصوف کی تعلیمات اور ہندوستان کے ورثے کی ترقی کو دوبارہ فروغ دے سکیں۔ سیمینار، کانفرنس اور تہذیبی مواقع کا انتظام کر کے جو پوری طرح سے تصوف کی عمدہ تاریخ کو بیان کرنے کے لیے ان کی اقدار کی حفاظت اور ترقی کے لیے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تعلیمی شروعات حضرت جو نظام الدین اولیاءؒ جیسے بزرگوں کی تعلیم اور زندگی پر روشنی ڈالیں، یہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی اہمیت و تفہیم کو گہرائی سے سمجھنے اور اس کو ترقی دینے کے لیے اچھا کام کر سکتے ہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے ذریعے قائم کی گئی مثال اور نظام الدین کی درگاہ کی عظیم اہمیت مختلف معاشرے کو متحد کرنے کے لیے تصوف کی تبدیلی طاقت کی اہمیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ محبت، برداشت اور تمام لوگوں کی یکجہتی پر زور دیتے ہوئے، تصوف نے ایک خاکہ تیار کیا ہے تقسیم اور اختلاف کے موجودہ مشکلات کو حل کرنے کے لیے اس ورثہ کی حفاظت اور ترقی دینا ضروری ہے۔ ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کے لیے جو شمولیتی اور باہمی عزت کی اقدار کو برقرار رکھے، یہ یقین دلاتے ہوئے کہ تصوف کی روحانیت آنے والی نسل کو مسلسل متاثر کرتے رہے گا۔

**سلطان احمد جعفر آباد، دہلی۔ ۵۳**

## شوہر بغیر اجازت بیوی کے ساتھ غیر فطری جنسی تعلقات قائم کرنے پر مجرم قرار نہیں دیا جاسکتا: کلکتہ ہائی کورٹ

کولکاتا 12 فروری (ایجنسیاں) میاں بیوی کے درمیان غیر معمولی جنسی تعلقات کبھی بھی قابل سزا جرم نہیں ہوتا۔ یہ بات چھتیس گڑھ ہائی کورٹ نے ایک کیس کی سماعت میں کہی۔ یہ مقدمہ ایک خاتون کے اپنے شوہر کے ساتھ غیر فطری جنسی تعلقات کے بعد اسپتال میں انتقال کر جانے کے بعد درج کیا گیا تھا۔ اگرچہ اس شخص کو نچلی عدالت میں قصوروار پایا گیا تھا لیکن ہائی کورٹ نے اسے بری کر دیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ خاتون کو مقعد میں انفیکشن اور پیٹ کے نچلے حصے میں تکلیف کی وجہ سے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ علاج کے دوران وہ مرگئی۔ اس صورتحال میں مقدمہ درج کیا گیا۔ اپنی موت سے قبل خاتون نے شکایت کی تھی کہ اس کے شوہر کے اس کے ساتھ غیر معمولی جنسی تعلقات تھے۔ ملزم کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ اسے نچلی عدالت میں بھی مجرم قرار دیا گیا تھا۔ اس بار جب بات ہائی کورٹ پہنچی تو سماعت کے بعد عدالت نے کہا کہ چونکہ شادی شدہ خاتون کی عمر 15 سال سے زیادہ ہے اس لیے اس کے شوہر کے ساتھ جنسی تعلقات یا کسی اور طرح کے جنسی تعلقات کو کسی بھی طرح ریپ نہیں کہا جاسکتا۔ اسی وجہ سے اس معاملے میں بیوی کی رضامندی نہ ہونے کا معاملہ بھی اہمیت کھوتا جارہا ہے۔ اس لیے ملزمان کو تعزیرات ہند کی دفعہ 376 اور 377 کے تحت مجرم قرار نہیں دیا جاسکتا۔

## اگر اہل ملازمت کے متلاشی اپنی ملازمتوں سے محروم ہوجاتے ہیں تو مہم چلائی جائے گی: شوبھندو ادھیکاری

کولکاتا 12 فروری (ایجنسیاں) اہل اور نااہل کی علیحدگی ممکن ہے، سی بی آئی نے پیر کو سپریم کورٹ کو بتایا۔ اور تب سے ملازمت کے متلاشیوں کو امید کی کرن نظر آنے لگی ہے۔ اب اس بارے میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے کھل کر بات کی ہے۔ شوبھندو ادھیکاری نے ملازمتوں کے متلاشیوں کے خلاف احتجاج کے ایک نئے دور کی کال کی جو اپنی ملازمتیں کھو چکے ہیں۔ اگر یہ پتہ چلا کہ عدالتی حکم کے بعد نوکری چلی گئی ہے۔ انہوں نے چیلنج کرکہا، "اگر اہل ملازمت کے متلاشی اپنی ملازمتوں سے محروم ہوجاتے ہیں، تو نبانہ مہم چلائی جائے گی۔ اس دن، شوینڈو نے کہا،

"ہم ہمیشہ اہل ملازمت کے متلاشیوں کی کسی بھی تحریک کے ساتھ رہیں گے۔" ہم حکومت کو متنبہ کر رہے ہیں کہ اگر اہل ملازمت کے متلاشی اپنی ملازمتوں سے محروم ہوئے تو ہم نئے سال کے گرد دھرنا دیں گے۔ نیا وزیر اعلیٰ داخل ہو بھی جائے تو وہ نہیں جاسکے گا۔" میں نے یقین سے کہا۔ پھر انہوں نے بجٹ کے بارے میں منہ کھولا۔ انہوں نے کہا کہ 'بجٹ میں نوکریوں کے حوالے سے کچھ نہیں ہوگا۔ ڈی اے میں تین فیصد اضافہ ہوسکتا ہے۔ اب جب میں یہ کہتا ہوں تو یہ چار فیصد ہوسکتا ہے۔

## نوکری کے متلاشی 26 ہزار لوگ سپریم کورٹ کے دروازے پر

کولکاتا 12 فروری (ایجنسیاں) کیا اہل اور نااہل کو الگ کرنا ممکن ہے؟ اگرچہ سی بی آئی نے پیر کو سپریم کورٹ میں ہاں کہا، لیکن ایس ایس سی کوئی اچھا جواب نہیں دے سکی۔ مقدمے کی سماعت پہلے ہی ختم ہو چکی ہے۔ بس فیصلے کا انتظار ہے۔ اس دوران، ایس ایس سی نے ایک مقدمہ دائر کیا جس میں نئے دستاویزات جمع کرانے کی کوشش کی گئی۔ ایس ایس سی نے 26000 نوکریوں کی منسوخی کے معاملے پر دوبارہ سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ پریش ادھیکاری کی بیٹی انکیتا ادھیکاری کو کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑے۔ انہوں نے اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ بدھ کو اس سماعت کے دوران، ایس ایس سی نے عدالت سے 26,000 نوکریوں کی منسوخی کے معاملے میں کچھ نئے دستاویزات پیش کرنے کی درخواست کی۔ ابتدائی طور پر چیف جسٹس اوشما پرکاش نے اس درخواست پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر طویل سماعت ہوئی۔ دستاویزات جمع کرانے کا موقع بھی فراہم کیا گیا ہے۔ وہ دوبارہ دستاویزات کیوں جمع کرائیں گے؟

# ریاستی سرکاری ملازمین کے لیے خوشخبری

## بجٹ میں ڈی اے میں 4 فیصد اضافے کی تجویز

کولکاتا 12 فروری (ایجنسیاں) ریاستی بجٹ میں بڑا سرپرائز رکھا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سرکاری ملازمین کے لیے سہولت دینے والی ہیں۔ ریاستی بجٹ میں ڈی اے میں 4 فیصد اضافہ کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں اب سے سرکاری ملازمین کو کل 18 فیصد ڈی اے ملے گا۔ بدھ کو اسمبلی میں ریاستی بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیر چندریما بھٹاچاریہ نے کہا کہ سرکاری ملازمین اس سال اپریل سے وصول کریں گے۔ پنشنرز کو نئی شرح پر ڈی اے بھی ملے گا۔ مرکزی شرح پر ڈی اے کا مطالبہ کرتے ہوئے ریاستی سرکاری ملازمین کئی دنوں سے احتجاج کر رہے ہیں۔ اس حوالے سے سپریم کورٹ میں ایک کیس بھی زیر سماعت ہے۔ تاہم اس معاملے میں دلائل اور جوابات طویل سے طویل تر ہوتے جارہے ہیں۔ اس سے ریاستی سرکاری ملازمین کی قانونی ذرائع سے جیتنے کی امیدوں پر بھی پانی پڑ گیا ہے۔

تاہم وزیر خزانہ چندریما بھٹاچاریہ نے بدھ کو ریاستی بجٹ میں اچھی خبر سنائی۔ مہنگائی الاونس میں مزید 4 فیصد اضافہ ہوا۔ سرکاری ملازمین کو اس سال اپریل سے نئی شرح پر ڈی اے ملے گا۔ پنشنرز کو نئی شرح پر ڈی اے بھی ملے گا۔ مہنگائی الاونس بڑھانے کا فیصلہ فائر پرائس مارکیٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا۔ بجٹ (مغربی بنگال بجٹ 2025) میں اس اعلان سے ریاستی سرکاری ملازمین خوش ہیں۔ اس سے قبل گزشتہ سال بھی بجٹ میں ڈی اے میں اضافہ کیا گیا تھا۔ وزیر خزانہ چندریما بھٹاچاریہ نے خدمات کے مہنگائی الاونس میں 4 فیصد اضافے کا اعلان کیا۔ چھبیسویں اسمبلی انتخابات۔ اس سے قبل باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ وزیر خزانہ کا ڈی اے میں اضافے کا اعلان ایک ماسٹر اسٹروک تھا۔

## بجٹ میں مزید 16 لاکھ مکانات، 9،600 کروڑ روپے کے اضافی مختص کا اعلان کیا گیا

کولکاتا 12 فروری (ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت والی تیسری ترنمول حکومت کا آخری مکمل بجٹ آج پیش کیا جائے گا۔ وزیر خزانہ چندریما بھٹاچاریہ نے وزیر اعلیٰ کی موجودگی میں بجٹ پیش کیا۔ 26 ویں اسمبلی انتخابات سے پہلے، یہ بجٹ ریاست کے ترقیاتی اور عوام پر مبنی منصوبوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ محصولاتی خسارے کو پورا کرنا بھی ریاستی حکومت کے مقاصد میں سے ایک ہے۔ کیا اس بار ممتا لکشمی بھنڈر کا بھتہ بڑھا رہی ہیں؟ انفراسٹرکچر کی ترقی، تعلیم اور دیگر شعبوں میں وزیر اعلیٰ کا کتنا اثر و رسوخ ہے؟ ریاستی بجٹ پر ہر منٹ میں لائیو اپ ڈیٹس۔

## پرنب مکھرجی کے بیٹے ابھجیت مکھرجی نے ترنمول کو الوداع کہا! دوبارہ کانگریس میں شمولیت اختیار کی

بنگال 12 فروری (ایجنسیاں) پرنب مکھرجی کے بیٹے ابھجیت مکھرجی کی 4 سال کے وقفے کے بعد کانگریس میں واپسی ہوئی۔ وہ بدھ کو ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر میں ریاستی صدر سبھانکر سرکار کا ہاتھ پکڑ کر کانگریس میں شامل ہوئے۔ اپنی پرانی پارٹی میں واپس آتے ہوئے، ابھجیت کا دعویٰ ہے کہ تقسیم کے خلاف لڑنے کے لیے کانگریس کے پاس کوئی متبادل نہیں ہے۔ پرناب پترا نے کہا کہ یہ واپسی اسی مقصد کے لیے ہے۔ قیاس کیا جارہا ہے کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں ابھجیت کو ٹکٹ مل سکتا ہے۔ کچھ دن پہلے ابھجیت نے کانگریس صدر ملکارجن کھرگے سے کانگریس میں واپسی کی خواہش ظاہر کی تھی۔ ان کی منظوری کے بعد صوبائی قیادت کو آگاہ کردیا گیا۔ ابھجیت مکھرجی کبھی کانگریس کے رکن پارلیمنٹ تھے۔ وہ جنگی پور حلقہ سے ضمنی انتخاب جیت کر ایم پی بنے، جسے پرنب بابو نے صدر بننے کے بعد خالی کردیا تھا۔

## قدیمی تعمیرات کو برقرار رکھنے کا عبدالصمد بھارتی نے کیا مطالبہ

بیدر۔ 12 فروری (راست) بیدر فصیل بند تاریخی شہر ہے۔ اسی فصیل بند شہر کے مین روڈ اور تعلیم صدیق شاہ روڈ کے درمیان وسیع احاطہ میں واقع گرلز سرکاری ہائی اسکول کی مخدوش عمارت کو توڑنے سے پہلے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ یہ عمارت خاندان بریدشاہی کے دور کی ہے۔ پہلے بادشاہ امیر برید کے دور میں تعمیر ہوئی اور دوسرے بادشاہ علی برید نے یہاں اپنی والدہ "خاص محل" کے شاہی محل کو کافی ترقی دی۔ علی باغ اور دیگر ترقیاتی کام کے ساتھ ساتھ والدہ کے مزاج اور ان کے ذوق کو دیکھتے ہوئے لڑکیوں کا پہلا اسکول یہاں قائم کیا، یہ بات ساڑھے چار سو اور پانسو سال پہلے کی ہے۔ جب یہی خاص محل مملکت آصفیہ میں چلا آیا تو یہاں کی عمارت میں دوسری مرتبہ مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ 1928ء میں شروع کیا گیا۔ لہٰذا سرکاری گرلز ہائی اسکول کی تاریخ پانچ دہائیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ باتیں ممتاز و بزرگ مؤرخ جناب عبدالصمد بھارتی نے کہیں۔ آج ان سے ملنے کے لئے ان کی رہائش گاہ موقوعہ نورخاں تعلیم بیدر میں بسواراج میور، جناب رمیش برادار کے علاوہ محمد یوسف رحیم بیدری اور سخاوت علی سخاوت آئے ہوئے تھے۔ عبدالصمد بھارتی نے بتایا کہ جس وقت بیدر کے ڈپٹی کمشنر ہرش گپتا تھے انھوں نے گرلز ہائی اسکول کے عمارت کی خستہ حالی اور اس عمارت کی تاریخی حیثیت (دونوں) کو دیکھتے ہوئے کہا تھا کہ اس عمارت کے باب الداخلہ کو ہاتھ لگائے بغیر نئی عمارت وہاں تعمیر کی جائے۔ میرا مطالبہ یہ ہے کہ عمارت کے درمیان جو چھوٹا سا کمرہ (شاہی حمام) ہے، اس کو اور باب الداخلہ (بہ سمت جنوب) کو باقی رکھتے ہوئے نئی عمارت تعمیر ہو۔ کیوں کہ گرلز ہائی اسکول کی موجودہ عمارت اپنے اندر پانسو سالہ تاریخ رکھتی ہے۔ جناب رمیش برادار نے توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ یہ کام بیدر کے وزیر جناب رحیم خان کو کرنا چاہیے۔ وہ سرکاری گرلز ہائی اسکول بیدر کی تاریخی حیثیت کا اچھی طرح مطالعہ کرنے کے بعد ہی نئی عمارت تعمیر کریں۔ جناب محمد یوسف رحیم بیدری نے بھی تجویز پیش کی کہ جو عمارت اور زمین لڑکیوں کے تعلیم کی تاریخی گواہ ہے اور جہاں دو دفعہ اسکول تھا، وہاں کی تاریخ کو تیسری دفعہ کی تعمیر میں مٹا دینا درست نہیں۔ جناب عبدالصمد بھارتی کا مطالبہ کہ اسکول کے درمیان واقع شاہی حمام اور باب الداخلہ کو قائم رکھ کر اسکول کی تعمیر ہو مناسب مطالبہ ہے، میں اس کی تائید کرتا ہوں۔ وہاں زیر تعلیم اور بیدر شہر کی دیگر طالبات بھی اپنی تعلیمی تاریخ کو محفوظ کرنے کے لئے آگے ضرور آئیں گی۔

## کنڑ میڈیم پرائیویٹ اسکولوں کی ترقی کیلئے مزید فنڈ فراہم کرنے کی اپیل، یادداشت پیش

### الامین، میموریل، ذکریٰ بسواکلیان، عمر ہاشمی اور دیگر اردو خانگی اسکول آیا اردو کی ترقی کے لئے یادداشت پیش کریں گے؟

بیدر۔ 12 فروری (محمد یوسف رحیم بیدری) بیدر، کرناٹک ریاست کا ایک سرحدی اور سب سے پسماندہ ضلع ہے، اور اسے مختصراً کرناٹک کا تاج کہا جاتا ہے۔ یہ ضلع تلنگانہ اور مہاراشٹر کی ریاستوں سے متصل ہے، اور بیدر ضلع ایک مخلوط زبان والا ضلع ہے جہاں تیلگو، مراٹھی، اردو، ہندی اور کنڑ بولی جاتی ہے۔ ایسے ماحول میں کنڑ زبان اور ثقافت کا تحفظ اور ترقی کرنا بہت ضروری ہے، بیدر تعلقہ کنڑا ساہتیہ پریشد کے کنوینر شری ماروتی ماسٹر نے کرناٹک بارڈر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیرمین سومنا بے ون مرد کو ایک تحریری عرضی پیش کی ہے، جس میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ کنڑ ضلع کے سرحدی علاقوں کے پرائیویٹ کنڑا اسکولوں کی ترقی کے لیے مزید فنڈز فراہم کریں۔ کرناٹک حکومت پہلے ہی ہر گاؤں میں انگلش میڈیم اسکول شروع کرکے کنڑ زبان کو مارنے کا کام کررہی ہے۔ ایسے میں دیہی علاقوں میں پرائیویٹ کنڑ میڈیم اسکول وہ کام کررہے ہیں جو حکومت کنڑ زبان اور ثقافت کو بچانے کے لیے نہیں کرسکتی۔ یہ اسکول دیہی علاقوں میں بغیر کسی عطیہ کے اور معمولی فیس وصول کرکے کنڑ کی آبیاری کے کام میں لگاتار مصروف ہیں۔ لہٰذا، یادداشت کے ذریعہ حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ بیدر ضلع کے دیہی علاقوں میں پرائیویٹ کنڑ میڈیم اسکولوں کے لیے عمارتوں کی تعمیر، اسکول کے احاطے کی تعمیر، لائبریری، بیت الخلا، کھیل کے میدان، تدریسی سامان اور فرنیچر کی تعمیر کے لیے، اسمارٹ کلاسز، اسکولوں کو کھلی گاڑیوں اور دیگر سہولیات کی خریداری کے لیے مزید فنڈ فراہم کرے۔

اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شیو کمار شیلونت، اتھارٹی کے سکریٹری پرکاش مت بلی، اتھارٹی کے ڈائرکٹر سنجیو کمار اتیوالے، کنڑ اور کلچرل ڈپارٹمنٹ کے اسٹنٹ ڈائرکٹر سدارام شندے، کانگریس ضلع کمیٹی کے نائب صدر دشرتھ دوڈی، ادیب سبنا کرنکلی، سنتوش جولدا پکے کے علاوہ دیگر کنڑا حامی موجود تھے۔ اس بات کی اطلاع ایک پریس نوٹ کے ذریعہ دی گئی ہے۔ اس خبر کے حوالے سے سوال پیدا ہوتا ہے کہ اردو زبان کی ترقی کے لئے رقم جاری کرنے کیلئے کون کون میدان میں اٹھ کھڑا ہے؟ کون کون ضلع انتظامیہ تک پہنچ کر اردو کی ترقی کے لئے رقم جاری کرنے کی بات کررہا ہے۔ سنجیو کمار اتیوالے ایک ٹیچر ہیں، کیا ہمارے اردو ٹیچر یا اردو ٹیچروں کی تنظیمیں جیسے کروٹا، آئیٹا وغیرہ حکومت کو یا حکومت کے اداروں (مثلاً کرناٹک اردو اکادمی) کو میمورنڈم دے سکتے ہیں کہ اردو زبان وادب کے لئے زیادہ سے زیادہ گرانٹ جاری کی جائے۔ ہمارے خیال میں کروٹا کے ریاستی نائب صدر بیدر کے انصار بیگ ضلع انچارج وزیر ایشور کھنڈرے اور بیدر کے ایم ایل اے ووزیر حج وبلدیہ رحیم خان سے مل کر اردو زبان وادب کی ترقی کے لئے گرانٹ اور دیگر سہولیات کے لئے یادداشت پیش کریں گے۔ اسی طرح پرائیویٹ اردو اسکول والے جیسے الامین بیدر، میموریل بیدر، ذکریٰ اردو ہائی اسکول بسواکلیان، المعروف گلوریس اسکول بیدر، عمر ہاشمی اسکول بیدر اور دیگر اسکول والے یکجا ہوکر بذریعہ یادداشت حکومت سے مزید رقم جاری کرنے کا مطالبہ کرسکتے ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ مطالبہ ہوگا یا پھر وہی ڈھاک کے تین پات رہیں گے۔

## انجمن ترقی اُردو کٹیہار کے جنرل سکریٹری کی بیگو سرائے کے جنرل سکریٹری سے خصوصی ملاقات

کٹیہار 12 فروری (احمد حسین قاسمی) گزشتہ روز انجمن ترقی اُردو کٹیہار کے جنرل سکریٹری و مدرسہ ٹیچرس اینڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن کٹیہار کے صدر جناب اعجاز احمد قاسمی نے اپنی پوری ٹیم کے ساتھ سیمانچل بی ایڈ کالج کٹیہار کا دورہ کر حافظ روح اللہ جنرل سکریٹری انجمن ترقی اُردو بیگو سرائے سے خصوصی ملاقات کی۔ اس موقع پر کئی اہم معاملات اور مدوں پر تفصیلی باتیں ہوئیں، انہوں نے بتایا کہ گذشتہ روز سیمانچل بی ایڈ کالج کٹیہار میں اپنی پوری ٹیم کے ساتھ جانا ہوا وہاں حافظ روح اللہ جنرل سکریٹری انجمن ترقی اُردو بیگو سرائے کسی مخصوص کام سے آئے ہوئے تھے۔ انجمن ترقی اُردو بہار کے ہدایات کی روشنی میں ضلعی سطح پر انجمن کو منظم و مستحکم کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا اور اردو کے فروغ کیلئے زمینی سطح پر کام کیسے ہو اس پر بھی لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ دوران گفتگو اردو کی موجودہ صورتحال، اردو کی زبوں حالی اور اس کے تدارک پر مزید گفتگو کی گئی اس کے بعد فروغِ اردو کے لیے کٹیہار میں ایک حکمت عملی مرتب کرنے پر غور وخوض کیا گیا۔ اس دوران عبدالقیوم انصاری جنرل سکریٹری انجمن ترقی اردو بہار کے ذریعے فروغِ اردو کے لیے انجمن کے ذریعے کیے جارہے ہیں اقدامات پر بھی چرچہ کی گئی اور ان کی محنتوں کو سراہتے ہونیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ واضح ہو کہ جناب اعجاز احمد صاحب ضلعی سطح فروغ اردو اور ترقی اردو کے لئے کافی خدمات انجام دے رہے ہیں اور جسکے علاقہ میں مثبت نتائج بھی نظر آرہے ہیں۔

## چتگو پہ میونسپلٹی کے بجٹ کیلئے تجاویز مطلوب

چتگو پہ۔ 12 فروری (عبدالقدیر لشکری) چتگو پہ شہر کے عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ چتگو پہ میونسپلٹی کے سال 2025-26 کے سالانہ بجٹ کی پیشکشی کے لیے ابتدائی عوامی میٹنگ کی پہلی نشست 19.02.2024 کی صبح 11:30 بجے میونسپل ہال میں رجسٹرڈ ہاؤسنگ ویلفیئر آرگنائزیشنز، غیر رجسٹرڈ تجارتی تنظیموں، صنعتی ترقیاتی تنظیموں کے ساتھ ہوگی۔ معززین شہر اور چتگو پہ قصبے کے عوام سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ میٹنگ میں شرکت کریں اور سال 2025-26 کے بجٹ کے بارے میں اپنی تجاویز پیش کریں۔ اس بات کی اطلاع چیف آفیسر، میونسپلٹی چتگو پہ نے دی ہے۔

محترم ڈاکٹر ایس۔ فاروق نے وگیان بھون آڈیٹوریم، نئی دہلی میں یونانی ڈے 2025 کے موقع پر ایک اجتماع سے خطاب کیا اور "انٹیگریٹیو ہیلتھ سلوشنز کے لیے یونانی میڈیسن میں اختراعات - آگے کا راستہ" پر بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح ہندوستان کی معزز صدر محترمہ دروپدی مرمو نے کیا۔

## 8 مارچ کو منعقد ہونے والی لوک عدالت کے لئے بھرپور تشہیر کی جارہی ہے: جج پرکاش ارجن بن سوڈے

بیدر۔ 12 فروری (محمد عمران خان) آئندہ ماہ کی 8 تاریخ کو عظیم الشان لوک عدالت ضلع کی تمام عدالتوں میں لگائی جائے گی۔ جس میں چیک باؤنس، برقی مقدمات، مالگذاری کے مقدمات، آپسی رضامندی کے مقدمات، مزدوروں کے مقدمات، بینک، اور دیگر مقدمات آپسی رضامندی سے ختم کرنے کا موقع حاصل رہے گا۔ سال گذشتہ ماہ ڈسمبر کی 14 تاریخ کو قومی لوک عدالت میں ضلع سطح پر 73,628 مقدمات لوک عدالت کے ذریعہ فیصل کئے گئے۔ 10,191 پنڈنگ مقدمات اور 63,437 دیگر مقدمات کو فیصل کیا گیا۔ اس دفعہ ہزاروں مقدمات فیصل کرائے جانے کی امید ہے۔ 11 فروری 2025 کے مطابق ضلع میں 28,781 مقدمات پینڈنگ ہیں۔ جس میں زیادہ تر مقدمات رضامندی سے ختم کرنے کیلئے پوری تیاریاں کرلی گئی ہیں۔ یہ باتیں آج 12 فروری کو بیدر عدالت کے احاطہ میں بلائی گئی ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سینئر سیول جج اور رکن سکریٹری ضلع قانونی خدمات بورڈ بیدر جناب پرکاش ارجن بن سوڈے نے کہی۔ موصوف نے صحافیوں کو بتایا کہ آنے والی لوک عدالت کو کامیاب بنانے کے ضمن میں ضلع کی تمام عدالتوں میں اجلاس ہوں گے۔ ضلع محکمہ پولیس کے پی ایس آئی اور سی پی آئی کے ساتھ اجلاس چل رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر، سی ای او ضلع پنچایت کے ذریعہ اجلاس ہورہے ہیں۔ ٹرانسپورٹ محکمہ، بلدیہ، بس اسٹانڈ اور گرام پنچایت میں گاڑیوں کے ذریعہ لوک عدالت کی آڈیو کے ذریعہ تشہیر کی جارہی ہے۔ ضلع کے تمام بینک افسران اجلاس لے رہے ہیں۔ ایس ایل اے او، بی ایس این ایل، اور جسکام بیداری دَل کے اسٹاف کا اجلاس ہورہا ہے۔ اسی طرح تعلقہ پنچایت، بلدیہ، ٹی ایم سی کے افسران بھی اجلاس لے رہے ہیں۔ بلدیہ سٹی، ٹی ایم سی، پٹن پنچایت اور گرام پنچایت کی گاڑیاں لوک عدالت کا بھرپور پرچار کررہی ہیں۔

## کار کی زد میں آکر طالب علم کی موت

بنگاوں 12 فروری: بنگاوں کے گائیگھاٹا علاقے میں دو الگ الگ حادثات میں دو لوگوں کی موت ہوگئی۔ پہلا واقعہ جمدانی بشنوپور روڈ پر پیش آیا۔ دوسرا شمالی بگنا آئل پمپ کے سامنے ہے۔ جمدانی بشنوپور روڈ پر اسکول میں داخل ہونے سے قبل کار کی زد میں آکر پرائمری اسکول کا طالب علم ہلاک ہوگیا۔ دوسری جانب گائگھاٹہ کے شمالی بگنا میں ایک موٹر سائیکل سوار کی موت ہوگئی۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق، خصوصی طور پر قابل چوتھی جماعت کی طالبہ کا نام پنچیتا مونڈل (9) ہے۔ یہ واقعہ آج بدھ کی صبح تقریباً 11 بجے فریدکاٹی پرائمری اسکول کے گیٹ کے سامنے پیش آیا۔ اس دن طالب علم سکول میں داخل ہورہا تھا۔

## بگنان میں نوجوان نے بیوی کو قتل کردیا

کولکاتا 12 فروری (ایجنسیاں) رجسٹری شادی پہلے ہوئی تھی۔ اس دوران نوجوان خاتون سماجی شادی کے لیے مسلسل دباو ڈال رہی تھی۔ در ایں اثنا طلاق اور رجسٹری آفس کے بارے میں جان کر نوجوان کے گھر والوں کو صدمہ پہنچا۔ اس بات کو لے کر نوجوان اور نوجوان کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی۔ بالآخر نوجوان پر اپنی بیوی کے قتل کا الزام لگا ہے۔ سنسنی خیز واقعہ ہوڑہ کے بگنان کے رام چندر پور علاقے میں پیش آیا۔ الزام ہے کہ اس کی بیوی کو رات کو سفر پر جانے کے بہانے بلایا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ متوفی کا نام نرگس خاتون (23) ہے۔ پولیس نے آزاد خان کو قتل کے الزام میں گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق آزاد نے ملزم نرگس کو رات کے وقت باہر جانے کے بہانے رام چندر پور بلایا۔ دامودر کے کنارے جاتے ہوئے مٹی کے تالاب کے پاس سماجی شادی کو لے کر ان کے درمیان پھر سے جھگڑا شروع ہوگیا۔ پھر آزاد نے نرگس کو تالاب کے کنارے دھکیل دیا۔ اس کے بعد نرگس کو مبینہ طور پر اس کا چہرہ مٹی میں دفن کرکے قتل کردیا گیا۔ ایک مقامی کسان نے جب یہ واقعہ دیکھا تو آزاد نے اس کی بھی پٹائی کی لیکن کسی طرح، اس نے خود پر قابو پایا اور واقعے کی اطلاع دینے کے لیے جلدی سے قریبی کلب کی طرف بھاگا۔ کلب کے لڑکے جائے وقوعہ پر گئے اور آزاد کو پکڑ لیا۔ تھانہ بگنان پولیس نے جائے وقوعہ پر جاکر اس شخص کو گرفتار کرلیا۔

# حافظ محمد التمش نے ایک ہی نشست میں سنایا قرآن پاک

سیتاپور 12 فروری (زیڈ آر رحمانی): دار العلوم نوریہ فیضانِ مصطفیٰ میں حافظ محمد التمش ابن وجیہ القمر ساکن پچپینہ پور، سیتاپور نے ایک ہی نشست میں مکمل قرآن پاک 7 گھنٹے میں سنایا۔ اس کے بعد جشنِ ختم قرآن کا انعقاد کیا گیا جس میں قاری نوشاد علی استاذ شعبۂ حفظ مدرسہ ہٰذا نے نعتیہ اشعار پیش کئے۔ مدرسہ کے طلبہ نے بھی نعت ومنقبت کے اشعار پیش کئے۔ مولونا نور محمد مصباحی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حافظ قرآن ہونا بڑی سعادت کی بات ہے۔ اس سے بڑی سعادت یہ ہے کہ ایک ہی نشست میں مکمل قرآن سنانا۔ مولانا قاری محمد نور الہدی نے بھی عظمت قرآن اور حفاظ کی عظمت پر گفتگو کی۔ اس موقع پر مدرسہ کے اساتذہ، ذمہ داران وطلبہ کے علاوہ علاقہ کے معزز حضرات بھی موجود رہے۔ تکمیل قرآن کے بعد حافظ محمد التمش مصطفوی کو دار العلوم کی جانب سے محمد شفیق منیجر وقاری سید مختار حسین چشتی (پرنسپل مدرسہ) نے ایوارڈ پیش کیا۔ آخر میں صلاۃ وسلام اور دُعا پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

# یوگی نے 281 پروجکٹوں کا افتتاح وسنگ بنیاد رکھا

باغپت: 12 فروری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع باغپت کے چھپرولی قصبے میں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کو کسان مسیحا وسابق مرکزی وزیر آنجہانی چودھری اجیت سنگھ کے مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ اس موقع پر انہوں نے ضلع میں 351 کروڑ سے بننے والی تقریباً 281 پروجکٹوں کا افتتاح وسنگ بنیاد بھی رکھا۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ نے بدھ کے روز ضلع کے چھپرولی قصبے میں سری ودیا مندر انٹر کالج کے احاطے میں سابق مرکزی وزیر آنجہانی چودھری اجیت سنگھ کے مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ ان کے ساتھ اسکل ڈیولپمنٹ اور انٹر پرینیورشپ اور تعلیم کے وزیر مملکت، حکومت ہند چودھری جینت سنگھ بھی موجود تھے۔ جہاں ایک طرف وزیر اعلیٰ نے اپوزیشن سیاسی جماعتوں کو نشانہ بناتے ہوئے انہیں ترقی مخالف قرار دیا، وہیں دوسری طرف انہوں نے کہا کہ مرکز اور ریاست کی ڈبل انجن والی حکومت ترقیاتی اسکیموں کو نافذ کر رہی ہے، جس کے تحت ریاست میں بے مثال ترقی ہو رہی ہے۔ جب ریاست کے وزیر اعلیٰ پہلی بار چھپرولی پہنچے تو بی جے پی اور آر ایل ڈی کے کارکنوں نے مشترکہ طور پر ان کا شاندار استقبال کیا۔ جلسہ عام میں ریاست کے وزیر اعلیٰ نے وندے ماترم کا نعرہ لگا کر اور سنت شرومنی رویداس کو ان کی یوم پیدائش پر یاد کرتے ہوئے جلسہ عام کا آغاز کیا۔ یوگی نے سب سے پہلے سابق وزیر اعظم آنجہانی چودھری چرن سنگھ کو باغپت کی کرما بھومی پر خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ بھارت رتن سابق وزیر اعظم آنجہانی چودھری چرن سنگھ جی کسانوں کے حقیقی مسیحا تھے۔ وہ ہمیشہ کسانوں کے مفاد کی بات کرتے تھے۔ چودھری صاحب ہمیشہ جدوجہد کرنے والے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے آنجہانی چودھری اجیت سنگھ کے کاموں کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ آج اتر پردیش ایک بہترین ریاست بن گیا ہے۔ ریاست سے غنڈہ گردی ختم ہو چکی ہے۔ غنڈے اور مجرم اتر پردیش سے بھاگ گئے ہیں۔ بی جے پی حکومت کے تحت ریاست میں سب کا ساتھ سب کا وکاس کی طرز پر کام ہو رہا ہے۔ بی جے پی تمام طبقات کو ساتھ لے کر چل رہی ہے۔ مودی کے دور حکومت میں ملک ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج اس مبارک موقع پر 351 کروڑ روپے کی 281 اسکیموں کا افتتاح کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اتر پردیش کو جلد ہی 60200 نئے پولیس اہلکار ملیں گے۔ باغپت میں دہلی دہرادون ہائی وے اور دہلی یمونوتری ہائی وے پر جلد ہی ایک صنعتی کوریڈور تعمیر کیا جائے گا، جو بے روزگار نوجوانوں اور کسانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کرے گا۔ اکھلیش یادو پر نشانہ لگاتے ہوئے یوگی نے کہا کہ یہ کچھ لوگوں کی عادت ہے، انہوں نے چھپ چھپ کر کورونا ویکسین لگوائی اور دنیا کو بتاتے رہے کہ وہ نہ لگوائیں۔ اسی طرح چپکے سے سنگم میں ڈبکی لگا کر واپس آگئے لیکن لوگوں سے کہہ رہے ہیں کہ وہ نہ جائیں۔

# نیشنل اردو ہائی اسکول پربھنی میں جلسہ تقسیمِ انعامات

پربھنی: (نامہ نگار) طلباء و طالبات میں قرآن پاک سے والہانہ شغف پیدا ہو اس غرض سے آزاد ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیرِ انصرام نیشنل اردو ہائی اسکول پربھنی میں قرآن پاک کی آخری 20 سورتیں زبانی یاد کرنے کی ترغیب دے کر دی گئی مدت میں جن طلبہ و طالبات نے قرآن پاک کی سورتیں زبانی یاد کیں انہیں صدر سوسائٹی الحاج عمران علی شاہ خان کی جانب سے نقد انعامات سے نوازا گیا۔ جلسہ کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا بعد ازاں حمد اور نعت پاک بھی طلبہ نے پیش کی۔ اس موقع پر صدرِ سوسائٹی عمران علی شاہ خان اور عربی کے معلم مولانا الیاس موجود تھے۔ پنجم تا ہفتم کے طلبہ کو 201 روپے نقد جبکہ ہشتم تا دہم کے طلبہ کو 301 روپے نقد انعامات تقسیم کئے گئے۔ اسی طرح مولانا الیاس کو 501 روپے نقد اور شال دیکر انکا استقبال کیا گیا۔ صدر جلسہ عمران خان سر نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ قرآن پاک سے خصوصی لگاؤ اور دلچسپی پیدا کریں اس کو سمجھ کر پڑھیں اس پر عمل کریں نیز اس کے پیغام کو دوسروں تک پہنچائیں۔ اس طرح پروگرام صدر معلمہ عائشہ کوثر کی رہنمائی میں اور تمام تدریسی وغیر تدریسی عملے کی کاوشوں سے کامیابی سے ہمکنار ہوا۔

# شعبان کی پندھوریں رات یعنی شب براءت جہنم کے عذاب سے چھٹکارا پانے کی رات ہے

## نوجوان خدا کا خوف پیدا کریں، شب براءت جیسی مبارک رات میں فضول خرچی اور خرافات کے ذریعہ آخرت کی تباہی کا سامان نہ کریں: مولانا ندیم صدیقی

مہاراشٹر 12/فروری 2025 (پریس ریلیز) شب برات کی رات مسلمانوں کے لیے ایک عظیم رحمت اور بخشش کا پیغام لے کر آتی ہے، جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی مغفرت فرماتے ہیں اور ان کی دعاؤں کو قبول کرتے ہیں۔ شب برات وہ رات ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنی بے شمار رحمتوں کے ساتھ اپنے بندوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ یہ رات بندوں کے گناہوں کی معافی، دلوں کی صفائی اور دعاؤں کی قبولیت کا موقع ہے۔ اس رات میں کی جانے والی عبادات انسان کے روحانی کمال اور اللہ سے تعلق کی مضبوطی کا باعث بنتی ہیں، شعبان کی پندھوریں رات یعنی شب برآت جہنم کے عذاب سے چھٹکارہ پانے کی رات ہے۔ ان خیالات کا اظہار جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی نے اخبارات کے لئے جاری اپنے ایک صحافتی بیان میں کیا۔ مولانا ندیم صدیقی صاحب نے شب برات کی بابرکت رات کی اہمیت اور اس کی روحانیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ شعبان کی پندرویں شب میں کی جانے والی عبادات نہ صرف اللہ کی رضاء کے حصول کے لیے ضروری ہیں بلکہ یہ ہمارے کردار اور زندگی کی سمت کو درست کرنے کا بہترین وقت ہوتا ہے۔ ”ہمیں اس رات اپنے گناہوں کی معافی مانگنی چاہیے اور اللہ سے اپنی زندگیوں میں تبدیلی کی دعا کرنی چاہیے۔ یہ رات ہمیں اپنے اعمال کا جائزہ لینے اور نیک عمل کی طرف قدم بڑھانے کا موقع دیتی ہے اس رات میں عبادات کا اہتمام کرنا، قرآن کی تلاوت کرنا، اور دعاؤں میں اپنے گناہوں کی معافی مانگنا ہماری روحانیت کے لیے بے حد ضروری ہے۔ اللہ کی رضا کے لیے کیے جانے والے ہر عمل کی اپنی ایک عظمت ہے، اور شب برات کا موقع اس عظمت کو حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر نے اس بات پر زور دیا کہ شب برات کا مقصد صرف عبادات تک محدود نہیں ہونا چاہیے، بلکہ یہ ہمیں اپنے معاشرتی تعلقات میں بھی بہتری لانے اور دوسروں کی مدد کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ انھوں نے کہا: ”ہمیں اس رات میں اپنی عبادات کے ساتھ ساتھ اپنی زندگیوں میں نیک عمل اور خیرات کو بھی شامل کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے لوگوں کی مدد کرنا، بے کسوں کا سہارا بننا اور اپنی قوم کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرنا بھی ایک اہم عبادت ہے۔“ مولانا حافظ ندیم صدیقی نے شب برات کی رات کو اس بات کا موقع قرار دیا کہ مسلمان اپنے معاشرتی ذمہ داریوں کا بھی ادراک کریں اور ایک دوسرے کے ساتھ محبت، اخوت اور تعاون کا مظاہرہ کریں۔ انھوں نے کہا کہ اس رات میں دعاؤں کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو اپنے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے محبت اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونے کی سوچ پیدا کرنی چاہیے۔ ”ہمیں اس بابرکت رات میں اپنے خاندان، اپنے دوستوں، اور اپنے معاشرے کے لیے دعاء کرنی چاہیے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہونا چاہیے کہ وہ ہمارے ملک وملت کی تقدیر کو بہتر کرے، ہمارے معاشرتی تعلقات میں محبت اور اخوت پیدا کرے، اور ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے کی توفیق دے۔ مولانا ندیم صدیقی صاحب مزید کہا کہ ہمارے نوجوان شب برأت کے اس مبارک موقع پر بھی آتش بازی کرتے ہیں، پھل جھڑی اور پٹاخے چھوڑتے ہیں، بائک اسٹنٹ کی مقابلہ آرائی کرنے گریز نہیں کرتے ہیں، س رات کو سونے، کھانے، پینے اور اوباشیوں میں گزار دیتے ہیں۔ ذرا غور کریں کہ شور شرابا اور پٹاخوں کی شدید آواز سے اس مبارک شب میں قرآن کریم کی تلاوت کرنے والوں، خدا کا ذکر کرنے والوں اور نماز پڑھنے والوں کے ذکر وعبادت میں کس درجہ خلل ہوتا ہے، خود تو ذکر وعبادت سے دور رہے، مگر جو اللہ کے بندے عبادت میں مصروف ہیں ان کو بھی خلل میں مبتلا کرتے ہیں۔ پھر ہر سال جو سیکڑوں حادثات رونما ہوتے ہیں وہ ایک الگ مصیبت ہے، ہماری معاشرے کے نوجوانوں سے اپیل ہے کہ اس مبارک شب کی اہمیت کو سمجھیں، اپنے اندر خدا کا خواف کریں، شب براءت جیسی مبارک رات میں فضول خرچی اور خرافات کے ذریعہ آخرت کی تباہی کا سامان نہ کریں۔ بلکہ اس بابرکت رات میں اللہ تعالیٰ کی رضا، معافی اور برکتوں کی دعاء کریں رات کو عبادات میں مشغول ہوں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ پولیس و انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ رہنما ہدایات پر عمل کریں اور کوئی ایسا عمل نہ کریں جس سے خلفشار کرنے والوں کو موقع ملے، اللہ تبارک و تعالیٰ سب مسلمانوں کو عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے۔

# راج ناتھ نے زمبابوے، یمن، ایتھوپیا اور گیمبیا کے وزرائے دفاع کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی

بنگلورو، 12 فروری (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بدھ کو یہاں ایرو انڈیا 2025 کے دوران زمبابوے کے وزیر دفاع اوپا موچنگوری کاشیری، یمن کے وزیر دفاع لیفٹیننٹ جنرل محسن محمد حسین الدیری، ایتھوپیا کی وزیر دفاع عائشہ محمد، گیمبیا کے وزیر دفاع سیرنگ مودو نجی اور گیبون کے وزیر دفاع بریگٹ اونکانوو کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں کیں۔ زمبابوے کے وزیر دفاع سے ملاقات کے دوران دونوں فریقین نے موجودہ دوطرفہ دفاعی تعاون کا جائزہ لیا اور زمبابوے کی مسلح افواج کی تربیت، فوجی کورسز اور استعداد کار میں اضافے کے شعبوں میں تعاون پر اتفاق کیا۔ دونوں رہنماؤں نے دفاعی تعاون کے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اس سے تعلقات مزید گہرے ہوں گے۔ انہوں نے ایم او یو پر موثر عمل آوری کے لیے وزرائے دفاع کے درمیان باقاعدہ رابطوں کی اہمیت پر زور دیا۔ دونوں ممالک نے دفاعی صنعتوں کے درمیان پیداوار اور دیکھ بھال کے لیے تعاون کو گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ملٹری میڈیسن کے شعبے میں تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایتھوپیا کے وزیر دفاع سے ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے بڑھتے ہوئے دوطرفہ دفاعی تعلقات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ قریبی اور فعال مشغولیت کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے دونوں وزراء نے موجودہ تعلقات کو ادارہ جاتی شکل دینے کے لیے دفاعی شعبے میں تعاون کے لیے مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے۔ دونوں اطراف نے فوجی تربیت، نصاب، امن قائم کرنے اور ایتھوپیا کی مسلح افواج کی استعداد کار بڑھانے سمیت مختلف شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ دفاعی صنعت کے تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور ہندوستان کے ابھرتے ہوئے نجی شعبے کو اجاگر کیا گیا۔ یمن کے وزیر دفاع سے ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے دفاعی شعبے میں روابط بڑھانے پر توجہ دی۔ اسے ایک قدم آگے بڑھانے کے لیے دونوں رہنماؤں نے یمن کی مسلح افواج کی عسکری تربیت، نصاب اور صلاحیت سازی کے شعبے میں شراکت داری پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ نے ہندوستان اور یمن کے درمیان دفاعی تعاون کو گہرا کرنے کے لیے اضافی حوصلہ افزائی اور رہنمائی فراہم کی۔ گیمبیا کے وزیر دفاع سے ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے دفاعی شعبے میں مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے دونوں فریقوں کے باہمی فائدے کے لیے صلاحیت کی تعمیر، صلاحیتوں میں اضافے اور بہترین طریقوں کے اشتراک کے لیے تعاون بڑھانے کی اپنی خواہش کا اعادہ کیا۔ دونوں اطراف نے دفاعی صنعت میں تعاون کے بے پناہ امکانات کو بھی اجاگر کیا۔ گیبون کے وزیر دفاع کے ساتھ وزیر دفاع کی ملاقات نے دونوں فریقوں کو دوطرفہ دفاعی تعاون سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کرنے کا موقع فراہم کیا۔ دونوں رہنماؤں نے تعاون کو مزید مضبوط بنانے کا عزم کیا اور مسلح افواج کی تربیت اور صلاحیت سازی سے متعلق اہم امور پر بات چیت کی۔ دونوں فریقین نے دفاعی صنعت کے شعبے میں تعاون کے امکانات کا بھی جائزہ لیا۔

# مرضی کیخلاف بیٹی کی شادی، باپ نے لگائی پھانسی

حیدرآباد 12 فروری (یو این آئی) بیٹی کی لومیریج پر مایوس باپ نے خودکشی کر لی۔ یہ واقعہ تلنگانہ کے سدی پیٹ ضلع میں پیش آیا۔ پولیس نے بتایا کہ 40 سالہ پتی راجو کی بیٹی 24 سالہ اکشیتا نے اپنے والدین کی مرضی کے خلاف تین سال پہلے دوسرے طبقہ سے تعلق رکھنے والے نوجوان سے شادی کر لی تھی جس پر اسے اپنی توہین سمجھتے ہوئے راجو مایوسی کا شکار ہو گیا۔ گذشتہ روز اس نے اپنے مکان میں پھانسی لگائی۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کر کے جانچ شروع کر دی۔

# دروازہ نہ کھلنے پر مسافر برہم، گڈا-دہلی ٹرین پر سنگباری کی خبر

گرڈیہ، 12 فروری (آئی این ایس انڈیا) ذرائع کے مطابق گڈا سے دہلی جانے والی ٹرین کو ڈرما ریلوے لائن کے راستے گرڈیہہ میں پتھراؤ کیا گیا ہے۔ پتھراؤ کا یہ واقعہ گرڈیہہ کے جموا میں پیش آیا۔ خبر کے مطابق یہ واقعہ بدھ کی دوپہر کو پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے کسی طرح حالات کو قابو میں کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بدھ کو جیسے ہی ٹرین جموا ریلوے اسٹیشن پر پہنچی تو پلیٹ فارم پر کھڑے مسافروں نے ٹرین میں چڑھنے کی کوشش شروع کر دی لیکن بوگی کا دروازہ بند تھا اور بار بار کہنے کے باوجود اسے نہیں کھولا گیا۔ دروازہ نہ کھلنے کی وجہ سے کئی مسافر پٹریوں پر آگئے اور نعرے بازی کرنے لگے۔ اس دوران ٹرین پر پتھراؤ بھی کیا گیا۔ اس معاملے کی اطلاع ضلع کے ایس پی ڈاکٹر بمل کمار کو دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس کو فوری طور پر موقع پر روانہ کر دیا گیا۔ پولیس نے پہنچ کر لوگوں کو کسی طرح پرسکون کیا۔ جس کے بعد ٹرین روانہ ہوئی۔ یہاں پر ٹرین کا دروازہ نہ کھلنے کی وجہ سے بہت سے مسافر جنہوں نے اپنی سیٹیں پہلے سے ریزرو کر رکھی تھیں ٹرین میں سوار ہونے سے محروم ہو گئے۔ ایک امیدوار نے بتایا کہ اس کا امتحان تھا اور اس نے ڈیڑھ ماہ قبل ریزرویشن کرائی تھی۔ اس کے باوجود اسے ٹرین میں سوار نہیں ہونے دیا گیا۔ یہاں کئی مسافر پریاگ راج جا رہے تھے، انہیں بھی ٹرین میں جگہ نہیں ملی۔ لوگ ریلوے سے ناراض نظر آئے۔ دوسری جانب ریلوے کے علاوہ ضلع انتظامیہ نے بھی پتھراؤ کے اس واقعہ کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ تاہم سنگباری کے مرتکبین کے متعلق کچھ نہیں کہا گیا ہے۔ خیال رہے کہ پریاگ راج اسٹیشن کی روٹ میں جانے والی اکثر ٹرینوں میں عقیدتمندوں کی بھیڑ وجہ سے سنگباری کی خبریں موصول ہوئی ہے، اسی طرح سونتر تا سینانی ایکسپریس جو جے نگر سے نئی دہلی آتی ہے، اس میں بھی سنگباری کی خبر ملی ہے، اسی طرح سیما نچل ایکسپریس میں بھی سنگباری اور اے سی ڈبے کے شیشے توڑے جانے کی خبریں موصول ہوئی ہے۔ سیمانچل اور سونتر تا سینانی ایکسپریس پر ہوئی سنگباری کی مبینہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے، تاہم اس کی تصدیق نہیں کی جا سکتی ہے۔

# برین سنگھ کے استعفیٰ کے بعد منی پور میں نئے وزیر اعلیٰ کے انتخاب پر رسہ کشی

امپھال، 12 فروری (یو این آئی) مسٹر برین سنگھ کے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دینے کے بعد نئے وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے حوالہ سے منی پور میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں رسہ کشی کا دور جاری ہے۔ گزشتہ اتوار کو یہاں پہنچے بی جے پی لیڈر سمبیت پاترا نے پارٹی ایم ایل اے میں سے ایک نیا لیڈر منتخب کرنے کے لیے مختلف لیڈروں کے ساتھ کئی دور کی بات چیت کی۔ انہوں نے بدھ کو راج بھون کا دورہ کیا اور گورنر اے بی بھلا سے بات چیت کی۔ دریں اثنا، بی جے پی ایم ایل اے کے شیام نے کہا کہ یہ بی جے پی لیڈروں کو طے کرنا ہے کہ اگلا وزیر اعلیٰ کون ہوگا۔ ذرائع کے مطابق بی جے پی کے ایم ایل اے دو دھڑوں میں بٹے ہوئے ہیں اس لیے معاملہ سلجھانے میں وقت لگ رہا ہے۔ اگلے وزیر اعلیٰ کے لیے کئی نام سامنے آئے ہیں، لیکن بی جے پی نے ابھی تک نام کا اعلان نہیں کیا ہے۔

# غذائی اجناس پر بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

حیدرآباد، 12 فروری (پریس نوٹ) راگی، باجرہ وغیرہ جیسے غذائی اجناس (ملٹس) کو مستقل طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ ان میں بھرپور غذائیت ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سی تارا ستیہ وتی، ڈائرکٹر، آئی سی اے آر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملٹس ریسرچ، حیدرآباد نے شعبۂ نباتیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ وہ بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ اس کانفرنس کا موضوع ”پائیدار ترقی کے لیے پودوں اور انسانی تعاملات“ تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر تارا ستیہ وتی نے مزید کہا کہ متوازن ماحولیاتی نظام میں کوئی بھی عدم توازن مستقبل میں بڑے مسائل پیدا کر سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کانفرنس نظریات کے تبادلے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتے ہوئے، اہم تحقیق پیش کرے گی، اور پودوں سے استفادہ کرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اختراعی حل تلاش کرے گی۔ انہوں نے مانو کے ساتھ مستقبل میں بھی تعاون جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر سید عین الحسن نے انسانی زندگی میں پودوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور پائیدار ترقی کے لیے اس سے آگاہی پر گفتگو کی۔ انہوں نے انسانی سرگرمیوں اور ماحولیات پر ان کے مضر اثرات پر بھی اپنے خدشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر اسکول آف سائنسس کے ڈین پروفیسر ایچ علیم باشا نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر پی فضل الرحمان، پروفیسر پروین جہاں، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق بھی موجود تھے۔ کانفرنس کے ڈائرکٹر پروفیسر ایس مقبول احمد نے استقبال کیا۔ کنوینر ڈاکٹر آرا خان نے کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ انہوں کہا کہ کانفرنس کا مقصد پائیدار انسانی ترقی میں پودوں کے اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس موقع پر کانفرنس کی تلخیص، محترمہ غفور النساء کی ’مانو فلورا‘ اور ڈاکٹر محمد فیضان کی کتاب کا رسم اجراء عمل میں آیا۔ ریسرچ اسکالر عروسہ نے کارروائی چلائی اور ڈاکٹر محمد فیضان نے شکریہ ادا کیا۔

# حیدرآباد کی مشہور کل ہند صنعتی نمائش میں مزید دو دن کی توسیع

حیدرآباد 12 فروری (یو این آئی) شہر حیدرآباد کی مشہور کل ہند صنعتی نمائش میں مزید دو دن کی توسیع کر دی گئی ہے۔ حیدرآباد پولیس کمشنر سی وی آنند نے نمائش سوسائٹی کے ارکان کی درخواست پر اس سے اتفاق کیا۔ نمائش سوسائٹی کے ارکان نے کہا کہ کمشنر پولیس نے نمائش میں مزید 2 دن کی توسیع کی درخواست پر مثبت ردعمل ظاہر کیا۔ یہ نمائش اس ماہ کی 15 تاریخ کو ختم ہونے والی تھی۔ انہوں نے کہا کہ نمائش رواں ماہ کی 17 تاریخ تک جاری رہے گی۔

# اے ایم پی کے صدر عامر ادریسی کی خدمات کا اعتراف

# ممبئی کی معزز تنظیموں نے اعزاز سے نوازا

ممبئی، 12 فروری (یو این آئی) ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز (اے ایم پی) کے صدر عامر ادریسی کو ان کی شاندار خدمات پر ممبئی کی معزز شخصیات اور تنظیموں کی جانب سے اسلام جمخانہ میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں اعزاز سے نوازا گیا۔ اس تقریب کا انعقاد سابق ایم ایل اے ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی اور دیگر معزز شخصیات نے کیا۔ حال ہی میں عامر ادریسی کو ممبئی مرر اور مائناریٹیز میڈیا فاؤنڈیشن کی جانب سے ملک کے 100 سب سے زیادہ بااثر ہندوستانی مسلمانوں میں شامل کیا گیا، اور وہ اس اعزاز کو حاصل کرنے والے سب سے کم عمر شخصیات میں سے ایک ہیں۔ مہمانِ خصوصی پدم شری پروفیسر اختر الواسع (سابق وائس چانسلر، مولانا آزاد یونیورسٹی، جودھپور) نے عامر ادریسی کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا، ”جہاں دوسرے راستہ بند دیکھتے ہیں، وہاں عامر ادریسی نے نئے راستے تلاش کیے۔ ان کی عزم واستقامت کا یہ ثبوت ہے کہ انہوں نے جو سوچا، اسے حاصل کر دکھایا۔“ ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی (صدر، اسلام جمخانہ اور سابق ایم ایل اے) نے کہا، ”میں نے عامر ادریسی میں وہ چنگاری ابتداہی میں دیکھ لی تھی جب انہوں نے اپنی پرکشش کارپوریٹ ملازمت چھوڑ کر اے ایم پی کی بنیاد رکھی۔ میں سب سے اپیل کرتا ہوں کہ ان کی جدوجہد میں ان کا ساتھ دیں تاکہ قوم کو تعلیم اور روزگار میں ترقی دی جا سکے۔“ پروفیسر زیبا ملک (پرنسپل، صابو صدیق پالی ٹیکنیک) نے کہا، ”یہ میرے لیے اعزاز کی بات ہے کہ عامر میرے طالب علم رہے۔ وہ ہمیشہ بے چین رہتے کہ قوم کے لیے کچھ بڑا کرنا ہے، اور آج وہ اپنے خواب کو پورا کر رہے ہیں۔“ سعید خان (صدر، رائٹ وے فاؤنڈیشن) نے کہا کہ ”اگر عامر نے اپنی کارپوریٹ ملازمت نہ چھوڑی ہوتی تو آج وہ کسی بڑی کمپنی کے اعلیٰ عہدیدار ہوتے، لیکن انہوں نے اے ایم پی بنا کر اس سے کہیں بڑا سرمایہ حاصل کیا ہے۔“ تقریب کی نظامت معروف صحافی فاروق سید (مدیر، گل بوٹے میگزین) نے کی۔ اس موقع پر عامر ادریسی کی خدمات کا اعتراف کیا گیا جو انہوں نے تعلیم، روزگار اور بااختیار بنانے کے میدان میں انجام دی ہیں۔ اے ایم پی کی نمایاں کامیابیاں: 1 لاکھ سے زائد نوجوانوں کو روزگار اور تربیت کے مواقع فراہم کیے۔ 30,000 سے زائد اساتذہ کو تربیت دی۔ ہندوستان کے 50 سے زائد شہروں میں کیریئر گائیڈنس سیمینارز منعقد کیے۔ 3 لاکھ سے زائد طلبہ کو نیشنل ٹیلنٹ سرچ امتحان میں رجسٹر کروایا۔ 8000 سے زائد این جی اوز کو باہمی تعاون کے لیے جوڑا۔ اے ایم پی آج ہندوستان کے 200 سے زائد شہروں میں پھیلا ہوا ہے اور ملک کا سب سے بڑا پروفیشنلز، سماجی رہنماؤں اور رضا کاروں کا نیٹ ورک بن چکا ہے۔ 17 سال میں عامر ادریسی نے وہ کامیابیاں حاصل کیں جو کئی لوگ پوری زندگی میں نہیں کر پاتے۔ تقریب میں شریک معزز مہمانوں میں شجاع الرحمٰن، سہیل کھنڈوانی، احسان گڑا والا، ڈاکٹر ایم اے پاٹنکر، شبیر انصاری، عتیق اگبوٹوالا، سلیم کوڈیا سمیت کئی اہم شخصیات شامل تھیں۔ تقریب کے منتظمین عابد احمد (گلوبل کیئر فاؤنڈیشن)، فرید خان، ڈاکٹر عابد سید، عمران علوی، علی بھوجانی اور دیگر نے تقریب کو شاندار بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر عامر ادریسی کے سفر پر مبنی ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔

# مہینے بھر میں 8 اموات کے باوجود ریاستی حکومت کو GBS بیماری کی سنگینی کا احساس نہیں: نانا پٹولے

ممبئی 12 فروری (یو این آئی): ریاست میں GBS کا پہلا مریض سامنے آئے ایک مہینہ مکمل ہو چکا ہے، اور اس دوران اس بیماری کی وجہ سے 8 افراد کی جان جا چکی ہے۔ اب یہ بیماری ممبئی میں بھی پھیلنے لگی ہے، لیکن ریاستی حکومت اس مسئلے کو سنجیدگی سے لیتی ہوئی نظر نہیں آ رہی۔ ریاستی حکومت پر یہ الزام مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے عائد کیا ہے۔ یہاں میڈیا سے بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا ہے کہ جی بی ایس کا پہلا مریض 9 جنوری کو پونے میں پایا گیا تھا، اور اب تک تقریباً 170 سے 175 مریضوں کی اطلاع ملی ہے۔ ان میں سے 100 سے زیادہ مریض پونے شہر، دیہی علاقوں اور پمپری-چنچوڑ کے آس پاس پائے گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق 50 سے زائد مریض آئی سی یو میں زیر علاج ہیں۔ کل ممبئی میں بھی اس بیماری سے ایک مریض کی موت واقع ہوئی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے سرکاری اسپتالوں میں جی بی ایس مریضوں کے لیے خصوصی انتظامات کرنے کی ہدایات تو دی تھیں لیکن سوال یہ ہے کہ اس پر مزید کیا کارروائی ہوئی؟ کیا حکومت نے اس کے لیے کوئی خاص اقدامات کیے ہیں؟ ریاستی کانگریس کے صدر نے کہا کہ جی بی ایس کے علاج میں استعمال ہونے والے ایک انجکشن کی قیمت تقریباً 20 ہزار روپے ہے، جو عام شہریوں کے لیے خریدنا ممکن نہیں۔ کیا ریاستی حکومت نے اس مہنگے علاج کے اخراجات میں مدد کے لیے کوئی انتظام کیا ہے؟ صرف زبانی احکامات سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، ٹھوس اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پہلی موت ہوتے ہی ہم نے حکومت کو خبردار کیا تھا لیکن ایسا لگتا ہے کہ حکومت اپنے داخلی اختلافات میں اس قدر الجھی ہوئی ہے کہ عوامی مسائل کی طرف اس کی کوئی توجہ نہیں۔ سوال یہ ہے کہ ریاستی محکمہ صحت اس بیماری سے نمٹنے کے لیے کس حد تک تیار ہے؟ اب تک کیا اقدامات کیے گئے ہیں؟ احتیاطی تدابیر اور عوامی بیداری کے لیے کیا کیا جا رہا ہے؟ حکومت خود کی تعریف کے لیے کروڑوں روپے کی خرچ کرتی ہے لیکن ایسا لگتا ہے کہ جی بی ایس جیسی سنگین بیماری سے متعلق بیداری پیدا کرنے اور اس کے سدباب کے لیے کچھ کرنے کے لیے تیار نہیں۔

# بی جے پی کی جھوٹی قوم پرستی ایک بار پھر بے نقاب

## کانگریس صدر کھڑگے نے پی ایم مودی پر کیا بڑا حملہ

نئی دہلی 12 فروری (ایجنسیاں) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بی جے پی پر حملہ کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں پی ایم مودی کو ٹیگ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی جھوٹی قوم پرستی ایک بار پھر بے نقاب ہوگئی ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بی جے پی پر حملہ کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں پی ایم مودی کو ٹیگ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی جھوٹی قوم پرستی ایک بار پھر بے نقاب ہوگئی ہے۔ آپ نے چند ارب پتیوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ہماری سرحدوں پر قومی سلامتی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ اس پوسٹ میں کھڑگے نے پی ایم مودی سے کئی سوال پوچھے ہیں۔ آئیے جانتے ہیں کھڑگے نے کیا کہا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا، کیا یہ سچ ہے کہ سرحدی حفاظتی قوانین میں نرمی کرتے ہوئے، آپ نے اپنے عزیز دوست کو پاکستان کے ساتھ بین

الاقوامی سرحد کے قریب صرف 1 کلو میٹر کی قیمتی اسٹریٹجک زمین تحفے میں دی ہے؟ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ آپ کی حکومت نے نہ صرف پاک بھارت سرحد پر بلکہ بنگلہ دیش، چین، میانمار اور نیپال سے ملحقہ زمین پر بھی قوانین میں نرمی کی ہے، جس سے ہماری سٹریٹجک اور سرحدی سلامتی خطرے میں پڑ گئی ہے؟ کھڑگے نے پی ایم مودی سے کہا، یاد رکھیں یہ آپ ہی تھے جنہوں نے کہا تھا کہ کوئی ہماری سرحد میں داخل نہیں ہوا۔ آپ نے یہ بات اس وقت کہی جب لداخ میں چین سے لڑتے ہوئے ملک کے 20 بہادر سپاہیوں نے عظیم قربانی دی۔ اگر بارودی سرنگیں، اینٹی ٹینک سسٹم لگانے کی ضرورت پڑی تو کیا ہوگا؟ کھڑگے نے یہ بات ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہی جس میں کہا گیا ہے کہ انرجی پارک کے لیے سرحدی حفاظتی قوانین میں ہندوستان کی نرمی سے صنعتکار کو فائدہ ہوا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی حکومت نے قابل تجدید توانائی پارک کے لیے راستہ بنانے کے لیے پاکستان کی سرحد پر قومی سلامتی کے پروٹوکول میں نرمی کی۔ دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ پروجیکٹ گوتم اڈانی کے حوالے کیا گیا تھا، جو ہندوستان کے امیر ترین آدمیوں میں سے ایک ہیں۔

# ہفتے کی دوپہر تک قیدیوں کی واپسی نہ ہوئی تو غزہ معاہدہ ختم ہو جائے گا: نیتن یاہو

تل ابیب،12 فروری (ایجنسیاں) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اگر حماس نے اگلے ہفتے کی دوپہر تک پٹی میں قید اسرائیلیوں کو رہا نہ کیا تو غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ ختم ہو جائے گا۔ انہوں نے ایک ویڈیو بیان میں مزید کہا کہ" فوج اس وقت تک شدید لڑائی کے لیے واپس آئے گی جب تک کہ حماس کو مکمل شکست نہیں دی جاتی"۔ نیتن یاہو نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا ان کے الفاظ میں غزہ میں قید تمام اسرائیلی شامل ہیں یا جنگ بندی کے معاہدے کے ایک حصے کے طور پر اسرائیل کے زیر حراست فلسطینیوں کی رہائی کے بدلے ہفتے کو رہا کیے جانے والے قیدیوں کا ایک گروپ شامل ہے۔ اسرائیلی فوج نے جنوبی سمت یعنی غزہ کے آس پاس جنگی تیاریوں کی سطح میں اضافے اور "مختلف منظر ناموں" کی صورت میں وہاں کمک کی منتقلی کا اعلان کیا ہے۔ اسی تناظر میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کے روز اعلان کیا کہ وہ غزہ کی پٹی میں تمام اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے لیے ہفتے کے روز تک دی گئی ڈیڈ لائن پر عمل کریں گے۔ انہوں نے اردن کے شاہ عبداللہ کے ساتھ ملاقات کے دوران وائٹ ہاؤس میں ایک صحافی کے سوال کے جواب میں کہا کہ یہ ڈیڈ لائن اب بھی موجود ہے۔ حماس نے منگل کے روز غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے پر قائم رہنے کا عزم کرتے ہوئے اسرائیل پر اپنے وعدوں پر عمل درآمد نہ کرنے کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ "حماس جنگ بندی کے معاہدے کے لیے پر عزم ہے، جس کی سرپرستی اور ضمانت ثالثوں مصر، قطر اور امریکہ دی ہیں۔ بین الاقوامی برادری نے دیکھا ہے کہ ہم معاہدے پر کاربند ہیں۔ قابض اسرائیل جنگ بندی کے اپنے وعدوں کی پاسداری نہیں کر رہا، اور وہ کسی بھی پیچیدگی یا تاخیر کی ذمہ دار ہے"۔ اس سے قبل حماس نے ٹرمپ کے ہفتے کی دوپہر تک تمام قیدیوں کو رہا کرنے کے مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ دھمکی آمیز زبان معاملات کو پیچیدہ بنا رہی ہے۔ حماس کے ترجمان سامی ابو زہری نے جرمن خبر رساں ایجنسی ڈی پی اے کو بتایا کہ تین ہفتے قبل طے پانے والے معاہدے کی شرائط پر عمل کرنا ہی قیدیوں کو اسرائیل کے حوالے کرنے کو یقینی بنانے کا واحد راستہ ہے۔ ابو زہری نے مزید کہا کہ دھمکیوں کی زبان بے محل اور نامناسب ہے اور معاملات کو پیچیدہ بناتی ہے۔ العربیہ اور الحدث چینلز کے نامہ نگار کے مطابق منگل کی شام غزہ معاہدے پر اسرائیلی کابینہ کا اجلاس ساڑھے چار گھنٹے تک جاری رہا۔ اسرائیلی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ نیتن یاہو غزہ معاہدے کے پہلے مرحلے کو نئی شرائط کے مطابق جاری رکھنا چاہتے ہیں اور وہ غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کی نوعیت کو بھی تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ ایک اسرائیلی اہلکار نے کہا کہ" کابینہ کے ارکان نے ہفتے کے روز تمام قیدیوں کو رہا کرنے کے ٹرمپ کے مطالبے کی حمایت کی. انہوں نے غزہ کے مستقبل کے لیے ٹرمپ کے انقلابی وژن کی بھی حمایت کی۔" اسرائیلی وزراء شلومو کارہی اور بیزلیل سموٹریچ نے غزہ کی پٹی سے فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کے منصوبے کو" فوری طور پر شروع" کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وزیر مواصلات کارہی نے X پلیٹ فارم پر ایک ٹویٹ میں کہا کہ غزہ سے فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کے منصوبے پر فوری عمل درآمد شروع کیا جائے۔ غزہ کے لوگوں کا پانی، بجلی اور خوراک بند کر دی جائے۔ چار فروری کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں انکشاف کیا کہ ان کا ملک غزہ سے فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کے بعد اسے اپنی ملکیت میں لینے کا ارادہ رکھتا ہے۔

## مصری وزیر دفاع کا فوج پر" اعلیٰ درجے کی تیاری" برقرار رکھنے پر زور

مصر،12 فروری (ایجنسیاں) مصر کے وزیر دفاع لیفٹننٹ جنرل عبدالمجید صقر نے تھرڈ فیلڈ آرمی کے اہل کاروں پر زور دیا ہے کہ وہ لڑائی کے لیے اعلیٰ درجے کی تیاری کی سطح برقرار رکھیں تاکہ مسلح افواج مختلف حالات کے تحت سونپی جانے والے مشنوں کو پورا کر سکیں۔ وزیر دفاع نے یہ بات منگل کے روز تھرڈ فیلڈ آرمی کے مراکز کا دورہ کرتے ہوئے کہی جہاں موبیلائزیشن کمانڈ سینٹرز کے منصوبے کے مرکزی مرحلے پر عمل جاری تھا۔ مصری فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل غریب عبدالحافظ نے ایک بیان میں بتایا کہ مذکورہ مرحلے کا نفاذ کئی روز تک جاری رہا۔ یہ مسلح افواج کی تشکیلوں اور یونٹوں کی کومبیٹ لائن تربیت کے سلسلے میں تھی۔ بیان کے مطابق مصری وزیر دفاع نے منصوبے میں شریک متعدد افراد سے ان کے مشن پر عمل درآمد کے طریقہ کار اور ہر قسم کے اچانک مواقف سے نمٹنے کے لیے مثالی فیصلے کے بارے میں جان کاری لی۔ یاد رہے کہ تھرڈ فیلڈ آرمی کا اہم ترین مشن سیناء صوبے اور ملکی سرحد کو محفوظ بنانا ہے۔

## اسرائیلی فوج کا غرب اردن میں ایک پناہ گزین کیمپ کو فوری طور پر خالی کرنے کا حکم

فلسطین، 12 فروری (ایجنسیاں) اسرائیلی فوج نے غرب اردن کے شمالی شہر طولکرم میں قائم نور الشمس پناہ گزین کیمپ پر چڑھائی کرتے ہوئے کیمپ کے مکینوں کو فوری طور پر وہاں سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے کیمپ میں فلسطینی عسکریت پسندوں کے خلاف کارروائی کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے مزید کمک بھی طلب کر لی ہے۔ آج بدھ کے روز اسرائیلی فوج نے طولکرم کے مشرق میں نور الشمس کیمپ کے رہائشیوں کو حکم دیا کہ وہ فلسطینی مزاحمت کاروں کے ساتھ جھڑپوں کے دوران کیمپ کو فوری طور پر خالی کر دیں۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ اسرائیلی فوج نے کیمپ میں العیدہ محلے کی مسجد پر دھاوا بولا اور لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے مکینوں کو کیمپ سے فوری طور پر نکل جانے کا کہا۔ مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ فوج نے کیمپ کے داخلی راستوں اور گلیوں میں اپنی گاڑیاں اور پیدل دستے تعینات کیے جبکہ مکینوں میں خوف و ہراس پھیلانے کے لیے گولیوں اور صوتی بموں سے شدید فائرنگ کی گئی۔ کئی دنوں سے نور الشمس کیمپ میں اندھا دھند فائرنگ کے دباؤ میں اسرائیلی فوج کی جارحیت کا سامنا کر رہا ہے۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی 'وفا' کے مطابق اسرائیلی فوج نے کیمپ کے اندر موجود 'حارہ العیادہ' مسجد میں گھس کر اس کے لاؤڈ اسپیکروں سے کیمپ خالی کرنے کے اعلانات کیے۔ بے گھر افراد نے کیمپ کے حالات کو انتہائی مشکل اور مخدوش قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہاں مکانات اور دکانیں مسمار کر دی گئی ہیں، قابض فوجی وحشیانہ انداز میں گھروں پر چھاپے مار رہے ہیں، ان کے اندر سے سامان کی توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کر رہے ہیں، جوانوں پر حملے کر رہے ہیں، اور بوڑھوں کو ان کی بنیادی ضروریات بالخصوص کپڑے اور موبائل فون سے محروم کر رہے ہیں۔ نور شمس کیمپ سروس کمیٹی کے میڈیا آفس نے بتایا کہ بے گھر ہونے والے افراد کی تعداد خواتین، بچوں، بوڑھوں اور بیماروں کی تعداد ہزاروں سے تجاوز کر گئی ہے۔ خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج کی فائرنگ میں شہری اپنا گھر بار چھوڑ کر کیمپ سے نکلنا شروع ہو گئے ہیں۔ اس کیمپ پر پچھلے چار روز سے اسرائیلی فوج کی کارروائی جاری ہے۔ کل منگل کو اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین (انروا) نے وضاحت کی کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں 40,000 افراد کو بے گھر کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ طولکرم شہر اور اس کے دو کیمپوں طولکرم اور نور الشمس پر اسرائیلی فوج کی جارحیت مسلسل 17 ویں روز بھی جاری ہے، جس میں نور الشمس کیمپ کے تین افراد سمیت 8 فلسطینی جاں بحق ہوئے۔ قابض فوج کی جنگی مشین نے وسیع پیمانے پر انفرا اسٹرکچر کو تباہ کر دیا ہے۔

## غزہ کو پراپرٹی ڈیل کی نہیں سیاسی حل کی ضرورت ہے: ماکروں کی ٹرمپ پر تنقید

واشنگٹن، 12 فروری (ایجنسیاں) فرانس کے صدر عمانوئل ماکروں نے غزہ کی پٹی سے متعلق اپنے امریکی ہم منصب ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ منصوبے میں غزہ کی پٹی سے اس کی آبادی کی جبری ہجرت اور ان کو واپسی کا حق نہ دینے کی بات کی گئی ہے۔ امریکی نیوز چینل CNN کو دیے گئے انٹرویو میں ماکروں نے کہا کہ غزہ کی تعمیر نو کی کارروائی کا یہ مطلب ضروری نہیں کہ اس کی آبادی کو عدم احترام کا نشانہ بنا کر بے دخل کر دیا جائے۔ ماکروں نے "فلسطینیوں اور ان کے عرب ہمسایوں کے احترام" کا مطالبہ کیا۔ انھوں نے غزہ کے لوگوں کو اجتماعی طور پر ان کے وطن سے بے گھر کرنے کی تجویز مسترد کر دی۔ عمانوئل ماکروں کا کہنا تھا کہ غزہ کی صورت حال کو ایک پراپرٹی ڈیل سے حل نہیں کیا جا سکتا۔ فرانس کے صدر کے مطابق غزہ کے لوگوں سے یہ مطالبہ نہیں کیا جا سکتا کہ وہ اپنی سرزمین چھوڑ کر چلے جائیں۔ ماکروں نے کہا " آپ بیس لاکھ افراد کو یہ نہیں کہہ سکتے : اچھا، کیا آپ جانتے ہیں؟ آپ کو منتقل کر دیا جائے گا"۔ ماکروں نے CNN کو انٹرویو میں بتایا کہ "میں نے (اسرائیلی) (وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ ہمیشہ اپنے اس اختلاف کو دہرایا کہ میں نہیں سمجھتا کہ اس طرح کا (فوجی) آپریشن جس میں کبھی شہریوں کو نشانہ بنایا جائے، یہ درست جواب ہو سکتا ہے"۔ ماکروں نے اپنی گفتگو میں فلسطینیوں کی اپنے وطن میں بقا کی خواہش اور اردن اور مصر کا غزہ کے پناہ گزینوں کی ایک بڑی تعداد کو قبول نہ کرنے پر بھی روشنی ڈالی۔

## فلسطینیوں کو بے گھر کیے بغیر غزہ کی تعمیر نو کا 'تصور' پیش کیا جائے گا: مصر

مصر،12 فروری (ایجنسیاں) مصری وزارت خارجہ نے منگل کو کہا کہ مصر غزہ کی پٹی کی تعمیر نو کے لیے ایک جامع تصور پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جو فلسطینیوں کا ان کی سرزمین پر رہنا یقینی بنائے۔ اس بیان سے ایک روز قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ انہوں نے غزہ کی پٹی پر قبضہ کرنے اور اس کی آبادی کو مصر اور اردن کے ہاں منتقل کرنے کا جو منصوبہ پیش کیا ہے، اس میں تعاون کرنے سے انکار کی صورت میں وہ "ممکنہ اور قابل فہم طور پر" دونوں ممالک کی امداد روک سکتے ہیں۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ مصر اس معاملے پر ٹرمپ انتظامیہ سے "تعاون کے لیے پُر امید ہے" اور اس کا مقصد "مسئلہ فلسطین کے منصفانہ حل تک پہنچنا" ہے۔ وزارت نے کہا کہ مصر کا منصوبہ" واضح اور فیصلہ کن انداز میں غزہ کی تعمیرِ نو کے لیے اسباب فراہم کرے گا جو اس بات کو یقینی بنائے گا کہ فلسطینی عوام اپنی سرزمین پر ہی رہیں اور یہ ان لوگوں کے جائز اور قانونی حقوق کے مطابق ہو۔" منگل کو واشنگٹن میں ٹرمپ کے ساتھ ملاقات کے دوران اردن کے شاہ عبداللہ دوم نے کہا تھا کہ مصر ایک ایسا منصوبہ پیش کرے گا جس پر عرب رہنما آئندہ مذاکرات میں تبادلہ خیال کریں گے۔ مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے منگل کو "فلسطینیوں کو بے گھر کیے بغیر" غزہ کی تعمیر نو پر زور دیا۔ انہوں نے گذشتہ ماہ ٹرمپ کے ساتھ دو طرفہ ریاستی دوروں کے لیے دعوت ناموں کا تبادلہ کیا تھا جو ابھی طے نہیں ہوئے۔ ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹ فریڈریکسن کے ساتھ ایک فون کال کے دوران السیسی نے" غزہ کی پٹی کی تعمیر نو شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا جو فلسطینیوں کو بے گھر کیے بغیر اور اس طریقے سے ہو جس سے ان کے حقوق کا تحفظ یعنی ان کا انہی کی سرزمین پر رہنا یقینی ہو۔" السیسی کے دفتر کے ایک بیان کے مطابق انہوں نے یہ بھی کہا، فلسطینی ریاست کا قیام خطے میں" پائیدار امن کے حصول کی واحد ضمانت" ہے۔ ٹرمپ نے امریکہ کے غزہ پر قبضہ کرنے اور فلسطینیوں کے وہاں سے انخلاء کی تجویز پیش کی۔

# یو ایس ایڈ کا خاتمہ: تنقیدی رپورٹ کے بعد انسپکٹر جنرل برطرف
## ٹرمپ کی حالیہ کوششیں تمام دنیا میں تنقید کی زد میں ہیں

واشنگٹن، 12 فروری (ایجنسیاں) امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کے انسپکٹر جنرل کو منگل کو برطرف کر دیا گیا، یہ بات یو ایس ایڈ کے ایک اہلکار نے بتائی۔ ایجنسی کو ختم کرنے کی ٹرمپ انتظامیہ کی کوششوں پر ان کے دفتر نے ایک تنقیدی رپورٹ شائع کی جس کے ایک دن بعد ان کی برطرفی عمل میں آئی۔ پال مارٹن دسمبر 2023 سے ایجنسی کے انسپکٹر جنرل کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ اس عہدے کے لیے امریکی سینیٹ کی تصدیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ حساس معاملات پر بات کرنے کی بنا پر یو ایس ایڈ کے اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ مارٹن کو "ان کے عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔" صدارتی عملے کے دفتر کے ڈپٹی ڈائریکٹر ٹرینٹ مورس نے ای میل کے ذریعے مارٹن کو فیصلے کی اطلاع دی۔ ای میل کی ایک نقل کے مطابق مورس نے مارٹن کو بتایا کہ یو ایس ایڈ کے انسپکٹر جنرل کے طور پر ان کا عہدہ "فوری نفاذ کے ساتھ" ختم کر دیا گیا۔ فیصلے کی کوئی وجہ نہیں بتائی گئی۔ وائٹ ہاؤس نے اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ پیر کو انسپکٹر جنرل کے دفتر کی جاری کردہ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یو ایس ایڈ کو ختم کرنے کے ٹرمپ انتظامیہ کے اقدام نے ادارے کی اس صلاحیت کو ختم کر دیا ہے کہ وہ 8.2 بلین ڈالر کی غیر خرچ شدہ امداد کی نگرانی کرے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ عملے میں کمی اور کام روکنے کے احکامات سے یہ یقینی بنانا مشکل ہو گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان کی فراہم کردہ امداد مطلوبہ افراد کے ہاتھ میں ہی جائے گی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے 20 جنوری کو بیشتر امریکی غیر ملکی امداد منجمد کرنے کا حکم دینے کے بعد تمام دنیا میں کروڑوں ڈالر سے چلنے والے سینکڑوں یو ایس ایڈ پروگرام رک گئے۔ ٹرمپ نے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ یہ ان کی "سب سے پہلے امریکہ" کی پالیسی کے مطابق ہو۔ ٹرمپ نے منگل کے روز یو ایس ایڈ کو "نااہل اور بدعنوان" قرار دیا۔ انہوں نے ارب پتی ایلون مسک کو ایجنسی کا کام کم کرنے کی ذمہ داری سونپ دی جس کا اندرون اور بیرون ملک 10,000 سے زیادہ عملہ موجود تھا لیکن صرف 600 سے کچھ زیادہ افراد کو رخصت پر بھیج دیا یا برطرف کر دیا گیا۔ ٹرمپ انتظامیہ نے گذشتہ ہفتے یو ایس ایڈ کی زیادہ تر افرادی قوت کو انتظامی رخصت پر بھیج دینے کے لیے اقدامات کیے تھے لیکن جمعہ کو ایک جج نے اس اقدام کو روک دیا تھا۔ مالی سال 2023 میں امریکہ نے 72 بلین ڈالر کی امداد تقسیم کی۔ اس نے 2024 میں اقوام متحدہ کے ذریعے ٹریک کردہ تمام انسانی امداد کا 42٪ فراہم کیا۔

# انسداد بدعنوانی کا میدان... عرب دنیا میں سعودی عرب کا دوسرا نمبر

ریاض،12 فروری (ایجنسیاں) میں سعودی عرب کا عرب دنیا میں دوسرا جب کہ عالمی سطح پر 38 واں نمبر ہے۔ سال 2023 کے CPI انڈیکس کے مقابلے میں اس سال سعودی عرب کی درجہ بندی 7 پوزیشن بہتر ہوئی ہے۔ اس پیش رفت میں سعودی حکومت کی جانب سے ویژن 2030 کے اعلان کے بعد سے بدعنوانی کے انسداد اور شفافیت کی سطح بڑھانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات اہمیت کے حامل ہیں۔ اس ضمن میں، سعودی عرب کی کوششوں کے سلسلے میں حال ہی میں مملکت کی کنٹرول اینڈ اینٹی کرپشن اتھارٹی "نزاھۃ" نے عالمی سطح پر بدعنوانی کے خلاف قانون نافذ کرنے والے حکام کے نیٹ ورک (GlobE Network) کی قیادت سنبھالی ہے۔ نزاہۃ اتھارٹی کا کہنا ہے کہ مذکورہ نیٹ ورک کی صدارت حاصل کرنا... سرحد پار بدعنوانی کے جرائم کے مرتکب افراد کے تعاقب اور جرائم کی روک تھام کے لیے سعودی عرب کی صلاحیتوں پر عالمی برادری کے اعتماد کا عکاس ہے۔ اس نیٹ ورک میں قانون کے نفاذ سے متعلق 219 سے زیادہ ادارے شامل ہیں جن کا تعلق 120 سے زیادہ ممالک سے ہے۔ اسی دوران، ریاض... مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کے لیے اثاثوں کی بازیابی کے علاقائی نیٹ ورک MENA-IRN کے مستقل سکریٹریٹ کی میزبانی کر رہا ہے جو مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کی 'فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (MENAFATF) کے 39 ویں اجلاس کے دوران قائم کیا گیا تھا۔ انسداد بدعنوانی سے متعلق قانون نافذ کرنے والے حکام کے آپریشنز کا عالمی نیٹ ورک ایک بین الاقوامی منصوبہ ہے جو سعودی عرب نے 2020 میں جی ٹوئنٹی گروپ کی صدارت کے دوران میں شروع کیا تھا۔ اقوام متحدہ نے 17 دسمبر 2021 کو سرکاری طور پر اس کی منظوری دی

# آئی ایم ایف وفد کی وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات، معاشی استحکام کے اقدامات کی تعریف

پاکستان،12 فروری (ایجنسیاں) پاکستانی وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور آئی ایم ایف کی منیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا نے پاکستان کے لئے آئی ایم ایف پروگرام اور حکومتی اصلاحات کے ذریعے حاصل ہونے والے میکرو اکنامک استحکام پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر آئی ایم ایف ڈائریکٹر نے آئی ایم ایف کے تعاون سے چلنے والے پروگرام کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے میں حکومتِ پاکستان کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ملکی معیشت استحکام کے بعد ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ بدھ کو وزیر اعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور عالمی مالیاتی فنڈ کی منیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا کی گزشتہ روز ورلڈ گورنمنٹس سمٹ 2025ء کے موقع پر دبئی میں ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں پاکستان کے جاری آئی ایم ایف پروگرام اور حکومتی اصلاحات کے ذریعے حاصل ہونے والے میکرو اکنامک استحکام پر گفتگو کی گئی۔ بات چیت میں ادارہ جاتی اصلاحات کے نفاذ اور مالیاتی نظم و ضبط کو برقرار رکھنے کے لئے پاکستان کے عزم کو اجاگر کیا گیا جو کہ پاکستان کے معاشی استحکام کی بحالی اور ملک میں پائیدار ترقی و مستقبل کے لئے کلیدی اہمیت کے حامل ہیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے آئی ایم ایف کی توسیعی فنڈ سہولت کے تحت ہونے والی پیش رفت کی اہمیت کو اجاگر کیا، جس نے پاکستان کی معیشت کو مستحکم اور اسے طویل المدتی بحالی کی راہ پر گامزن کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے اصلاحات کی رفتار بالخصوص ٹیکس اصلاحات، توانائی کے شعبے کی بہتر کارکردگی اور نجی شعبے کی ترقی جیسے اہم شعبوں میں پیش رفت کو برقرار رکھنے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے مینیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا کو پاکستان کے معاشی استحکام کے لائحہ عمل، مؤثر کارکردگی اور منصوبہ بندی کی پائیداری کے لئے حکومت کے عزم کا یقین دلایا جو پاکستان میں جامع اور پائیدار ترقی کے حصول کے لئے اہم اجزا ہیں۔ کرسٹالینا جارجیوا نے آئی ایم ایف کے تعاون سے چلنے والے پروگرام کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے میں حکومتِ پاکستان کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملکی معیشت استحکام کے بعد ترقی کی راہ پر گامزن ہونے کے ساتھ ساتھ پاکستان میں افراط زر میں کمی کے ساتھ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ انہوں نے اس بات کا بھی اعتراف کیا کہ پاکستان معاشی بحالی کے حصول کے بعد ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ آئی ایم ایف کی منیجنگ ڈائریکٹر نے ملک کے اصلاحاتی ایجنڈے پر عملدرآمد کے لئے وزیر اعظم شہباز شریف کی قیادت اور ذاتی عزم کی بھی تعریف کی، جنہوں نے پاکستان کے معاشی استحکام اور ترقی کے حصول میں اہم کردار ادا کیا۔ آئی ایم ایف کی منیجنگ ڈائریکٹر نے طویل المدتی معاشی استحکام کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل مالیاتی نظم وضبط، ادارہ جاتی اصلاحات اور موثر گورننس کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے پاکستان کے اصلاحاتی ایجنڈے کی حمایت کے لئے آئی ایم ایف کے عزم کا اعادہ کیا۔

# سعودی کابینہ: فلسطینیوں کی جبری ہجرت سے متعلق اسرائیل کا انتہا پسندانہ بیان مسترد

ریاض،12 فروری (ایجنسیاں) سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے کابینہ کے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں موجودہ علاقائی اور بین الاقوامی صورت حال پر بات چیت کی گئی۔ اس کے علاوہ برادر فلسطینی عوام کی جبری ہجرت کے حوالے سے اسرائیل کے انتہا پسندانہ بیان کو یکسر مسترد کر دیا گیا۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق کابینہ نے سعودی عرب کے نزدیک مسئلہ فلسطین کی مرکزیت کو باور کرایا اور زور دیا کہ مستقل امن صرف دو ریاستی حل کے ذریعے پر امن باہمی بقاء سے ہی ممکن ہو گا۔ اس دوران میں سعودی ولی عہد نے کابینہ کو اردن کے فرماں روا شاہ عبداللہ اور امارات کے صدر شیخ محمد بن زائد آل نہیان سے اپنے دو ٹیلیفون رابطوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ کابینہ نے سیفٹی انڈیکس میں سعودی عرب کے جی ٹوئنٹی ممالک میں سر فہرست آنے کو سیکورٹی اور استحکام کے میدان میں مملکت کے قائدانہ مقام کا عکاس شمار کیا۔ کابینہ کے اجلاس میں سعودی عرب اور اردن کے درمیان منشیات اور کیمیائی مواد کی شکل میں غیر قانونی تجارت کے انسداد کے شعبے میں تعاون کے سمجھوتے کی بھی منظوری دی گئی۔ سعودی کابینہ نے سعودی ویژن 2030 پروگرام سے مربوط اقتصادی اصلاحات کے لیے مالی استحکام سے متعلق ایگزیکٹو پلان کو سراہا۔ یہ اقدامات سعودی عرب کی معیشت کو مضبوط بنائے گی۔

## سعودی پیرا اولمپک بال گیم: معذور افراد کو با اختیار بنانے میں مددگار

ریاض،12 فروری (ایجنسیاں) بوچا کھیل سعودی مملکت کے طول وعرض میں شدید جسمانی معذوری کا شکار لوگوں کو با اختیار بنانے میں مدد کر رہا ہے، یہ بات مملکت میں بوچا کی گورننگ باڈی کے سربراہ نے کہی۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق سعودی بوچا فیڈریشن کے صدر محسن الاسماعیل نے کہا کہ ان کی تنظیم پوری مملکت میں کھیل کو فروغ دینے اور جوہرِ قابل کی پرورش کرنے میں مدد کرنے کے لیے پر عزم ہے۔ پیرا اولمپکس میں متعارف کرواتے وقت اس گیم کو دماغی فالج والے لوگوں کے کھیلنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا لیکن اب اس میں دیگر کھلاڑی بھی شامل ہیں جو عضلات کے استعمال کو متاثر کرنے والی معذوری کا شکار ہیں۔

# 'خلیجِ امریکہ' پر انداز کی پالیسی: نیا نام استعمال نہ کرنے پر اے پی رپورٹر کو مشکلات

واشنگٹن،12 فروری (ایجنسیاں) وائٹ ہاؤس نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے ایک نامہ نگار کو منگل کو اوول آفس میں ایک پروگرام میں داخلے سے روک دیا۔ خبر رساں ایجنسی اے پی سے خلیج میکسیکو پر اپنا انداز بدلنے کا مطالبہ کیا گیا ہے جس کا صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نام بدل کر خلیج امریکہ رکھنے کا حکم دیا ہے۔ رپورٹر جس کی اے پی نے شناخت ظاہر نہیں کی، نے معمول کے مطابق منگل کی سہ پہر وائٹ ہاؤس کے پروگرام میں داخل ہونے کی کوشش کی لیکن انہیں روک دیا گیا۔ بعد ازاں اے پی کے ایک اور رپورٹر کو وائٹ ہاؤس کے سفارتی کمرے میں شام کی تقریب میں داخلے سے روک دیا گیا۔ انتہائی غیر معمولی پابندی کے آزادانہ تقریر کے حوالے سے آئینی مضمرات ہو سکتے ہیں۔ اس پابندی کی ٹرمپ انتظامیہ کے عہدیداروں نے منگل کو دھمکی دی تھی جب تک اے پی خلیج امریکہ کے حوالے سے نیا انداز اختیار نہ کرے۔ اے پی کے سینئر نائب صدر اور ایگزیکٹو ایڈیٹر جولی پیس نے انتظامیہ کے اس اقدام کو ناقابل قبول قرار دیا۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا، "یہ تشویشناک ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ اے پی کو اس کی آزاد صحافت کی سزا دے۔ اے پی کے تقریری مواد کی بنیاد پر اوول آفس تک ہماری رسائی کو محدود کرنا نہ صرف عوام کی آزاد خبروں تک رسائی میں شدید رکاوٹ ہے بلکہ یہ پہلی ترمیم کی صریح خلاف ورزی ہے۔" ٹرمپ انتظامیہ نے اس اقدام کے بارے میں فوری طور پر کوئی اعلان نہیں کیا اور اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ملا کہ کوئی اور صحافی متاثر ہوا ہو۔ ٹرمپ کا میڈیا کے ساتھ طویل عرصے سے مخالفانہ تعلق رہا ہے۔ جمعہ کو انتظامیہ نے خبر رساں اداروں کے ایک دوسرے گروپ کو پینٹاگون کے دفتر سے نکال دیا۔ ٹرمپ نے 20 جنوری کو اپنے افتتاح سے پہلے خلیج میکسیکو کا نام بدل کر" خلیج امریکہ" رکھنے کے منصوبے کا اعلان کیا اور دفتر سنبھالتے ہی ایسا کرنے کے لیے ایک حکم نامے پر دستخط کر دیئے۔ میکسیکو کے صدر نے اس کا طنزیہ جواب دیا اور دوسروں نے نوٹ کیا کہ نام کی تبدیلی سے عالمی استعمال پر شاید کوئی اثر نہ پڑے۔ امریکہ کے علاوہ خلیج میکسیکو جس کا نام 400 سال سے زیادہ قدیم ہے۔ میکسیکو کی سرحد سے بھی ملتی ہے۔ اے پی نے گذشتہ مہینے ٹرمپ کے افتتاح کے تین دن بعد کہا تھا کہ وہ خلیج میکسیکو کا ہی نام استعمال کرے گا جبکہ اس نے ٹرمپ کے اس کا نام تبدیل کرنے کے فیصلے کو بھی نوٹ کیا گیا۔ ایک عالمی خبر رساں ایجنسی کے طور پر اے پی نے کہا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مقامات کے نام اور جغرافیہ تمام سامعین بآسانی پہچان سکیں۔

# رفح کراسنگ سے غزہ میں امدادی سامان کا داخلہ جاری، مزید زخمیوں کا بیرون ملک سفر

مصر،12 فروری (ایجنسیاں) کل منگل کو رفح لینڈ کراسنگ کے ذریعے انسانی امداد کے ٹرکوں کو غزہ کی پٹی میں لانے کا عمل جاری رہا۔ "العربیہ ڈاٹ نیٹ" اور" الحدث ڈاٹ نیٹ" کے نامہ نگاروں اور کیمرہ فوٹیج سے پتہ چلتا ہے کہ بنیادی ضرورت کے طبی سامان، امدادی سامان، طبی سامان سے لدے ٹرکوں کی بڑی تعداد قطار میں کھڑی ہے۔ ٹرک کراسنگ کے داخلے کے لیے اپنی باری کا انتظار کر رہے ہیں۔ مصری حکام نے غزہ سے رفح کراسنگ کے ذریعے آنے والے زخمیوں کو شمالی سیناء کے ہسپتالوں میں علاج کے لیے لانے کا سلسلہ جاری رکھا ہے۔ شمالی سیناء کے گورنر میجر جنرل ڈاکٹر خالد مجاور نے اس سے قبل العربیہ ڈاٹ نیٹ اور الحدث ڈاٹ نیٹ کو خصوصی بیانات میں اس بات کی تصدیق کی تھی کہ مصر نے جنگ بندی کے آغاز سے لے کر اب تک فلسطینی علاقوں میں داخل ہونے والی کل انسانی امداد کا 80 فیصد فراہم کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ میں انسانی امداد لے جانے والے 142,3 ٹرکوں کے علاوہ ایندھن اور کھانا پکانے کی گیس لے جانے والے 238 ٹرک غزہ داخل ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 22 بحری جہازوں اور 000,3 سے زیادہ طیاروں کے ذریعے متعدد ممالک سے امداد پہنچائی گئی۔ یہ امداد العریش ہوائی اڈے اور بندرگاہ تک پہنچی ہے۔ ان کا کہنا کہ غزہ کے آنے والی امداد کی آمد و ترسیل کے لیے ایک کرائسز سیل قائم کیا گیا ہے جس میں تمام شعبوں، وزارتوں اور متعلقہ ایجنسیوں کے نمائندے شامل ہیں، جو کہ جنگ بندی کے آغاز سے ہی طے شدہ معاہدے کے تحت کام کر رہے ہیں۔ میجر جنرل مجاور نے ایک جہاز پر ترکیہ کی جانب سے 000,10 خیموں کی آمد کا انکشاف کیا جہاں ترک سفیر نے انہیں وصول کیا۔ اس کے علاوہ میں 800,5 ٹن امدادی سامان بھی شامل تھا، جس میں امدادی سامان، خیمے اور پناہ گاہیں شامل تھیں۔ غزہ کی پٹی سے زخمیوں کو وصول کرنے کے بارے میں شمالی سیناء کے گورنر نے وضاحت کی کہ ان کا داخلہ 3 سطح کے نظام کے مطابق رفح کراسنگ سے ہوتا ہے، جہاں پہلے درجے میں انہیں شمالی سیناء گورنری کے ہسپتالوں میں منتقل کیا جاتا ہے۔ دوسرے درجے میں سیناء کے ہسپتالوں میں زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی جاتی ہے اور تیسرے مرحلے پر بعض زخمیوں کو ایمبولینسوں کی مدد سے قاہرہ کے ہسپتالوں میں منتقل کیا جاتا ہے۔ مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے منگل کے روز جنگ بندی کے معاہدے پر مکمل عمل درآمد کرنے، یرغمالیوں اور قیدیوں کی رہائی اور انسانی امداد کے داخلے میں سہولت فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ غزہ کی پٹی کے لوگوں کو درپیش تباہ کن انسانی صورتحال کو ختم کیا جا سکے۔

# میٹ کوہنیمن کا بولنگ ایکشن مشکوک، بائیومیٹرک ٹیسٹ کیا جائے گا

سڈنی، 12 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا کے بائیں ہاتھ کے اسپن گیند باز میٹ کوہنیمن کے باؤلنگ ایکشن پر شکوک وشبہات کی وجہ سے بائیو میٹرک ٹیسٹ کرایا جائے گا۔ آسٹریلوی میڈیا رپورٹس کے مطابق سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے دوران امپائرز کو ہنیمن کا بولنگ ایکشن مشکوک پایا اور انہوں نے اس کی شکایت انٹرنیشنل کرکٹ کونسل سے کی۔ رپورٹس کے مطابق بائیں ہاتھ کے اسپنر کا بولنگ ایکشن غیر قانونی پایا گیا تو ان پر پابندی لگ سکتی ہے۔ کوہنیمن نے سری لنکا کے خلاف دو میچوں میں 16 وکٹیں حاصل کیں۔ ان کی بائیو میٹرک ٹیسٹنگ برسبین میں ہوگی۔ کرکٹ آسٹریلیا نے کہا کہ "آسٹریلوی ٹیم کو گال میں سری لنکا کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے دوران میچ آفیشلز کی جانب سے کی گئی شکایت سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ ہم تحقیقات میں تعاون کریں گے۔" قابل ذکر ہے کہ کوہنیمن نے 2017 میں اپنے ڈیبیو کے بعد سے اب تک 124 پروفیشنل میچز کھیلے ہیں لیکن ان کے بولنگ ایکشن پر پہلی بار سوالات اٹھائے گئے ہیں۔

# ہندوستان نے بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ کے پہلے میچ میں مکاؤ کو شکست دی

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) گزشتہ ایڈیشن کے کانسے کا تمغہ جیتنے والے ہندوستان نے بدھ کو چین کے چینگدو اسپورٹس سینٹر کے کونشان جمنازیم میں گروپ ڈی میں مکاؤ کو 5-0 سے شکست دے کر اپنی بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ 2025 مہم کا آغاز کیا۔ اس زبردست جیت نے ناک آؤٹ مرحلے میں ہندوستان کی جگہ کو بھی یقینی بنا دیا۔ اب وہ گروپ کے فاتح کا فیصلہ کرنے کے لیے جمعرات کو گروپ ڈی کے دوسرے میچ میں دو بار کی رنر اپ جنوبی کوریا سے مقابلہ کریں گے۔ نیشنل گیمز کے مکسڈ ڈبلز گولڈ میڈلسٹ ستیش کرونا کرن اور آدیا وریاتھ نے ابتدائی مکسڈ ڈبلز میچ میں لیونگ ایوک چونگ اور این جی وینگ چی کو 21-10، 21-9 سے شکست دے کر ہندوستان کی جیت کی بنیاد رکھی۔ لکشیا سین نے مردوں کے سنگلز میں پوئی پانگ فونگ کو 21-16، 21-12 سے شکست دے کر ہندوستان کی برتری کو بڑھایا، جبکہ مالویکا بنسوڈ نے خواتین کے سنگلز میں چن ہاو وائی کو 21-15، 21-9 سے شکست دے کر ہندوستان کی ناک آؤٹ برتھ پر مہر ثبت کی۔ ہندوستان نے ایم آر ارجن اور چراغ شیٹی کی نئی مینز ڈبلز جوڑی کو میدان میں اتارا، جس نے مکاؤ کے پوئی چی چون اور وونگ کوک وینگ کو 21-15، 21-9 سے شکست دے کر اسکور کو 4-0 تک پہنچا دیا۔ گایتری گوپی چند اور ٹریسا جولی کی ویمنز ڈبلز جوڑی نے این جی وینگ چی اور پوئی چی واکو 21-10، 21-5 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی شاندار شروعات کی۔

# سبالینکا اور گاف کا سفر قطر اوپن کے دوسرے مرحلے میں ختم

دوحہ، 12 فروری (یو این آئی) دنیا کی نمبر ایک کھلاڑی آرینا سبالینکا اور نمبر تین کوکو گاف قطر ڈبلیو ٹی اے اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں شکست کے بعد باہر ہوگئی ہیں۔ عالمی نمبر 26 روسی کھلاڑی ایکاترینا الیگزینڈروا نے تیسرے سیٹ میں دو بار نیچے رہنے کے بعد واپسی کرتے ہوئے تین بار کی گرینڈ سلیم چیمپئن سبالینکا کو 3-6، 6-3، 7-6 سے شکست دی۔ عالمی نمبر 21 یوکرائنی کھلاڑی مارٹا کوسٹیوک نے دوسرے سیٹ میں 3-1 سے پیچھے رہنے کے بعد 73 منٹ میں براہ راست گاف کو 6-2، 7-5 سے شکست دی۔ یو ایس اوپن 2023 کی چیمپئن کو سات ڈبل فالٹس اور 39 غیر ضروری غلطیوں کا سامنا کرنا پڑا جبکہ صرف آٹھ ونر لگانے میں کامیابی رہی۔ گاف نے کوسٹیوک کا سامنا کرنے سے پہلے اپنے پچھلے 17 میچوں میں ٹاپ 20 سے باہر رینک والے مخالفین کے خلاف کامیابی حاصل کی تھی۔ دیگر میچوں میں سابق ومبلڈن چیمپئن ایلینا رایباکینا نے امریکی پیٹن اسٹرنز پر 6-2، 6-4 سے کامیابی حاصل کی جبکہ گزشتہ سال ومبلڈن اور فرنچ اوپن کی رنر اپ جیسمین پاولینی نے کیرولین گارسیا کو 6-3، 4-6، 6-4 سے شکست دی۔ تین بار کے گرینڈ سلیم فائنلسٹ اونس جبیور نے عالمی نمبر آٹھ چین کو اینگ زیانگ کو 6-4، 6-2 سے شکست دی۔

# زخمی بمراہ اور فٹ یشسوی چیمپئنز ٹرافی کیلئے ہندوستانی ٹیم سے باہر

ممبئی، 12 فروری (یو این آئی) ٹیم انڈیا کے اہم گیند باز جسپریت بمراہ کمر کی چوٹ کی وجہ سے چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں، جبکہ شاندار کارکردگی کے باوجود یشسوی جیسوال بھی ٹیم انڈیا میں جگہ حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ان کی جگہ کرناٹک کے اسپنر ورون چکرورتی کو شامل کیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی کے اعزازی سکریٹری دیوجیت سائکیا نے پریس ریلیز کے ذریعے ان تبدیلیوں کی اطلاع دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیز گیند باز جسپریت بمراہ کمر کے نچلے حصے میں چوٹ کی وجہ سے 2025 کی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ سلیکشن کمیٹی نے ان کی جگہ ہرشیت رانا کو نامزد کیا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیم انڈیا نے ورون چکرورتی کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ وہ یشسوی جیسوال کی جگہ لیں گے جنہیں ابتدائی طور پر عارضی اسکواڈ میں شامل کیا گیا تھا۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستانی ٹیم میں یہ کھلاڑی شامل ہیں: روہت شرما (کپتان)، شبھمن گل (نائب کپتان)، ویراٹ کوہلی، شریاس ایر، کے ایل راہول (وکٹ کیپر)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، محمد رانا، ہر دیپ۔ شامی، ارشدیپ سنگھ، رویندر جڈیجہ، ورون چکرورتی۔ واضح رہے کہ ورون چکرورتی نے گزشتہ کچھ عرصے میں اپنی کارکردگی کی بنیاد پر سلیکٹرز کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ وہ اب تک 18 ٹی 20 میچوں میں 33 وکٹیں لے چکے ہیں جس میں انگلینڈ کے خلاف حال ہی میں کھیلی گئی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں 11 وکٹیں شامل ہیں۔ انہوں نے انگلینڈ کے خلاف ایک ون ڈے میں ایک وکٹ حاصل کی۔ ہندوستان چیمپئنز ٹرافی 2025 میں اپنا پہلا میچ 20 فروری کو بنگلہ دیش کے خلاف کھیلے گا جب کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان میچ 23 فروری کو کھیلا جائے گا۔ ہندوستان اپنا آخری گروپ میچ 2 مارچ کو نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلے گا۔

# ریباکینا کے سابق کوچ ووکوف پر پابندی برقرار

لندن، 12 فروری (یو این آئی) عالمی نمبر پانچ ایلینا ریباکینا کے سابق کوچ اسٹیفانو ووکوف پر ڈبلیو ٹی اے ٹور پابندی کو آزادانہ تحقیقات کے بعد برقرار رکھا گیا ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق خواتین کے ٹینس کو کنٹرول کرنے والے ادارے ڈبلیو ٹی اے نے جنوری میں کروشیا کے ووکوف کو اپنے ضابطہ اخلاق کی مبینہ خلاف ورزی کرنے پر عارضی طور پر معطل کر دیا تھا۔ منگل کو ڈبلیو ٹی اے نے تصدیق کی کہ ووکوف کی پابندی برقرار رکھی گئی ہے حالانکہ 37 سالہ کوچ نے ان الزامات کو مسترد کر دیا ہے جبکہ ریباکینا نے کہا کہ ووکوف نے کبھی ان کے ساتھ بدسلوکی نہیں کی۔ ڈبلیو ٹی اے نے کہا کہ "اس عمل کے بعد، معطلی برقرار رہے گی"۔ اگرچہ اس معاملے سے منصفانہ اور معروضی انداز میں نمٹنے کے لیے ادارے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے ڈبلیو ٹی اے نے مزید تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا۔ اس نے یہ بھی نہیں بتایا کہ ووکوف کی پابندی کب تک رہے گی یا اس نے ڈبلیو ٹی اے کوڈ کے کس حصے کی خلاف ورزی کی ہے۔ ووکوف فیصلے کے خلاف اپیل کر سکتے ہیں۔ اس فیصلے کا مطلب ہے کہ ریباکینا ووکوف کو اپنی ٹیم میں واپس نہیں لا سکیں گی جیسا کہ انہیں سال کے آغاز میں امید تھی۔ پچھلے کچھ سیزن کے دوران کوچ اور کمنٹیٹر پام شرایور سمیت کچھ لوگوں نے اس بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے جس طرح ووکوف نے ٹورنامنٹ میں کورٹ کے اندر اور باہر ریباکینا سے بات کی۔ قازقستان کی ریباکینا نے 2022 میں ومبلڈن کا خطاب جیتا تھا۔ انہوں نے گزشتہ ماہ آسٹریلین اوپن میں کہا تھا کہ انہوں نے ووکوف کے بارے میں کبھی کوئی شکایت نہیں کی۔ انہوں نے کہا، "میں اسٹیفانو کے ساتھ میرے تعلقات کے حوالے سے ڈبلیو ٹی اے کی بہت سی چیزوں سے اتفاق نہیں کرتی۔" ووکوف ریباکینا کے ساتھ اس وقت سے کام کر رہے ہیں جب وہ نوعمر تھیں اور ومبلڈن میں اپنا پہلا گرینڈ سلیم جیتنے میں ان کی مدد کی تھی، لیکن یہ ساتھ گزشتہ سال یو ایس اوپن سے پہلے ٹوٹ گیا تھا۔

# دتاجی گائیکواڑ: مضبوط بلے باز، یقینی دفاع، شاندار اور جارحانہ شاٹس کھیلنے کے ماہر تھے

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) ہندستان کے سابق ٹیسٹ کپتان دتاجی راؤ گائیکواڑ، جن کے پاس ملک کے سب سے عمر رسیدہ زندہ ٹیسٹ کرکٹر ہونے کا ریکارڈ رہا۔ گائیکواڑ کا تعلق بڑودہ سے تھا اور انہوں نے اپنی ٹیم کو 1957-58 کے سیزن میں رنجی ٹرافی میں فتح دلائی، جو کپتان کے طور پر ایک یادگار آغاز تھا۔ دتاجی راؤ کرشنا راؤ گائیکواڑ 27 اکتوبر 1928 کو پیدا ہوئے۔ انہیں جنیندرتہ گائیکواڑ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، ایک ہندوستانی کرکٹر تھے۔ ان کا ٹسٹ کریئر حالانکہ مختصر رہا۔ وہ 11 ٹیسٹ میچوں میں ہی نظر آئے۔ ان کے کرکٹ کے دور کو 1952 سے 1959 تک ہی شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے 1959 کے دورے پر ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کی۔ بطور بلے باز، گائیکواڑ کے پاس مضبوط بلے بازی، یقینی دفاع اور شاندار اور جارحانہ شاٹس کھیلنے کی صلاحیت تھی۔ خاص طور پر کور ان کے کھیل زبردست تھا اور اس میں ان کا کوئی ثانی نہ تھا۔ وہ کبھی کبھار اسپن گیند بازی بھی کرایا کرت تھے۔ جس روز ان کا انتقال ہوا وہ ہندوستان کے سب سے عمر رسیدہ زندہ ٹیسٹ کرکٹر تھے۔ بچپن سے ہی وہ ایتھلیٹ تھے۔ سات برس کی عمر میں انہوں نے کرکٹ کے تئیں دلچسپی ظاہر کر دی تھی۔ دتاجی راؤ بڑودہ کے شاہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ گیارہ برس کی عمر میں انہوں نے راجکمار فتح سنگھ راؤ گائیکواڑ کے ساتھی کے طور پر بڑودہ کے لکشمی پیلس میں رہنے لگے تھے۔ اس کے بعد دتاجی راؤ محل میں ہی کرکٹ کھیلتے ہوئے بڑے ہوئے۔ کرکٹ میں ان کی صلاحیت کو پہلی بار یونیورسٹی کرکٹ مقابلے کے دوران پہنچایا گیا جہاں انہوں نے شروعات میں بامبے یونیورسٹی کی قیادت کی اور پھر مہاراجہ سیاجی راؤ یونیورسٹی کے قیام کے بعد وہاں کھیلنے چلے گئے۔ گائیکواڑ مہاراجہ سیاجی راؤ یونیورسٹی کی کرکٹ ٹیم کے پہلے کپتان بنائے گئے۔ انہوں نے وجے ہزارے، گل محمد، چندو بورڈے، سادو شنڈے اور عامر الٰہی جیسے مختلف اور معروف کھلاڑیوں کے ساتھ بڑودہ کرکٹ ٹیم میں کھیلا۔ انہوں نے بڑودہ کے لئے اپنی پہلی سنچری 108 رن بامبے کے خلاف پولو گراؤنڈ، بڑودہ میں بنائی۔ سال 1949 میں رنجی سیزن میں انہوں نے گجرات کے خلاف ہر اننگز میں سنچری لگائی۔ ان کا ٹیسٹ کیریئر 1952 سے 1961 تک رہا، لیکن اس وقت ڈی کے گائیکواڑ نے صرف 11 ٹیسٹ کھیلے۔ وہ ایک مضبوط بلے باز تھے جن کے پاس اچھا دفاع تھا اور وہ اچھی طرح سے اننگز کو سنبھالنا جانتا تھے۔ وہ ایک شاندار اور سٹائل فیلڈر بھی تھے۔ لیکن گائیکواڑ کبھی بھی ہندوستانی مڈل آرڈر میں جگہ نہیں بنا سکے، حالانکہ یہ ایک اوپننگ بلے باز کے طور پر بلے بازی کرتے تھے۔ انہوں نے 1952 میں انگلینڈ میں ڈیبیو کیا۔ انہوں نے 1953 میں ویسٹ انڈیز اور 1959 میں انگلینڈ کے دوروں اور 1952-53 میں پاکستان اور 1958-59 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ہوم گراؤنڈ میں مڈل آرڈر کی مضبوطی فراہم کی۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ وہ ٹیم سے زیادہ باہر رہتے تھے حالانکہ اس سے ان کے اعتماد میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ انہوں نے 1959 میں انگلینڈ کا دورہ کرنے والی ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کی لیکن ان میں واقعی متحرک رہنما بننے کی قوت اور جوش کی کمی تھی۔ ٹیم تمام پانچ ٹیسٹ ہار گئی اور فرسٹ کلاس گیمز میں بھی بری کارکردگی کا مظاہرہ کیا، حالانکہ گائیکواڑ نے خود اس دورے پر بہترین بلے بازی کا نمونہ پیش کیا۔ تاہم انہوں نے ٹیسٹ میں ناقص کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان کا سب سے زیادہ اسکور 1959 میں نئی دہلی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف 52 تھا اور ان کا مجموعی ٹیسٹ ریکارڈ مایوس کن تھا۔ تاہم رنجی ٹرافی میں گائیکواڑ بڑودہ کے لیے طاقت کا ستون تھے۔ انہوں نے 14 سنچریوں سمیت 3139 رن 56.47 کی اوسط سے بنائے۔ ان کا سب سے زیادہ اسکور 1959-60 میں مہاراشٹر کے خلاف ناٹ آؤٹ 249 تھا۔

# لیجنڈز لیگ میں شیکھر کے بلے سے رنوں کی بارش

رائے پور (چھتیس گڑھ)، 12 فروری (یو این آئی) سابق ہندوستانی اوپنر شیکھر دھون لیجنڈ 90 لیگ میں اپنے بلے سے آگ برساتے نظر آرہے ہیں۔ انہوں نے اپنے آخری میچ میں بگ بوائز کے خلاف ناٹ آؤٹ 50 رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ شیکھر کے علاوہ کئی سابق عظیم کھلاڑی جیسے لینڈل سیمنز، تھیسارا پریرا، راس ٹیلر اور مارٹن گپٹل اس لیگ میں مسابقتی کرکٹ کھیل رہے ہیں جو 8 سے 18 فروری تک چلے گی۔ دہلی رائلز کی نمائندگی کر رہے دھون نے لیگ کا حصہ بننے پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا، "یہ ٹورنامنٹ ریٹائرڈ کھلاڑیوں کو ایک بار پھر وہی جوش وخروش کا تجربہ کرنے کا موقع فراہم کر رہا ہے جس کا وہ کبھی حصہ ہوا کرتے تھے۔" انہوں نے کہا، "لیگ کا انعقاد بہت اچھے طریقے سے کیا گیا ہے۔ گراؤنڈ ہو، وکٹ ہو، ڈریسنگ روم کا انتظام ہو، سب کچھ بہت اچھا ہے، خاص طور پر شائقین کی طرف سے ہمیں جس طرح کا پیار مل رہا ہے وہ قابل دید ہے۔ 90 بال کرکٹ یا فاسٹ فارمیٹ ہم جیسے کھلاڑیوں کے لیے ایک مختلف تجربہ ہے۔ ہم نے بین الاقوامی کرکٹ میں زبردست دباؤ میں کھیلا ہے لیکن یہاں ہم کھیل پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں اور اس سے لطف اندوز بھی ہو سکتے ہیں۔" شیکھر نے کہا، "اس لیگ کا کریز زبردست ہے اور مجھے یقین ہے کہ اسے میدان کے اندر اور باہر دونوں طرف سے بہت زیادہ پیار ملے گا۔" شائقین اسے سونی اسپورٹس نیٹ ورک پر لائیو دیکھ سکتے ہیں۔ ڈیجیٹل اسٹریمنگ فین کوڈ اور سونی لیو پر دستیاب ہے۔

# غضنفر چیمپئنز ٹرافی کیلئے افغان اسکواڈ سے باہر

کابل، 12 فروری (یو این آئی) افغانستان کے آف اسپنر اے ایم غضنفر کمر کے نچلے حصے میں فریکچر کی وجہ سے چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے بدھ کو یہ معلومات شیئر کیں۔ بورڈ نے لکھا، "افغانستان کے نوجوان اسپن باؤلنگ سنسیشن اے ایم غضنفر کمر کے نچلے حصے میں فریکچر کی وجہ سے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ وہ افغانستان کے حالیہ دورہ زمبابوے کے دوران زخمی ہوئے تھے، اور کم از کم چار ماہ تک باہر رہیں گے اور اس عرصے کے دوران ان کا علاج ہوگا۔" بورڈ نے لکھا، "نانگیال کھروتی، جو ریزرو پول کا حصہ تھے، کو چیمپئنز ٹرافی کے لیے مرکزی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے،" بورڈ نے لکھا۔ اس کے علاوہ مجیب الرحمان مکمل صحت یاب ہونے تک ون ڈے میچوں سے باہر رہیں گے۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر نانگیال کھروتی اب تک سات ون ڈے اور چھ ٹی ٹوئنٹی میچ کھیل چکے ہیں۔

# وویک رنجن اگنی ہوتری کے 'دی دہلی فائلز: دی بنگال چیپٹر' کے ٹیزر کو زبردست رسپانس ملا، یوٹیوب پر 10 ملین آراء کو عبور کیا گیا

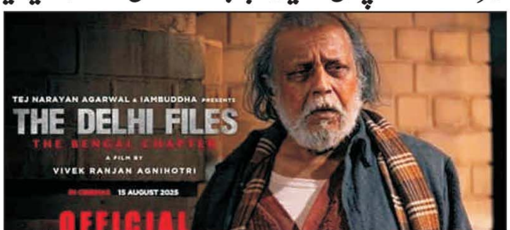


ممبئی 12 فروری (ایم ملک) وویک اگنی ہوتری ایک ایسے فلمساز ہیں جو بڑے پردے پر سچی اور تلخ حقیقت کو دکھانے کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے اپنی فلموں کے ذریعے بہت سے حساس مسائل کو اٹھایا ہے جس کی وجہ سے انہیں ایک بے باک اور بے باک فلمساز کے طور پر شہرت ملی ہے۔ اب ان کی اگلی فلم دی دہلی فائلز کے بارے میں کافی چرچا ہے۔ حال ہی میں، میکرز نے اس کا سب سے زیادہ انتظار کرنے والا ٹیزر جاری کیا، جس میں متھن چکرورتی کا ایک طاقتور اور شدید اوتار نظر آیا۔ ٹیزر آتے ہی حاضرین میں ہلچل مچ گئی۔ اسے زبردست رسپانس مل رہا ہے، لوگ اس کی گہرائی اور موثر پیش کش کی تعریف کر رہے ہیں۔ صرف مختصر وقت میں، دی دہلی فائلز کے ٹیزر نے یوٹیوب پر 10 ملین سے زیادہ ویوز حاصل کیے ہیں، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ لوگ اس فلم کو لے کر کتنے پرجوش ہیں۔ ٹیزر میں متھن چکرورتی کی پہلی شکل سامنے آئی ہے، جو واقعی آپ کو ہنسانے والی ہے۔ ویڈیو میں وہ ایک سنسان راہداری میں جلی ہوئی زبان سے ہندوستانی آئین کی تلاوت کرتے نظر آ رہے ہیں۔ اس کی کھردری شکل، سفید داڑھی اور تیز آنکھیں اس کے کردار کی سنجیدگی میں مزید گہرائی پیدا کرتی ہیں۔ متھن چکرورتی کی اس زبردست کارکردگی کا لوگوں کے دلوں پر براہ راست اثر پڑ رہا ہے۔ اس جھلک نے شائقین کو فلم کی طرف مزید راغب کیا ہے، اسی لیے اسے سینما گھروں میں دیکھنے کا تجسس بڑھ گیا ہے۔ دہلی فائلز ایک طاقتور فلم ہے جو بنگال کے المیے کو کھولتی ہے۔ ایک ایسا باب جو تاریخ کے صفحات میں کھو گیا تھا۔ فلم کی کہانی نہ صرف دل کو چھو لینے والی ہے بلکہ ناظرین کو سوچنے پر بھی مجبور کر دیتی ہے۔ شاندار بصری، ایک طاقتور کہانی، اور بہترین پرفارمنس کے ساتھ، یہ فلم آپ کو ایک گہرے جذباتی سفر پر لے جائے گی۔ دی دہلی فائلز: دی بنگال چیپٹر ایک فلم ہے جسے وویک رنجن اگنی ہوتری ڈائریکٹ کر رہے ہیں۔ اسے ابھیشیک اگروال اور پلوی جوشی مشترکہ طور پر پروڈیوس کر رہے ہیں۔ فلم کو تیج نارائن اگروال اور آئی ایم بدھا پروڈکشن نے پیش کیا ہے۔ یہ تاریخی فلم 15 اگست 2025 کو دنیا بھر میں ریلیز کی جائے گی، جو ایک بہترین سنیمائی تجربے کا وعدہ کرتی ہے۔

# ہندوستان کا انگلینڈ کے خلاف چوتھا سب سے بڑا اسکور

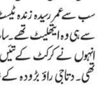
سید پرویز قیصر

احمد آباد میں کھیلے گئے تیسرے اور آخری ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں ہندوستان کے سبھی کھلاڑی مقررہ پچاس اوور میں 356 رن بنا کر آؤٹ ہو گئے جو اس کا انگلینڈ کے خلاف اس قسم کے کرکٹ میں چوتھا سب سے بڑا اسکور ہے۔ ہندوستان نے ایسا ہندوستان میں کھیلے گئے میچوں میں کیا ہے۔ ہندوستان کی اننگ میں شبھمن گل سنچری بنانے میں کامیاب رہے تھے۔ انہوں نے 141 منٹ میں 102 بالوں پر 14 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 112 رن بنائے تھے۔

ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کا سب سے زیادہ اسکور 50 اوور میں پانچ وکٹ پر 387 رن ہے جو اس نے راجکوٹ میں 14 نومبر 2008 کو بنایا تھا۔ اس اننگ میں ہندوستان کی جانب سے سب سے بڑا اسکور یوراج سنگھ نے بنایا تھا جو 125 منٹ میں 78 بالوں پر 16 چوکوں اور چھ چھکوں کی مدد سے 138 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے تھے۔ انگلینڈ کے سبھی کھلاڑی 37.4 اوور میں 229 رن بنا کر آؤٹ ہوئے تھے جس کی وجہ سے اسے 158 رن سے شکست ہوئی تھی۔ انگلینڈ کی جانب سے کیوین پیٹرسن نے سب سے زیادہ اسکور بنایا تھا جو 98 منٹ میں 98 بالوں پر سات چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 63 رن بنا کر آؤٹ ہوئے تھے۔

کٹک میں 19 جنوری 2017 کو ہوئے میچ میں ہندوستان نے مقررہ 50 اوور میں چھ وکٹ پر 381 رن بنائے تھے جو اس کا انگلینڈ کے خلاف دوسرا سب سے بڑا اسکور ہے۔ ہندوستان کی اس اننگ میں دو بلے باز سنچریاں بنانے میں کامیاب رہے تھے۔ یوراج سنگھ نے 183 منٹ میں 127 بالوں پر 21 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 150 رن بنائے تھے جبکہ مہندر سنگھ دھونی 203 منٹ میں 122 بالوں پر دس چوکوں اور چھ چھکوں کی مدد سے 134 رن بنانے میں کامیاب رہے تھے۔ انگلینڈ نے اس بڑے اسکور کا زبردست جواب دیا تھا اور مقررہ 50 اوور میں آٹھ وکٹ پر 366 رن بنائے تھے جو جیت سے 16 رن کم رہ گئے۔

انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کا ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں تیسرا سب سے بڑا اسکور 48.1 اوور میں سات وکٹ پر 356 رن ہے جو اس نے پونہ میں 15 جنوری 2017 کو کھیلے گئے میچ میں بعد میں بلے بازی کرتے ہوئے بنایا تھا اور میچ میں تین وکٹ سے جیت درج کی تھی۔ اس اننگ میں ہندوستان کی جانب سے سب سے بڑا اسکور وراٹ کوہلی کا رہا تھا جو 147 منٹ میں 105 بالوں پر آٹھ چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے 122 رن بنانے میں کامیاب رہے تھے۔ کیدار جادھو 125 منٹ میں 76 بالوں پر 12 چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 120 رن بنا کر آؤٹ ہوئے تھے۔ اس میچ میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے انگلینڈ نے مقررہ 50 اوور میں سات وکٹ پر 350 رن ہے جو جیت کیلئے کافی نہیں تھے۔

ہندوستان کو انگلینڈ کے خلاف اس کے گھر پر سب سے زیادہ اسکور مقررہ 50 اوور میں سات وکٹ پر 329 رن ہے جو اس نے برسٹل میں 24 اگست 2007 کو بنایا تھا۔ اس میچ میں ہندوستان نے نو رن سے کامیابی حاصل کی تھی کیونکہ انگلینڈ نے مقررہ 50 اوور میں آٹھ وکٹ پر 320 رن بنائے تھے۔ ہندوستان کی اننگ میں کوئی بھی کھلاڑی سنچری بنانے میں ناکام رہا تھا۔ سچن ٹنڈولکر صرف ایک رن کی کمی سے ایسا نہیں کر سکے تھے۔ وہ 158 منٹ میں 112 بالوں پر 15 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 99 رن بنا کر آؤٹ ہوئے تھے۔ انگلینڈ کی اننگ میں ایان بیل کے 128 منٹ میں 96 بالوں پر چھ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے بنائے گئے 64 رن سب سے زیادہ تھے۔

فیصل فیچرس

# بطور کپتان چارتھ اسالانکا کی ایک روزہ کرکٹ میں پہلی سنچری

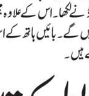
عبیر الٰہی

کولمبو میں آسٹریلیا کے خلاف کھیلے گئے پہلے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں چارتھ اسالانکا نے انتہائی ذمہ دارانہ اننگ کھیلی اور 180 منٹ میں 126 بالوں پر 14 چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے 127 رن بنائے جو ایک کپتان کی حیثیت سے انکی پہلی سنچری اور ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے بڑی اننگ تھی۔ دونتھ ویلا لاگے کے ساتھ انہوں نے چھٹے وکٹ کی شراکت میں انہوں نے 69 بالوں پر 67 رن کی شراکت کی جبکہ اسحان ملنگا کے ساتھ وہ نویں وکٹ کی شراکت میں 79 منٹ میں 79 رن جوڑنے میں کامیاب رہے۔ ان دونوں شراکتوں کی وجہ سے سری لنکا کا اسکور 46 اوور میں 214 رن ممکن ہو سکا۔

بائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے 13 ویں میچ میں کپتانی کرتے ہوئے اپنی پہلی سنچری بنائی ہے۔ انہوں نے ان میچوں میں بارہ اننگیں کھیلی ہیں اور 34.36 کی اوسط اور 97.17 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 378 رن بنائے ہیں۔ وہ دو مرتبہ نصف سنچری بھی بنانے میں کامیاب رہے ہیں اور دو مرتبہ صفر کا شکار بھی ہوئے ہیں۔ اس سے پہلے بطور کپتان ان کا سب سے بڑا اسکور 77 رن تھا جو انہوں نے پالے کیلے میں 20 اکتوبر 2024 کو کھیلے گئے میچ میں 87 منٹ میں 71 بالوں پر آٹھ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے بنایا تھا۔ اس میچ میں سری لنکا نے پانچ وکٹ سے کامیابی حاصل کی تھی۔

ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں اس سے پہلے چارتھ اسالانکا کا سب سے زیادہ اسکور 110 رن تھا جو کولمبو میں ہی انہوں نے آسٹریلیا کے خلاف بنایا تھا۔ 21 جون 2022 کو ہوئے اس میچ میں وہ 182 منٹ میں 106 بالوں پر دس چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 110 رن بنانے میں کامیاب رہے تھے۔ اس میچ میں سری لنکا نے چار رن سے جیت اپنے نام کی تھی۔

سری لنکا کے خلاف میچ کے اختتام تک چارتھ اسالانکا نے 2021 سے اب تک جو 72 ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلے ہیں انکی 64 اننگوں میں 41.74 کی اوسط اور 90.93 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ چار سنچریوں اور 14 نصف سنچریوں کی مدد سے 2296 رن بنائے تھے۔ وہ پانچ مرتبہ اپنا کھاتہ کھولنے میں ناکام رہے ہیں۔

چارتھ اسالانکا آسٹریلیا کے خلاف سنچری بنانے والے سری لنکا کے دوسرے کپتان ہیں۔ انہوں نے آسٹریلیا کے خلاف پہلی مرتبہ کپتانی کی اور سنچری اسکور کی۔ ان سے پہلے ایسا صرف سنتھ کے سوریہ نے کیا تھا۔ انہوں نے سڈنی میں 9 جنوری 2003 کو ہوئے میچ میں 146 منٹ میں 105 بالوں پر بارہ چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 122 رن بنائے تھے۔ اس میچ میں سری لنکا نے 79 رن سے کامیابی اپنے نام کی تھی۔ انہوں نے آسٹریلیا کے خلاف 1999 اور 2003 کے درمیان کل نو میچوں میں سری لنکا کی قیادت کی جن کی نو اننگوں میں 32.57 کی اوسط اور 86.69 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ ایک سنچری کی مدد سے 228 رن بنائے۔ اس سنچری کے علاوہ انہوں نے کوئی دوسرا بڑا اسکور نہیں بنایا اور نہ ہی صفر پر آؤٹ ہوئے۔

کم اسکور کے باوجود سری لنکا نے آسٹریلیا کو 49 رن سے شکست دی۔ چارتھ اسالانکا کی سنچری کی بدولت سری لنکا نے 46 اوور میں 214 رن بنائے تھے۔ آسٹریلیا کے سبھی کھلاڑی 33.5 اوور میں 165 رن بنا کر آؤٹ ہوئے تھے۔

فیصل فیچرس

# اپنا کاروبار شروع کرنے کے لئے رابطہ کریں

خوشبو کی دنیا کا معتبر نام
ایاز پرفیوم
ایسی خوشبو اور کہاں

Address : 3646, Delhi Gate, Netaji Subhash Marg , Darya Ganj New Delhi 110002.
Mobile : 8766228185, 8076923974


# حکومت اڈانی کے لیے سرحدی قوانین کی خلاف ورزی کر رہی ہے: کانگریس

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ مودی حکومت اپنے پسندیدہ صنعت کاروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ہندوستان-پاکستان سرحد کے قریب اسے توانائی پروجیکٹ کا کام دے کر ملک کی سلامتی کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، پارٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال اور پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا ہے کہ قوم پرستی کی باتیں کرنے والے اپنے ارب پتی دوستوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ملک کی سلامتی سے کھلواڑ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صنعتکار اڈانی فوجی ماہرین کے مشورے کو نظر انداز کرتے ہوئے پاکستان کی سرحد سے صرف ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ملک کا سب سے بڑا سولر پاور پراجیکٹ بنا کر سکیورٹی معیارات کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ مسٹر کھڑگے نے کہا بی جے پی کا نام نہاد قوم پرست چہرہ ایک بار پھر بے نقاب ہوگیا ہے۔ اس نے اپنے پسندیدہ ارب پتیوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے قومی سلامتی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔" انہوں نے سوال کیا کہ کیا یہ سچ ہے کہ آپ نے پاکستان کے ساتھ بین الاقوامی سرحد کے ساتھ صرف ایک کلومیٹر کی قیمتی اسٹریٹجک زمین اپنے عزیز دوست کو تحفے میں دی ہے؟ ہمارے علاقے میں داخل ہو جاؤ۔" کیا ہوگا اگر ملک کے 20 بہادر جوانوں نے لداخ میں چینیوں سے لڑتے ہوئے عظیم قربانی دی؟ جارحانہ اور دفاعی کارروائیوں میں جگہ کم کرنے کا تصور حیران کن ہے۔" مسٹر کھڑگے نے یہ بھی سوال کیا ہندوستان، پاکستان سرحد کے قریب ایک نجی کاروباری کو سولر پاور پروجیکٹ کی اجازت دینے کا کیا جواز ہے؟ ہماری مسلح افواج کی دفاعی ذمہ داریاں بڑھیں گی اور ان کے اسٹریٹجک فوائد کم ہوں گے۔" کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا "وزیر اعظم کی ترجیح سرحدوں کو محفوظ بنانا نہیں ہے، بلکہ اڈانی کے خزانے کو بھرنا ہے۔ مودی حکومت کی کڑواہٹ ہماری قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔ ملک کے سب سے بڑے شمسی منصوبے کو پاکستان کی سرحد سے بمشکل ایک کلومیٹر کے فاصلے پر تعمیر کرنے کی اجازت دینا انتہائی خطرناک اور تمام قائم شدہ فوجی اصولوں کے خلاف ہے۔ حیران کرنے والی بات یہ ہے کہ گجرات کی ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت اڈانی کو یہ پروجیکٹ واپنپنے کی غرض سے فوجی افسروں کو سمجھانے اور منانے کے لئے خفیہ میٹنگ ہوئی ہے۔ وزیر اعظم اور وزیر دفاع کو بتانا چاہیے کہ ایسا سخت قدم کیوں اٹھایا گیا جس سے ہماری قومی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو۔ محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا نے سوال کیا کہ کیا ملک کے تمام وسائل وزیر اعظم کے 'دوست' کے حوالے کرنے کا عمل اس حد تک پہنچ گیا ہے کہ سرحدی حفاظت کے اصول بھی بدلے جا رہے ہیں؟ اس خبر کے مطابق اڈانی جی کے انرجی پارک کے لیے ہندوستان کے بارڈر سیکیورٹی کے قوانین میں تبدیلی کی گئی ہے۔

کہا گیا ہے کہ اعلیٰ فوجی افسران نے سرحدی حفاظت میں رکاوٹیں اور زمینی کاموں میں رکاوٹیں ڈالنے پر خدشہ ظاہر کیا ہے۔ لیکن اس پر کوئی توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم کے دوست کی وجہ سے ذمہ داریوں کو مشکل اور حساس بنایا جا رہا ہے، کیا ایک شخص کا کاروباری مفاد ملک کی سلامتی کے سوال سے بڑا ہے؟

# اے جی اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس نے دو برانڈز کے انضمام کا اعلان کیا

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) سٹی گیس ڈسٹری بیوشن (سی جی ڈی) سیکٹر میں دو بڑے برانڈ، اے جی اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس، ضم ہو گئے ہیں اور اب ایک ہی برانڈ تھنک گیس کے تحت کام کریں گے۔ یہ اعلان آج انڈیا انرجی ویک کے دوران کیا گیا۔ مکسڈ برانڈ کے نئے روپ کی نقاب کشائی پیٹرولیم اینڈ نیچرل گیس ریگولیٹری بورڈ (پی این جی آر بی) کے چیئرمین ڈاکٹر انیل کمار جین نے ایک تقریب کے دوران کی۔ اس موقع پر تھنک گیس کے چیئرمین امیتا وسینگپتا اور تھنک گیس کے منیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او ابھیلاش گپتا اور دیگر معززین موجود تھے۔ سٹی گیس ڈسٹری بیوشن (سی جی ڈی) سیکٹر میں دو سرکردہ برانڈز اے جی اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس اب ایک ہی برانڈ تھنک گیس کے تحت کام کریں گے اور آپریشنل افادیت کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی مارکیٹ تک رسائی کو وسعت دیں گے۔ اب انضمام کے بعد، یہ برانڈ 10 ریاستوں کے 50 اضلاع پر محیط 18 کروڑ سے زیادہ آبادی کی خدمت فراہم کرے گا۔ پی این جی آر بی کے چیئرمین نے اس موقع پر کہا، "میں اے جی اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس کو ان کے انضمام اور نئی برانڈ شناخت تھنک گیس کی تشکیل پر تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ یہ نیا برانڈ پائیدار ترقی کے لیے توانائی کا ایک ماحولیاتی نظام بنائے گا جو ہندوستان کی ترقی کو تقویت بخشے گا۔" نئے برانڈ کے اجراء پر بات کرتے ہوئے تھنک گیس کے چیئرمین نے کہا،" اے جی اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس کے اس اسٹریٹجک برانڈ کا انضمام ہمیں اپنے مشترکہ برانڈ کو نئی بلندیوں تک لے جانے اور توانائی کی ایک سرکردہ کمپنی کے طور پر اپنی پوزیشن کو مضبوط کرنے کے قابل بنائے گا۔

# عدالت نے سابق رکن پارلیمنٹ سجن کمار کو 1984 کے فسادات کے ایک اور کیس میں مجرم قرار دیا

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) کانگریس کے سابق رکن پارلیمنٹ سجن کمار کو دارالحکومت دہلی کی ایک خصوصی عدالت نے 1984 کے سکھ مخالف فسادات کے دوران مغربی دہلی کے راج نگر میں مشتعل ہجوم کے حملے میں باپ بیٹے کے قتل کے معاملے میں آج قصوروار ٹھہرایا۔ دہلی کی ایک خصوصی عدالت کی جج کاویری باویجا نے کانگریس کے سابق رکن پارلیمنٹ کو مجرم قرار دیتے ہوئے فیصلہ سنایا، جو پہلے ہی 1984 کے فسادات کے ایک اور کیس میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ملزم کو قصوروار قرار دیا گیا ہے۔ اگلی سماعت پر سزا سنائی جائے گی۔ عدالت نے اس وقت کے بیرونی دہلی لوک سبھا حلقہ سے متعدد بار رکن پارلیمنٹ رہنے والے سجن کمار کی سزا پر دلائل کے لیے 18 فروری کی تاریخ مقرر کی ہے۔ کاویری باویجا کی خصوصی عدالت متعلقہ فریقوں کے دلائل اور شواہد پر غور کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچی کہ راج نگر کے رہنے والے ایس جسونت سنگھ اور ان کے بیٹے ایس ترون دیپ سنگھ کو سجن کمار کی قیادت میں ہزاروں لوگوں کے مشتعل ہجوم نے قتل کیا تھا۔ سال 2021 میں ان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 302 (قتل)، 147 (فساد)، 148، (مہلک ہتھیاروں سے لیس فسادات)، 149، (غیر قانونی اسمبلی کے ہر رکن کو کسی مشترکہ چیز کو آگے بڑھانے میں جرم کا مرتکب ہونا)، 308، (قابل جرم)، 308 (مجرم) 95 (ڈکیتی) اور دیگر الزامات کے تحت الزامات عائد کیے گئے تھے۔ استغاثہ کے مطابق، یکم نومبر 1984 کو سابق رکن پارلیمنٹ کی قیادت میں ہزاروں لوگوں کے مشتعل ہجوم نے باپ بیٹے کو قتل کر دیا تھا، ایف آئی آر شکایت کنندہ کے بیان حلفی کی بنیاد پر درج کی گئی تھی۔ مرکزی وزارت داخلہ نے سال 2015 میں فسادات کے ان واقعات کی دوبارہ تفتیش کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی تھی، جس کے بعد اس معاملے میں شکایت کنندہ نے 23 نومبر 2016 کو اپنا بیان ریکارڈ کرایا تھا۔ مجرم ٹھہرائے گئے سجن کمار کو اس معاملے میں 6 اپریل 2021 کو گرفتار کیا گیا تھا۔

# ڈاکٹر جتیندر آج 12 ویں کل ہند پنشن عدالت کی صدارت کریں گے

نئی دلی۔ 12/فروری۔ ایم این این۔ پنشن اور پنشن یافتگان کی بہبود کا محکمہ (ڈی او پی پی ڈبلیو (16 محکموں/ وزارتوں میں 120 دنوں سے زیادہ عرصے سے زیر التواء پنشن کے معاملات کے حل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے 12 ویں کل ہند پنشن عدالت کا انعقاد کر رہا ہے۔ پنشن اور پنشن یافتگان کی بہبود کا محکمہ 13 فروری 2025 کو نئی دہلی میں عملے، عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ کی صدارت میں 12 ویں ملک گیر پنشن عدالت کا انعقاد کرے گا۔ عدالت کا انعقاد جناب وی سری نیواس، سکریٹری، ڈی او پی پی ڈبلیو، محترمہ شنکاری مرلی، ایڈیشنل سی جی اے، جناب اے این داس، ایڈیشنل سی جی ڈی اے، محترمہ دیپیکا جین، سی سی (پنشن)، جناب روکھم لال ریمروٹا، سی سی اے (امور داخلہ کی وزارت) اور جناب دھروجیوتی سین گپتا، جوائنٹ سکریٹری (پنشن اور پنشن یافتگان کی بہبود کا محکمہ (کی موجودگی میں کیا جائے گا۔ وہ مقدمات جو 120 دنوں سے زیادہ عرصہ تک تصفیہ کے لیے زیر التواء ہیں، عدالت میں پیش کیے جائیں گے۔ 16 محکموں کے سینئر افسران اور نوڈل افسران پنشن عدالت میں شرکت کریں گے۔ پنشن یافتگان کی شکایات کا ازالہ حکومت کے لیے ایک اعلیٰ ترجیحی شعبہ ہے۔ مرکزی حکومت کے پنشن یافتگان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے نظریے کو مدنظر رکھتے ہوئے، ڈی او پی پی ڈبلیو کے ذریعے پنشن عدالتوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

یہ پنشن عدالتیں ایک واحد پلیٹ فارم فراہم کرتی ہیں جہاں متعلقہ فریقوں یعنی وزارتوں/محکموں/سی پی اے او/ بینکوں کو درخواست گزار کے اطمینان کے لیے طویل عرصے سے زیر التواء شکایات کے بر موقع حل کے لیے اکٹھا کیا جاتا ہے۔ پنشن عدالتیں پنشن سے متعلق شکایات کے ازالے کے لیے ایک اضافی فورم بھی فراہم کرتی ہیں جو قانونی چارہ جوئی کے لیے عدالتوں سے رجوع کرنے کی ضرورت کو ختم کرتی ہیں۔ طویل عرصے سے زیر التواء پنشن کی شکایات کے ازالے کے لیے، پنشن عدالت کے انعقاد کا نظام ستمبر 2017 سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ستمبر 2017 میں پہلی پنشن عدالت منعقد کی گئی تھی۔ اس پہل کو آگے بڑھاتے ہوئے دسمبر 2024 تک موضوعاتی پنشن عدالتوں سمیت گیارہ پنشن عدالتوں کا انعقاد کیا جا چکا ہے۔ ملک بھر کی تمام پنشن عدالتوں میں 71 فیصد سے زیادہ کی کامیابی کی شرح کے ساتھ 05,18 معاملات حل کیے گئے ہیں۔ بارہویں پنشن عدالت طویل عرصے سے زیر التواء پنشن کے معاملات کے حل پر توجہ مرکوز کرے گی۔ پنشن عدالت میں وزارت داخلہ، وزارت دفاع، سی پی اے او، سی بی ڈی ٹی، ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت، ریلوے کی وزارت سمیت 16 وزارتیں/ محکمے شرکت کریں گے۔ وزارتوں سے متعلق 180 معاملات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

# ہندوستان ایک منصفانہ دنیا کے لیے پر عزم ہے

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) ہندوستان نے عالمی ترقی کو تیز کرنے اور سب کے لیے ایک منصفانہ دنیا بنانے کی کوشش کرنے کے اپنے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاملے میں کسی کو پیچھے نہیں رہنا چاہیے۔ خواتین اور بچوں کی بہبود کی مرکزی وزیر مملکت ساوتری ٹھاکر نے کل دیر رات نیویارک، امریکہ میں سماجی بہبود سے متعلق کمیشن کے 63 ویں اجلاس میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے یکجہتی اور سماجی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ وزارتی سطح کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے "خواتین کی قیادت میں ترقی" کو اپنایا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ خواتین ترقی کی سمت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کریں۔ انہوں نے یکجہتی اور سماجی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے پر زور دیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اس معاملے میں کوئی پیچھے نہ رہے۔" یہ اجلاس 10 سے 14 فروری تک منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سیشن کا مقصد سماجی ترقی کے چیلنجوں پر بات چیت اور تعاون کی حوصلہ افزائی کرنا ہے جس میں جامع سماجی پالیسیوں کو آگے بڑھانے اور عالمی سماجی بہبود کو فروغ دینے پر زور دیا گیا ہے۔ اس سیشن میں فرانس، ترکی، سعودی عرب، سویڈن وغیرہ جیسے 16 ممالک کے وزراء سمیت 49 ممالک نے شرکت کر رہے ہیں۔ محترمہ ٹھاکر نے کہا کہ ہندوستان "سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس" کے وژن سے چل رہا ہے جس میں شمولیت پر توجہ دی گئی ہے۔ جن دھن، آدھار اور موبائل کے انضمام کے ساتھ، ہندوستان نے پسماندہ برادریوں، خاص طور پر خواتین، معذور افراد اور بزرگوں کے لیے مالی شمولیت حاصل کی ہے۔ ملک نے "خواتین کی قیادت میں ترقی" کو بھی اپنایا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ خواتین ترقی کی رفتار کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے صنفی ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر پروگرام شروع کیے ہیں۔ اس نے خاص طور پر دیہی علاقوں میں ڈیجیٹل اور مالیاتی خواندگی کو فروغ دیا ہے۔ اس نے لاکھوں خواتین کاروباریوں کو اسٹارٹ اپس سے لے کر کاروبار تک بااختیار بنایا ہے۔

مرکزی وزیر نے کہا کہ خواتین کی افرادی قوت میں شرکت کو بڑھانا ایک اہم ترجیح ہے۔ ہندوستان کے مضبوط سماجی تحفظ کے ماڈل میں 26 ہفتوں کی ادا شدہ زچگی کی چھٹی، 3 کروڑ 75 لاکھ ماؤں کے لیے زچگی کے فوائد، ون اسٹاپ سینٹرز کا نیٹ ورک اور خواتین کی ایک مربوط قومی ہیلپ لائن شامل ہے۔ ہندوستان کے ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال، غذائیت اور تعلیم کے اقدامات سے 10 کروڑ سے زیادہ بچے، مائیں اور نوعمر لڑکیاں مستفید ہو رہی ہیں۔

# دارالحکومت کے چناؤ میں بی جے پی کو اقتدار میں لانے کیلئے پسماندہ مسلمانوں نے اہم کردار ادا کیا: الحاج محمد عرفان احمد

## 'پسماندہ مسلم سماج اتھان سمیتی سنگھ کی اپیل کی بدولت پر ہی قومی راجدھانی کے پسماندہ مسلمانوں سے بی جے پی کے امیدواروں کے حق میں ووٹ کئے'

نئی دہلی، 12، فروری (پریس ریلیز): قومی راجدھانی میں قریب 27 سال کے بعد بنواس ختم ہونے کے بعد بھاجپا کی حکومت بننے جا رہی ہے، آنے والے دنوں میں بی جے پی کی طرف سے دہلی کے وزیر اعلی کا اعلان ہو جائیگا، جس پر مشہور راشٹر وادی سماجی وفلاحی تنظیم پسماندہ مسلم سماج اتھان سمیتی سنگھ (رجسٹرڈ) کے ذمہ داران نے بی جے پی کے تمام لیڈران بالخصوص دہلی کے بی جے پی کے ارکان اسمبلی کو خصوصی طور پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات پیش کیں ہیں۔ اس سلسلے میں پسماندہ مسلم سماج اتھان سمیتی سنگھ (رجسٹرڈ) کے سربراہ اور چیف الحاج محمد عرفان احمد نے اخباری والیکٹرانک میڈیا کو دئے گئے پریس بیان میں دارالحکومت کی اس شاندار فتحیابی پر بھارت کے وزیر اعظم عالیجناب محترم نریندر مودی صاحب، بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی صدر جے پی نڈا صاحب، بھاجپا دہلی کے صدر ویریندر سچدیوا صاحب، بالخصوص مالویہ نگر سے ایم ایل اے ستیش اُپادھیائے صاحب اور مصطفی آباد سے رکن اسمبلی موہن سنگھ بشٹھ سمیت دیگر بی جے پی کے ایم ایل اے کو مبارکباد دی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ بتادیں کہ دہلی اسمبلی انتخابات کے دوران پسماندہ مسلم سماج اتھان سمیتی سنگھ نے تمام دہلی میں پسماندہ مسلمانوں سے بی جے پی کے نمائندوں کو ووٹ کرنے کی خصوصی اپیل کی تھی، صوبے کے الیکشن کے دوران سمیتی کی کور کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی تھی، جس میں اکرم شاہ، فخرالدین سیفی، سرفراز علی، حاجی کلو، محمد اقبال، رازق فرشی والا قریشی و دیگر شریک ہوئے اور پسماندہ مسلم سماج سے خاص اپیل کی گئی تھی کہ بی جے پی کو اس بار دہلی میں اقتدار میں لانا بیحد ضروری ہے، کیونکہ آج وزیر اعظم ہند عالیجناب نریندر مودی صاحب کی اقتدا و سرپرستی میں ملک خوب ترقی کی اونچائیوں تک پہنچ رہا ہے، مگر افسوس 27 سالوں میں وہ کام نہیں ہو رہے تھے، جو کام ملک کی راجدھانی میں ہونے چاہئے تھے، جنکو دیکھ کر واقعی لگے کہ یہ ہندوستان کی راجدھانی ہے، جبکہ بھاجپا کے زیر اقتدار دیگر صوبوں میں بے تحاشا ترقی یافتہ ہو رہے ہیں اور سبھی ریاستوں میں عوام کی فلاح و بہبود کیلئے خوب اسکیمیں بھی نافذ کی جارہی ہیں۔ دراصل حکومت ہند کے تحت قائم سینٹرل وقف کونسل اور آل انڈیا حج کمیٹی کے سابق رکن کے علاوہ ریلوے بورڈ (پی۔اے۔سی) کے ممبر رہے، ساتھ ہی راجدھانی کے اوکھلا حلقہ سے بھاجپا کی طرف سے ایم ایل اے کا چناؤ لڑنے والے الحاج محمد عرفان احمد صاحب نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے 'میڈیا کے نمائندوں' سے گفتگو میں کہا کہ دہلی کی جیت کا سہرا عالیجناب نریندر مودی صاحب کو ہی جاتا ہے، کیونکہ آج پورے ملک میں بہترین اور شاندار ترقی یافتہ کام ہو رہے ہیں اور ہر طبقہ وہر کمیونٹی کے لوگوں کو سرکاری اسکیموں سے فائدہ بھی مل رہا ہے، تاہم اب ڈبل انجن والی حکومت میں پوری دہلی چمکے گی، ہم اس بات کا بھرپور طریقے سے یقین دلاتے ہیں۔ الحاج عرفان نے مزید کہا کہ ہمیں یہ کہتے ہوئے فخر حاصل ہے کہ ہماری تنظیم کی اپیل کا بہت زیادہ اثر ہوا، لہذا پسماندہ مسلمانوں نے بی جے پی کے امیدواروں کے حق میں ووٹ کئے، جو کہ اپنے آپ میں بڑی بات ہے۔ وہیں پسماندہ مسلم سماج اتھان سمیتی سنگھ کے قومی صدر احسان عباسی صاحب و دیگر عہدیداروں نے بھی اخبار نویسوں سے گفت وشنید میں تمام بی جے پی اور اسے وابستہ تمام کامیاب امیدواروں کو مبارکباد پیش کی ہے، بالخصوص مالویہ نگر سے ہر دلعزیز بی جے پی سے جیت حاصل کرنے والے این ڈی ایم سی کے سابق چیئرمین ستیش اُپادھیائے صاحب اور مصطفی آباد سے ایم ایل اے جناب موہن سنگھ بشٹھ کو خصوصی طور پر نیک خواہشات پیش کیں۔

# بی جے پی کی دہلی یونٹ ہیڈکوارٹر میں انتخابی انتظامی کمیٹیوں کی میٹنگ، ہاری ہوئی نشستوں پر غور وخوض

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی دہلی یونٹ کی انتخابی انتظامی کمیٹیوں کی آج ایک جائزہ میٹنگ ہوئی، جس میں پارٹی کارکنوں کا شکریہ ادا کیا گیا اور ہاری ہوئی اسمبلی سیٹوں کا تجزیہ کیا گیا۔ دہلی بی جے پی کے صدر ویریندر سچدیوا اور پارٹی امور کے انچارج بیجینت جئے پانڈا کی زیر صدارت منعقدہ میٹنگ میں پارٹی کے شریک انچارج اتل گرگ، ریاستی تنظیم کے جنرل سکریٹری پون رانا، مرکزی وزیر ہرش ملہوترا، اراکین پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال، بانسوری سوراج، رام ویر سنگھ بیدھوڑی اور بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری اور پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری ترون چگ سمیت پارٹی کے تمام عہدیداروں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ میٹنگ میں دہلی اسمبلی کی 22 سیٹوں پر شکست کی وجوہات کے ساتھ ساتھ پارٹی تنظیم میں لوگوں کے اعتماد کو مضبوط کرنے میں ناکامی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع سے موصولہ اطلاعات کے مطابق اجلاس میں کمیٹیوں کے اہم عہدیداران کا جائزہ لیا گیا اور انتخابات کے دوران اپنائی گئی پالیسیوں کی خامیوں پر غور کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے دوران بی جے پی نے قومی راجدھانی کے 52 اسمبلی حلقوں میں برتری حاصل کی تھی، لیکن اسمبلی انتخابات کے دوران وہ صرف 48 سیٹیں جیت سکی۔ میٹنگ میں اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ نے کارکنوں کے تعاون اور عدم تعاون پر اپنی رائے کا اظہار کیا۔ کچی آبادیوں میں 50 فیصد تک ووٹ حاصل کرنا جیت کی بڑی وجہ بتائی جا رہی ہے۔ بی جے پی اسے اپنی کچی آبادیوں کی توسیعی مہم کی کامیابی سے بھی جوڑ رہی ہے، جسے ریاستی جنرل سکریٹری وشنو متل نے مسٹر سچدیوا کی ہدایت پر مکمل کیا تھا۔

# پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں کمی کے باوجود پٹرول اور ڈیزل کی گھریلو قیمتیں آج جوں کی توں رہیں جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 72.94 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 62.87 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 21.104 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 15.92 روپے فی لیٹر رہا۔ عالمی سطح پر ہفتے کے آخر میں یو ایس کروڈ 09.1 فیصد گر کر 52.72 ڈالر فی بیرل اور لندن برینٹ کروڈ 92.0 فیصد گر کر 29.76 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔

# بھارت دنیا کا دوسرا سب سے بڑا مچھلی پیدا کرنے والا ملک بن گیا ہے: راجیو رنجن سنگھ

نئی دہلی، 12/فروری (ایم این این) ماہی گیری، مویشی پروری اور ڈیری اور پنچایتی راج کے مرکزی وزیر جناب راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے آج نئی دہلی کے پوسا کیمپس میں 14 ویں ایشیائی مچھلیوں اور آبی حیات فورم (14 اے ایف اے ایف) کا افتتاح کیا، جو عالمی ماہی گیری اور آبی زراعت میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جناب راجیو رنجن سنگھ نے پائیدار ماہی گیری کے لیے حکومت ہند کے عزم پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ وزیر اعظم کی دور اندیش قیادت اور پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا (پی ایم ایم ایس وائی) کے تحت ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا مچھلی پیدا کرنے والا ملک بن گیا ہے۔ وزیر موصوف نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ہندوستان سمندر میں ماہی گیروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے نیشنل ڈیجیٹل فشریز پلیٹ فارم اور جہاز کی نگرانی، ٹرانسپونڈر اور ایمرجنسی الرٹس جیسے جدید ڈیجیٹل حل نافذ کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کسان کریڈٹ کارڈ اسکیم کو مچھلی کے کاشتکاروں اور مچھلی پالنے والوں تک بڑھا دیا گیا ہے اور ماہی گیری کے شعبے کے لیے مختلف بیمہ اسکیمیں بھی متعارف کرائی گئی ہیں۔ انہوں نے ملک میں ماہی گیری کی ترقی میں اس کے تعاون کو تسلیم کرتے ہوئے اس کی تکنیکی پیشکشوں کے لیے آئی سی اے آر کی مزید تعریف کی۔ مزید برآں انہوں نے زور دے کر کہا کہ تحقیقی اداروں کو ماہی گیروں اور کسانوں کے ذریعے سائنسی طریقوں کو اپنانے کو بہتر بنانے کے لیے کے وی کے ایس کو شامل کرتے ہوئے صلاحیت سازی کی پہل کرنی چاہیے۔ انہوں نے 14 اے ایف اے ایف ایکسپو کا بھی افتتاح کیا، جو ایک بڑی خاص بات ہے، جس میں ریاستی ماہی گیری کے محکموں، تعلیمی اداروں، تحقیقی اداروں اور صنعت کے اسٹیک ہولڈرز کو تکنیکی ترقی کی نمائش کے لیے جمع کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر ہیمانشو پاٹھک، سیکرٹری ڈی اے آر ای، اور ڈی جی، آئی سی اے آر نے اس بات پر زور دیا کہ آئی سی اے آر کی جانب سے 75 نئی ماہی گیری کی ٹیکنالوجیز اور بہتر مچھلی کی اقسام تیار کی گئی ہیں، جو آئی سی اے آر کے پائیدار اور کاربن نیوٹرل ماہی گیری اور آبی پروری کے عزم کو اجاگر کرتی ہیں تاکہ صنعت کی طویل مدتی لچک کے لئے اس کی معاونت کی جا سکے۔ ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری کی وزارت، حکومت ہند کے محکمہ ماہی پروری کے سکریٹری ڈاکٹر ابھیلکش لکھی نے حکومت کے تبدیلی لانے والے اقدامات، خاطر خواہ سرمایہ کاری اور ہندوستان کی نیلی معیشت کے لیے اختراع کو آگے بڑھانے میں اسٹارٹ اپس کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ ڈی اے آر ای کے سابق سکریٹری اور آئی سی اے آر کے ڈی جی ڈاکٹر ایس آئیپن نے ماہی گیری کی تحقیق میں ہندوستان کی قیادت پر روشنی ڈالی اور 14 اے ایف اے ایف کو ایشیا کے ماہی گیری کے محققین کا مہا کمبھ قرار دیا۔

# بی جے پی ابھی تک دہلی کو نہیں دے پائی وزیر اعلیٰ

## دہلی کے وزیر اعلی کو لیکر بی جے پی میں لڑائی چل رہی ہے اور اس لڑائی میں دہلی کے عوام پس رہی ہے: عام آدمی پارٹی

نئی دہلی، 12 فروری (پریس ریلیز) بی جے پی ابھی تک دہلی کو نہیں دے پائی وزیر اعلی، لگنے لگے لمبے لمبے پاور کٹ، دہلی کے وزیر اعلی کو لیکر بی جے پی میں لڑائی چل رہی ہے اور اس لڑائی میں دہلی کی عوام پس رہی ہے۔ عام آدمی پارٹی کی چیف ترجمان پرینکا ککڑ کا کہنا ہے کہ دہلی کے انتخابات کے نتائج آئے کئی دن ہو چکے ہیں لیکن بی جے پی ابھی تک وزیر اعلی دہلی کے عوام کو دینے کے قابل نہیں رہی ہے۔ اور طویل بجلی کی کٹوتی شروع ہوگئی ہے۔ دہلی کے لوگوں کو بی جے پی کی باہمی لڑائی میں دہلی کے لوگوں کو کیوں پیسا جا رہا ہے؟ لہذا، بی جے پی کو اپنی لڑائی کو روکنا چاہیے اور دہلی والوں کو اپنے وزیر اعلی دینا چاہیے اور دہلی کی حکمرانی پر توجہ دینی چاہیے۔ پرینکا ککڑ نے میڈیا کے ساتھ گفتگو کے دوران کہا کہ وزیر اعلی کے نام کو ابھی تک حتمی شکل نہیں دی گئی ہے، بی جے پی میں براہ راست گٹھ بازی کے اشارے مل رہے ہیں۔ ان کے گروپس 10-10 دستہ میں پائے جا رہے ہیں، کیوں کہ یہ لوگ یہ فیصلہ کرنے سے قاصر ہیں کہ دہلی کے وزیر اعلی کون بنیں گے؟ ان کی لڑائیاں آپس میں چل رہی ہیں، لیکن دہلی کے عوام کو اس لڑائی میں کیوں کچل رہے ہیں؟ منگل کے روز دہلی کے بہت سے علاقوں سے طویل بجلی میں کمی کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ بی جے پی کو اپنی باہمی لڑائی کو روکنا چاہئے اور اپنے وزیر اعلی کو جلدی سے مقرر کرنا چاہئے اور دہلی کی حکمرانی پر توجہ مرکوز کرنا چاہئے۔ پرینکا ککڑ نے کہا کہ ہم یہاں مستقل ملاقاتیں کر رہے ہیں۔ اروند کیجریوال تنظیم، پنجاب کے رہنماؤں، ایم ایل اے سے مستقل طور پر ملاقات کر رہے ہیں جو انتخابات کے نتائج کے بعد نہیں جیت پائے ہیں۔ جو کچھ ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے اس پر کام کریں گے۔ لیکن دہلی کے لوگوں کو پریشانی نہیں ہونی چاہئے۔ دہلی میں بجلی کی لمبی کٹوتیں ہیں، کیونکہ بی جے پی نے ابھی تک دہلی والوں کو وزیر اعلی نہیں دیا ہے۔ بی جے پی کو جلد سے جلد وزیر اعلی کی تقرری کرنی چاہئے۔ اس پر جلد کام ہونا چاہئے۔

Publisher,Printer, Propriter & Editor AYAZ AHMED KHAN Printed at AGS Publication, F-23, Sector-6, Noida-201301, Uttar Pradesh, Published from E-36/B-167, Ambedkar Camp, Trilokpuri, Delhi-110091 Phone No. 09818586291, Email: siyasimanzar@gmail.com